انوارِ تصوّف

شیخ الحدیث خواجہ عبدالحی چشتی گولڑوی

Marfat.com

صَلَّى اللهُ عَلَى حَبِيبِہٖ

مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمُ

Marfat.com

DATA ENTERED
211931

انوارِ تصوف

تصنیفِ لطیف

امام المحدثین، استاذالمفسرین، مہرمتکلمین، سراجِ مصنّفین،
سندالواصلین، راحۃالسالکین، شمس العارفین، حجۃالکاملین،
وارثِ علوم الراسخین، واقفِ علومِ خفی وجلی، گُلِ از باغِ مہرعلی،
شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت مولانا خواجہ عبدالحی چشتی گولڑوی رح

خواجہ عبدالحی فاؤنڈیشن

Marfat.com

۲۹۷٫۶۴۱
۱۳۲ ع
۱۰۹۱۴۷

جُملہ حقُوق محفُوظ ہیں

نام کتاب : انوارِ تصوف

تصنیف لطیف : خواجہ عبدالحی چشتی گولڑویؒ

اہتمامِ خصوصی : خواجہ مشتاق حسین چشتی علوی

طبع جدید اوّل : ۷ اپریل ۲۰۱۲ء

سیریل نمبر : MP.2012.KAH.001

زیر انتظام : چوہدری عبدالمجید

تدوین : صاحبزادہ مراد احمد رضوی

سرورق : شازیہ احمد

کمپوزنگ : محمد شفیق رحمانی چوہنگ

پیش کار : خواجہ عبدالحی فاؤنڈیشن عثمان والا قصور

ناشر : MUST Publications
Lahore - Pakistan

مقام اشاعت : آستانہ عالیہ خواجہ عبدالحی چشتی گولڑویؒ
عثمان والا ضلع قصور

Marfat.com

انتساب

امام علومِ شریعت و معاملیت و حقیقت

قلندرِ دوراں

الشاہ سید عبدالعزیز شاہ علویؒ

المعروف

باباجی مست سرکارؒ

بھڑ وال شریف

کے حضور

بصد عجز و بصد احترام

Marfat.com

عرض ناشر

جناب خواجہ عبدالحی چشتی گولڑویؒ کی تصنیفات کے جو نسخے میسر ہو سکے ہیں ان کی تعداد کم و بیش بیس کے قریب ہے۔ کچھ غیر مطبوعہ مسودہ جات بھی موجود ہیں۔

خواجہ حضور کی دو کتابیں جو کہ روحانیت اور تصوف کے موضوع پر ہیں ایک ہی جلد میں انوارِ تصوف کی صورت دو حصوں میں پیش کی جا رہی ہیں۔

ان کے عنوانات درج ذیل ہیں:

(1) تذکرہ انوار تصوف احسان

(2) تذکرہ سوز الٰہی عارفینؒ، تذکرہ تفاوت کائنات، امتحان الٰہی

مطبوعات کے سلسلے کی یہ پہلی کاوش ہے انشاءاللہ العزیز یہ سلسلہ اب جاری رہے گا اور خواجہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی بے مثال تصنیفات ایک ایک کر کے زیور طبع سے آراستہ ہوتی رہیں گی۔

خواجہ عبدالحی فاؤنڈیشن

Marfat.com

پیش لفظ

شریعت، طریقت، معرفت اور حقیقت...... یہ چار مدارج ہیں، جو عرفانِ ذات کے سفر میں نشانِ منزل ٹھہرتے ہیں۔ درجہ بدرجہ راہبر کامل کی توجہ اور تسلسل سے حجاباتِ ذات اُٹھتے چلے جاتے ہیں اور نورِ جمال کی جھلک باطن میں اُجالا بکھیر دیتی ہے۔ یہی تصوف ہے، یہی روحانیت ہے۔

صاحب حال ہونے کے باوصف مرشدِ محترم خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ ذوقِ سفر بھی عطا کرتے ہیں، راستہ بھی دکھاتے ہیں، ہمسفر بھی رکھتے ہیں، نشانِ منزل کا ادراک بھی بخشتے ہیں اور منزل پہ پہنچا کر آدابِ حضوری سے بہرہ مند بھی کرتے ہیں۔

''انوارِ تصوف'' محض حصولِ علم کی کتاب نہیں، عرفان ذات کی عملی تفسیر بھی ہے اور روحانیت کے متلاشی مسافروں کیلئے راہنمائی کا نصاب بھی۔

ان القوۃ للہ جمیعاًo

خادم الفقراء

مشتاق حسین

خواجہ مشتاق حسین چشتی علوی
زیب آستانہ عالیہ خواجہ عبدالحیؒ
عثمان والہ ضلع قصور

Marfat.com

گزارشِ احوال

عزیزانِ نسبت!

کئی دہائیاں گزریں، عروج و زوال کے کئی مناظر یقین کی آنکھوں سے دیکھنے والوں کا نصیب ٹھہرے۔ خواجگان چشت اہل بہشت کا جو دیپ، جناب خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ نے سرزمین عثمان والہ میں اپنے خون جگر سے روشن کیا تھا، اس کی تنویر سے ہزاروں راستے مزین ہوئے اور آگہی کا خزینہ سمیٹے لاکھوں چراغ، چراغ حرم بنے روشنی تقسیم کرنے پر معمور ہوئے۔

اِسے ہماری کم مائیگی سمجھ لیجئے یا کاہلی کا عنوان، کئی برسوں سے خواہش اور کوشش کے باوجود ہم خواجہ صاحب کے خزینہ علم و دانش سے چند موتی سمیٹ کر عوامی سطح پر پیش کرنے کی جسارت سے محروم رہے۔ وجوہات کچھ بھی ہوں، معروضات کوئی بھی ہوں، ہم دیر آید درست آید کے مصداق خواجہ خواجگان کے حضور سے چند درہائے نایاب سمیٹے انتہائے ادب اور انتہائی عجز کے ساتھ پیش نظر کرنے میں سعادت سے لبریز ہیں۔

موتی سمجھ کے شان کریمی نے چن لئے
قطرے جو تھے میرے عرق انفعال کے

خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ کون ہیں؟ ان کا تعارف کیا ہے؟ سن پیدائش کیا ہے؟ کہاں سے ابتدائی تعلیم ہوئی؟ کن اساتذہ سے بنیادی تعلیم کا شرف حاصل ہوا؟ دینی علوم کہاں سے پڑھے؟ مدرسہ دیوبند میں کب پہنچے؟ کب وہاں سے اسناد حاصل کیں؟ کب شیخ الحدیث والتفسیر کے مرتبہ عالیہ پر فائز ہوئے؟ کب کہاں اور کیسے نگاہِ مرشد نے باریاب فرمایا؟ جناب خواجہ مہر علی شاہ گولڑوی رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت اور ارادت میں کیا کیا معاملات ہوئے؟ شیخ الحدیث والتفسیر سے درویش خود فنا بننے میں کتنا وقت لگا؟ کب اور کہاں خلافت

Marfat.com

عطا ہوئی؟ مرشد محترم کے حکم پر کب اچھرہ کے درس تک پہنچے اور کب عثمان والہ کے بخت نارسا میں آسمان چشت کے اس روشن ستارے کا اترنا رقم ہوا۔ اور پھر اس غیر معروف غیر ترقی یافتہ علاقے میں بیٹھ کر بیسیوں کتابیں کب اور کیسے لکھیں اور ان کے چھپوانے کے اسباب کیسے میسر ہوئے؟

یہ ہیں وہ سوالات اور ان جیسے کئی سوالات جو برسوں سے ہم جیسے کاسہ لیسوں کے ذہن نارسا میں اُترتے رہے۔ ہمارا یہی خیال ناقص تھا کہ خواجہ صاحب حضور کی کتب کی دوبارہ اشاعت کا جب بھی بندوبست ہو، قاری تک کچھ تفصیل تو پہنچے۔ ولادت سے وصال تک کے سفر کا کچھ احوال تو بیان ہو۔

لیکن صاحبو!

بڑی عجیب بات ہوئی! ہم اپنی تمام تر خواہش، کوشش اور دانائی کے باوجود ان سارے سوالوں کے جواب نہ ڈھونڈ پائے حالانکہ ہماری ٹیم میں معتبر محقق بھی تھے، صحافی بھی تھے، عالم بھی تھے اور بات کی تہہ تک پہنچ سکنے والے کھوجی بھی تھے۔

ایسے ہی عالم بے کلی اور حالت نارسائی میں جب یاس و بے مائیگی کا احساس جاگزیں اور جانگسل ہو گیا تو ایک روز بوقت سحر رات کے پچھلے پہر ایک سرگوشی سماعت کا نصیب ہوئی۔ فرمانِ مبارک آیا:

''میاں! حالات میں کیا رکھا ہے؟ بات کو دیکھو''

ساری گرہیں، ساری باتیں ایک ایک کر کے کھلنے لگیں، سمجھ آنے لگیں، وجود میں اُتر گئیں، ذات کا حوالہ ہوئیں۔

خبر ملی کہ سوانح عمری یا بائیوگرافی تاریخ کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ درویش تو صاحبان حال ہونے کے باوصف حال میں روشنی کشید کرتے ہیں۔ بات یہ نہیں کہ حدیث کا علم کب اور کہاں سے پڑھا، بات تو یہ ہے کہ حدیث قلب مضطرب پہ بادنسیم کی صورت خوشبو کا پیامبر بن سکی یا نہیں!

Marfat.com

معاملہ یہ نہیں کہ تفسیر کا علم کس مدرسے سے پڑھا یا کس یونیورسٹی سے ڈگری حاصل کی، معاملہ یہ ہے کہ قرآن کی آیات الہام کی صورت وجود میں اُتاری جاسکیں یا نہیں۔ اہمیت اس بات کی نہیں کہ جناب پیر مہر علی شاہ رحمتہ اللہ نے کس تاریخ کو بیعت کی سعادت بخشی اور کب خلافت عطا فرمائی۔ اہمیت اس بات کی ہے کہ ہر دیکھنے والی آنکھ نے دیکھا کہ خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ میں تاجدار گولڑہ کے پرتو کے علاوہ کوئی اور تصویر یا تصور دکھائی نہ دیا۔ آپ عمر بھر فنافی الشیخ کی عملی تفسیر بنے نظر آئے۔

صاحبو! ہم نے بہت کوشش کر کے یہ تو جان لیا کہ آپ کی ولادت مبارک انیسویں صدی کے آخری عشرے میں ہوئی، بیسویں صدی کی دوسری دہائی میں دیوبند سے فارغ التحصیل ہوئے، کہیں تیسری دہائی میں بیعت مرشد سے فیض یاب ہوئے اور خلافت عطا ہوئی۔ پھر اچھرہ لاہور تشریف لے گئے پھر ضلع قصور کے گاؤں ''گنجہ کلاں'' کو شرف بخشا اور بعد از سیلاب عثمان والہ تشریف لے آئے۔

لیکن یہ ساری معلومات تو محض سوانحی خاکے **(biographical sketch)** کا مواد ہیں۔ خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ چشتی گولڑوی اس سے کہیں ورئ، کہیں ارفع اور کہیں بلند ہیں۔ اٹھارویں صدی کی آخری دہائی میں آنکھ کھولنے والے پوٹھوہار کے بچے نے اپنے آبائی گاؤں سے لیکر عثمان والہ تک کے ظاہری سفر کے بیچوں بیچ وجود و ذات کی مسافتوں میں نہ جانے کن کن جہانوں کی بادہ پیمائی کی اور کہاں کہاں سے کیسے کیسے گوہر ہائے نایاب چن کر ''میں نہیں سب توں'' کی عملی مثال بن کر ہر خواہش، ہر ضرورت، ہر تمنا کو مالک کی رضا کے حضور پیش کر دیا۔

خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ محض ایک ذات نہیں، محض ایک پیر نہیں اور محض ایک عالم باعمل نہیں، خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ ایک تحریک ہے، ایک فکر ہے، ایک سکول آف تھاٹ ہے، ایک رہبر ہے، ایک رستہ ہے، نشانِ منزل بھی ہے اور خود ہی منزل بھی ہے۔

تلاش بھی ہے، حصول بھی ہے، حاصل بھی ہے، تشنگی بھی ہے، پیاس بھی ہے، پیالہ بھی ہے اور سیرابی بھی ہے۔

Marfat.com

خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ کو سمجھنے کوئی عالم نکلے تو بے علم ٹھہرے، کوئی مورخ یا محقق نکلے تو انگشت بدنداں ہو جائے، کوئی مفسر یا محدث نکلے تو بے خبری سے مزین نکلے، البتہ خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ کو ملنے کو نکلے تو پھر کوئی درویش سرمست نکلے، کوئی آنکھ والا صاحب نظر نکلے۔

صاحبو!

خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ وہ بے مثال شخصیت ہیں جن کی مجلس میں بیٹھنے والا فقیہہ ہو جائے، جن کے حضور زانوئے تلمذ طے کرنے والا محدث ہو جائے، جن کے پیچھے چند جمعے پڑھنے والا عالم باعمل ہو جائے اور جن کی قدم بوسی کا شرف حاصل کرنے والا ابدال و قطب کے درجے پر فائز ہو جائے۔

کوئی سوچ کے تو دیکھے پاکستان بننے کے تھوڑا بعد کا زمانہ......عثمان والہ اور گنجہ کلاں کا علاقہ......نہ بجلی، نہ گیس، نہ ٹیلی فون، نہ سڑکیں، نہ ٹرانسپورٹ۔ اٹک کا پرفضا علاقہ چھوڑ کر لاہور کی رونقیں تیاگ کر، ایک مرد خداشناس قیام پذیر ہوتے ہیں اور محض وعظ و نصیحت نہیں کرتے محض نمازوں کی امامت نہیں فرماتے، محض مسائل بیان نہیں کرتے۔ بلکہ لوگوں کے دلوں کو بھی روشن کرتے ہیں، دماغوں کو بھی الجھنوں سے پاک کرتے ہیں، درس بھی دیتے ہیں، تبلیغ بھی کرتے ہیں، تعلیم بھی کرتے ہیں، بیعت بھی کرتے ہیں، تربیت بھی کرتے ہیں اور نہ جانے کب کیسے وقت نکال کر درجنوں کتابیں بھی تصنیف کرتے ہیں۔ پھر ان کی اشاعت کا بندوبست بھی فرماتے ہیں اور اپنی نوازشیں ہر خاص و عام کیلئے ارزاں فرما دیتے ہیں۔

یقین مانیے! خواجہ صاحب کی لکھی ہوئی کتابیں کلام کرتی ہیں، گفتگو کرتی ہیں، راستہ سمجھاتی ہیں، کھٹنائیوں سے بچاتی ہیں، مشکلوں سے نکالتی ہیں، خود سے خود کو بچانے کا طریقہ بھی بتاتی ہیں اور خود میں خود کو پانے کا سلیقہ بھی سکھاتی ہیں۔

لیکن صاحبو! ایک سوال تو پھر بھی، ابھی باقی ہے۔

رات کے پچھلے پہر میں سماعت کا نصیب بننے والی وہ سرگوشی...... جو وجود و ذات

Marfat.com

کے فیصلے میں، خود اپنی بات کے فیصلے میں، برس ہا برس کے بعد اُترتی ہے...... وہ سرگوشی جو محدث و مفسر خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ کی ذات والا صفات میں قطب الاقطاب خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ کی پہچان بخشتی ہے...... وہ سرگوشی جو ہونے یا نہ ہونے کے بیچ میں آخری دیوار کو بھی عبور کرنے کا سبب بنتی ہے...... جی ہاں! وہی سرگوشی جو فرمان مبارک کہ ''حالات میں کیا رکھا ہے بات کو دیکھو'' کی پیامبر بنتی ہے...... وہ سرگوشی!

ایک سوال تو ابھی باقی ہے کہ رات کے پچھلے پہر میں سماعت کا نصیب بننے والی وہ سرگوشی کس منبع فیض سے پھوٹتی ہے؟

صاحبو، دوستو، عزیزو، مہربانو!

یاد رکھنا! خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ کی بات سمجھنے کیلئے خواجہ مشتاق حسین چشتی علوی کے در دولت پر دستک دینا ہوگی، قدم بوسی کرنا ہوگی۔ پھر دیکھ لینا اور یقین کی آنکھوں سے دیکھ لینا! راستے بھی ملیں گے، نشانِ منزل بھی ملے گا اور منزل بھی ملے گی۔

رات کے پچھلے پہر، وہ سرگوشی میری اور آپ کی سماعت کا نصیب بھی بنے گی، حجاب بھی اُٹھیں گے، ایجاب بھی ہوگا، مقبولیت بھی ہوگی، دیدار بھی ہوگا، نظر بھی نصیب ہوگی، نظارہ بھی عطا ہوگا، منظر بھی ملے گا، مقدر بھی بنے گا، مقدور بھی ملے گا، مقصود بھی ملے گا، محجوب بھی ملے گا، محبوب بھی ملے گا.......... اور ہمیں تو حکم یہی ہے کہ کہ جس تک خبر پہنچے وہ اُس تک پہنچا دے جو ابھی تک بے خبر ہے.......... سو حاضر خدمت ہے۔

احقر العباد
شہزاد احمد بھٹی
On Behalf of
خواجہ عبدالحی فاؤنڈیشن
عثمان والہ ضلع قصور

Marfat.com

حصہ اوّل

Marfat.com

فَاذْکُرُونِی أَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوا لِی وَلَا تَکْفُرُونِ ۝

الٰہی نقش دل بنا دے لے نقاش جہاں

دل پُر سوز با اثر کر دے اے مصورِ جہاں

تذکرہ اولیاء تصوف احسان

تصنیف لطیف

حضرت مولانا عبد الحی

پتہ

ضلع لاہور ۔ تحصیل قصور

مقام:۔ منڈی عثمانوالہ

ہدیہ ایک روپیہ

پہلی اشاعت جو خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ کے زیر نگرانی طباعت ہوئی اس کے سرورق کی نقل

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَاذْکُرُوْنِی اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْلِی وَلَاتَکْفُرُوْن ۞

اللہ نقش دل بنا دے اے نقاش جہاں

دل پرسوز باثمر کردے اے مصور جہاں

تذکرہ انوار تصوف احسان

تصنیف لطیف

حضرت مولانا عبدالحی چشتی گولڑویؒ

عثمان والا قصور

Marfat.com

الحمدللّٰہ الذی نور نابعلوم القرآن والحدیث وبعلوم الراسخین
والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین والہ واصحابہ اجمعین ٥

گزارش

تعریف احسان یہ ہے کہ ذکر الٰہی اور عبادت الٰہی کے وقت انسان میں حضور الٰہی کائنات کی تمام محبتوں پر غالب آجائے اور تعریف تصوف یہ ہے کہ صورت انسانی میں گناہوں کے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں اور صورت انسانی کو نور ایمان اور اعمال صالحہ سے سرسبز وشاداب کیا جائے۔

یہ کتاب بہت غور سے پڑھو۔ یہ دل عزیز کے لئے نفیس غذا ہے۔

احقر: عبدالحی عفی عنہ

Marfat.com

تعریف علم تصوّف

علم تصوف وہ علم شریف ہے۔ جو انسان کے اعمال قبیحہ اور اعمال سیّہ کو مردہ حال بناتا ہے اور تحریک شر جو شیطان نے زمین میں صورت انسان میں جاری کر رکھی ہے اس کو روز بہ روز خستہ حال کرتا ہے اور شیطانی خاندان کے تزکیہ نفس سے گریہ زاری میں مبتلا ہو جاتا ہے اور علم تصوف ایمان الٰہی اور ایمان صالحہ جو باغ محبت الٰہی ہیں اس باغ محبت کو سرسبز و شاداب کرتا ہے۔

موضوع علم تصوف

علم تصوف کا موضوع قلب عزیز ہے جو انسانی صورت میں مرکوز ہے۔ کیونکہ اعمال قبیحہ اور اعمال صالحہ کا چشمہ اصلی دل عزیز انسان ہے۔ ہر نیک و بدعمل کا نقشہ دل انسان میں تیار ہوتا ہے اور علم تصوف اصلی مبلّغ قلب انسان ہے۔ وہ روزمرہ دل انسان کو بیدار کرتا ہے کہ اعمال قبیحہ اور اعمال سیّہ کا نقشہ دفتر قلب سے مٹا دے۔ یہ تمام مادہ شر تحریک شیطان کا ثمرہ ہے۔ جو عدو انبیاء و اولیائے اللہ ہے اور اعمال صالحہ کی کھیتی کو روزمرہ برباد کرتا ہے۔ جو رضائے الٰہی کے ثمرات ہیں۔

اے دل عزیز! محبت الٰہی میں مرکوز اور فنا ہو جا ورنہ گردش جہان تیرے گوہر حیات کو برباد کر دے گی۔

اے عزیز! میدان محشر بہت خطرناک ہے۔ جہاں دفتر زندگی نے حساب کتاب کی خاطر دربار الٰہی میں پیش ہونا ہے۔

میدان محشر میں عجب نظارہ زندگی ہو گا
کوئی حسرتوں کا اظہار کرے گا کوئی سرور زندگی ہو گا

Marfat.com

Marfat.com

سلطنت کو اور روم کی تثلیث پرست عظیم حکومت کو مٹا کر دین اسلام کے باغ میں داخل کیا اور عرب کی بت پرستی کو نیست و نابود کر دیا۔

صحبت رسول ﷺ نور ہے صدیقؓ بنا دیا
عمرؓ بنا دیا عثمانؓ علیؓ بنا دیا
ساقی نے مست جام حقیقت پلا دیا
ایک نگاہِ پاک سے ہم کو خدا سے ملا دیا
تیری محفل بھی گئی چاہنے والے بھی گئے
شب کی آہیں بھی گئیں صبح کے نالے بھی گئے
دل تجھے دے بھی گئے اپنا صلہ لے بھی گئے
آئے بیٹھے بھی نہ تھے اور نکالے گئے

عرب کا یہ پارسا قافلہ عجیب قسم کا زرخیز تھا۔ رضا الٰہی اور تسخیر کائنات میں بے مثل تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی جلال کی سلطنت کو بھی یہ تسخیر کائنات نصیب نہ ہوئی۔ اہل عرب اور روم و ایران کا مقابلہ آپس میں مچھر اور ہاتھی کا مقابلہ تھا یہاں عقل انسانی کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی ہے اور یورپ اور ایشیا کے مؤخرین یہاں آ کر حیرت زدہ ہو جاتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں لاشل محمد ﷺ ذات محمدی ﷺ بے مثل تھی۔

جس کی صحبت سے ایسی زرخیز اور شجاع اور بہادر قوم دنیا میں ظاہر ہوئی۔ جس نے تزکیہ نفس کے باغ لگا دیئے اور فسق و فجور شیطانی کو مردہ بنایا۔ زمین کی جلالی حکومتوں روم و ایران کو نیست و نابود کر دیا۔ اور زمین کے ناف اور سنٹر میں باغ توحید کو سرسبز و شاداب کیا۔

توحید کے ہر نغمے میں تقریر محمد ﷺ کی
افسانہ قدرت ہے تحریر محمد ﷺ کی
شب گریزاں ہوگئی آخر جلوہ خورشید سے
یہ چمن آباد ہو گا آخر نغمہ توحید سے

اور اسلام کے ظہور کے وقت زمین میں عظیم اور جلال کی حکومتیں فقط دو تھیں روم اور

Marfat.com

ایران۔ روم تثلیث پرستی میں مبتلا تھا۔ کہ حضرت مریم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پارسائی اگر طاقت الٰہی میں شریک نہ ہو۔ تو یہ انتظام کائنات درہم برہم ہو جائے گا اور قرآن پاک کا اعلان یہ تھا۔ ان القوۃ للّٰہ جمیعا ۔ کائنات میں تمام طاقتیں عارضی ہیں۔ اصلی طاقت بالذات کی مالک ذات الٰہی ہے اور ایران آگ پرستی اور ستارہ پرستی میں مبتلا تھا۔ جس طرح عرب بت پرستی میں مبتلا تھے۔ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرب کی بت پرستی ختم کر دی اور آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحبت نشینوں نے دس سالہ خلافت فاروقؓ میں روم اور ایران کی حکومت کو ختم کر کے مدینہ منورہ میں اسلامی حکومت کا باغ لگایا۔

برکات خلافت حضرت ابوبکر صدیقؓ

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قصاص قاصد رسالت ﷺ کی خاطر وصال سے چند روز پہلے حضرت اسامہؓ کی کمان میں ایک فوجی دستہ ملک شام بھیجا جو روم کی ریاست تھی۔ مگر چند روز بعد آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وصال مبارک ہو گیا۔ اور فوج اسلامی راستہ میں رُک گئی۔ تو آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وصیت فرمائی۔ جو فوج اسلامی شام روانہ ہو چکی ہے۔ واپس نہ کی جائے بعد ازیں قوم مسلم کے مشورہ سے حضرت صدیقؓ کو خلیفہ بنایا گیا۔ تو حضرت صدیقؓ نے تقریر فرمائی کی آنحضرت ﷺ کی وصیت کے مطابق شام میں اسلامی فوج کا جہاد الٰہی کیلئے جانا ضروری ہے۔ اور عرب کے منکرین زکوٰۃ کے ساتھ بھی جہاد ضروری ہے مگر کسی صحابی نے تقریر پر ابوبکرؓ کی تائید نہ کی اور حضرت علیؓ اور حضرت عمر فاروقؓ بھی خاموش رہے۔ تو حضرت صدیقؓ نے غصہ میں آکر خادموں کو کہا۔ میری جہاد کی اونٹنی تیار کرو۔ میں خود جاتا ہوں اور فرمایا۔ انقطع الوصی وانقص الدین ۔ وحی الٰہی ختم ہو چکی ہے اور میں دین اسلام کو ناقص نہیں کرتا۔ کیونکہ اسلام اقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ کے مجموعہ کا نام ہے آخر فوجیں دونوں جہاد کیلئے گئیں۔ چند روز کے بعد دونوں فوجیں کامیاب ہو کر مدینہ منورہ آگئیں۔ تو عام مسلمانوں نے یہ نعرہ مرحبا صدیقؓ مرحبا صدیقؓ مارا

Marfat.com

اور حضرت فاروقؓ نے کہا میرے سینے کو جرأت ایمانی صدیقؓ نے کھول دیا ہے حق ظاہر ہو گیا۔ بالفرض اگر اس وقت کوئی اور صحابی خلیفہ بن جاتے تو اس وقت دین اسلام ختم ہو جاتا۔ اس دوسالہ خلافت صدیقیؓ نے باغ اسلام کو مضبوط سرسبز و شاداب کر دیا مرحبا صدیقؓ۔

اور شیعہ حضرات کا یہ عقیدہ ہے کہ اصلی خلافت حق حضرت علی رضی اللہ عنہ کا تھا۔ مگر تبرکاً حضرت علیؓ مرتضٰی نے اپنی خلافت حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کو دی تھی۔ یہ محض عقیدہ ہے یہ تاریخ اسلام کے خلاف ہے۔

صحیح بخاری میں روایت موجود ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ مجھے تجربہ ہے عبدالمطلب کی اولاد کے وصال کا وقت جب قریب آجاتا ہے۔ تو ان کے چہرے پر نشان موت نظر آتے ہیں اے علیؓ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس مرض میں وصال پانا ہے۔ خلافت کے متعلق آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کچھ فیصلہ کرالے۔ تو حضرت علیؓ نے فرمایا۔ واللہ میں خلافت کے بارے میں آنحضور ﷺ سے کوئی سوال نہیں کرتا۔ اگر آنحضور ﷺ انکار کر دیں۔ تو بعد میں کسی نے خلافت نہیں دینی ہے۔

بخاری کی اصلی عبارت ملاحظہ کرو۔

وانی واللہ لاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوف تیوفی من وجھہ ھذا انی لاعرف وجعہ بنی عبدالمطلب عنہ الموت اذھب بنا الہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلیم فلنسا لہ فیمن ھذا لامران کان فینا علمنا ذلک وان کان غیرنا علمنا لا فاوصی بنا فقال علی انی واللہ لئن سالنا ھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الناس بعدہ (ردواہ البخاری ۶۳۹)

یہ عبارت بخاری ہے۔ ترجمہ اس عبارت کا پہلے ہو چکا ہے۔ دونوں کا غور سے مطالعہ کرو۔

Marfat.com

کیف نفس ناطقہ

وَمَا اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ج اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَارَحِمَ رَبِّیۡ ؕ پ۱۲ یوسف ع ۷

حضرت یوسف علیہ السلام جس کے حسن و جمال نے اہل مصر کو بیہوش کیا۔

جمال یوسف دیکھ کر بازار مصر کے جل گئے
مردوزن بیہوش ہوئے یارب کہاں سے ملک کریم آیا

اور حضرت یوسف علیہ السلام کے حسن و جمال نے جب مصر کی عورتوں پر لاٹ ماری۔ تو انہوں نے بیہوش ہو کر اپنے ہاتھ کاٹنے شروع کر دیئے۔ وَقَطَّعۡنَ اَیۡدِیَہُنَّ ۔ارشاد الٰہی ہے: یہ وقت اُن عورتوں کیلئے بہت نازک تھا۔ وہ قرآن کی تاریخ میں رقم ہو گئیں۔ قیامت تک زمین میں ان خواتین کے جذبات کے تذکرے ہوتے رہیں گے۔

نشان برگ گل تک بھی نہ چھوڑا اس باغ میں گلچیں
تیری زندگی کا تذکرہ ہو گا آخر داستانوں میں

حضرت یوسف علیہ السلام فرماتے ہیں۔ مصر کی عورتوں کا نفس ناطقہ اماریت میں مبتلا ہو گیا تھا۔ یہ داستان حضرت رب العلمین نے وَقَطَّعۡنَ اَیۡدِیَہُنَّ کی صورت بیان فرما دی ہے۔ باقی میرے نفس ناطقہ کے جذبات مستور تھے۔ اگر رب کریم کی رحیمی کریمی کی بارش میرے قلب عزیز پر نہ ہوتی تو شاید اہل مصر کا حسن و جمال مجھے بھی زخمی کر دیتا۔ یہ باری تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ میرا نفس مصر کے حسن و جمال کی سیر گاہ میں مطمئنہ رہا رضا الٰہی کا احترام کیا۔

حسن یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشت زناں
سر کٹاتے ہیں تیرے نام پہ مردان عرب

یہ عارفؒ ارشاد فرماتے ہیں۔ حسن یوسف علیہ السلام نے مصر کی عورتوں کے ہاتھ کاٹ دیئے۔ مگر حسن محمد ﷺ پر اہل عرب نے اپنے سر کٹا کر ایران کی آگ پرست عظیم

Marfat.com

سلطنت کواور روم کی تثلیث پرست عظیم حکومت کومٹا کر دین اسلام کے باغ میں داخل کیا اور عرب کی بت پرستی کو نیست و نابود کر دیا۔

صحبت رسول ﷺ نور ہے صدیقؓ بنا دیا
عمرؓ بنا دیا عثمانؓ علیؓ بنا دیا
ساقی نے مست جام حقیقت پلا دیا
ایک نگاہِ پاک سے ہم کو خدا سے ملا دیا
تیری محفل بھی گئی چاہنے والے بھی گئے
شب کی آہیں بھی گئیں صبح کے نالے بھی گئے
دل تجھے دے بھی گئے اپنا صلہ لے بھی گئے
آئے بیٹھے بھی نہ تھے اور نکالے گئے

عرب کا یہ پارسا قافلہ عجیب قسم کا زرخیز تھا۔ رضا الٰہی اور تسخیر کائنات میں بے مثل تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی جلال کی سلطنت کو بھی یہ تسخیر کائنات نصیب نہ ہوئی۔ اہل عرب اور روم وایران کا مقابلہ آپس میں مچھر اور ہاتھی کا مقابلہ تھا یہاں عقل انسانی کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی ہے اور یورپ اور ایشیا کے مؤخرین یہاں آکر حیرت زدہ ہو جاتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں لامثل محمد ﷺ ذات محمدی ﷺ بے مثل تھی۔

جس کی صحبت سے ایسی زرخیز اور شجاع اور بہادر قوم دنیا میں ظاہر ہوئی۔ جس نے تزکیہ نفس کے باغ لگا دیئے اور فسق و فجور شیطانی کو مردہ بنایا۔ زمین کی جلالی حکومتوں روم و ایران کو نیست و نابود کر دیا۔ اور زمین کے ناف اور سنٹر میں باغ توحید کو سرسبز و شاداب کیا۔

توحید کے ہر نغمے میں تقریر محمد ﷺ کی
افسانہ قدرت ہے تحریر محمد ﷺ کی
شب گریزاں ہوگئی آخر جلوہ خورشید سے
یہ چمن آباد ہو گا آخر نغمہ توحید سے

اور اسلام کے ظہور کے وقت زمین میں عظیم اور جلال کی حکومتیں فقط دو تھیں روم اور

Marfat.com

زیارت حضرت سید المرسلین ﷺ

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی نے انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ میں ارشاد فرمایا۔ مجھے آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوئی۔ تو میں نے مذہب شیعہ کے متعلق دریافت کیا۔ کہ یہ اہل بیت کی محبت کا دعویٰ بھی کرتے ہیں اور صحابہ کرامؓ کی توہین بھی کرتے ہیں۔ تو آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ مذہب شیعہ باطل ہے۔ انہوں نے آئمہ کو خواص نبوت میں داخل کر رکھا ہے۔ یہ محبت اہل بیت سے محروم ہیں اور احترام صحابہؓ سے بھی محروم ہیں۔

حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ اس رسالہ کا نام تحفہ اثنا عشریہ اس لئے تجویز کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ ۱۲ ہجری میں تحریر کیا گیا ہے۔ اور دوسری وجہ یہ ہے کہ دہلی اور مضافات دہلی میں شیعہ اثنا عشریہ کا بہت زور ہو گیا تھا۔ یہ آئمہ اثنا عشریہ کے معتقدات اور عصمن آئمہ کو خواص انبیاء میں شمار کرتے تھے یہ عقیدہ ختم نبوت کے خلاف ہے۔

اس لئے اس رسالہ کا نام تحفہ اثنا عشریہ تجویذ ہوا۔ اور مذہب شیعہ کے فرقے کثیر ہیں اور ابتدائی فرقے چار ہیں۔ فرقہ مخلصین اور فرقہ تفضیلیہ اور فرقہ سبّیہ اور فرقہ غلاۃ اور فرقہ مخلصیں اصلی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سخت عقیدتمند ہیں۔ باقی امور تنازعات میں خاموش ہیں۔

اور فرقہ تفضیلیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خلافت کا سب سے اصل مستحق خیال کرتا ہے اور فرقہ سبیّہ۔ یہ اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہ پر تبرا اور سبّیہ کا اظہار کرتا ہے اور فرقہ غلاۃ حضرت امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ میں الوہیت اور تحلیل الٰہی تسلیم کرتا ہے۔ ورنہ کثرت سے کرامات اور مُردوں کو زندہ کرنا ذات علی رضی اللہ عنہ میں نہ پایا جاتا۔ دراصل ان چار فرقوں کے موجد قوم مسلم میں جماعت منافقین ہے۔ جو یہودیوں اور عیسائیوں اور مجوسیوں اور مشرکین کا مجموعہ ہے ان کا لیڈر اعظم عبداللہ بن سبا یہودی یمنی ہے۔ جس نے

10914

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت میں غلبہ پیدا کر کے مسلمانوں میں یہ چار فرقے پیدا کئے۔ پھر یہ چار فرقے شیعوں کے کئی فرقوں میں تقسیم ہو گئے۔

برکات عظیم خلافت فاروقیہؓ

خلافت فاروقی نے روم و ایران کے فسق و فجور کے جلال کو ختم کر کے حکومت پارسا کا ناف زمین میں اسلامی باغ لگایا۔ اور اسلام کے جلال کو جہان پر غالب کیا اور عرب کی اس پارسا حکومت نے کیسا تزکیہ نفوس کیا اور اہل دُنیا کے بت خانے اور تثلیث خانے اور آتش خانے موت کی نذر ہو گئے اور نور اسلام زمین کے گوشہ گوشہ میں پھیل گیا۔ اور موجودہ زمانہ کے مسلمانوں کیلئے یہ درس عبرت ہے۔ کہ دین اسلام کی خاطر جان و مال کی کتنی قربانیاں پیش کر رہے ہیں۔

اے اللہ قوم مسلم امداد الٰہی کی طالب ہے۔ رحم فرماؤ۔ آمین ثم آمین

شہادت خلیفہ ثالث حضرت عثمان غنیؓ

خلیفہ ثالث حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دَور خلافت میں کثیر فتوحات ہوئیں۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت میں اسلامی حکومت اندلس سے لے کر کابل تک وسیع ہوئی۔ اگر منافقین قتل عثمان میں تیزی نہ کرتے تو اسلامی حکومت ساری زمین میں پھیل جاتی۔ بعد ازیں عہدہ اور مال پرستی کے جراثیم نے بنی امیہ اور بنی ہاشم کے درمیان فتنہ عظیم پیدا کیا۔

حدیث: لکل امتی فتنم و فتنقامتی المال

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ ہر اُمت کیلئے کوئی نہ کوئی فتنہ ہوتا

Marfat.com

ہے۔اور میری اُمت کو مال پرستی کے جراثیم پریشان کریں گے اور خلیفہ دوئم حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں کثرت سے فتوحات اسلام ہوئی اور روم و ایران جیسی عظیم حکومتیں مٹ کر اسلامی حکومت میں داخل ہوگئیں اور مال غنیمت کی کثرت شروع ہوگئی۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ طاقت اسلام کا زمین کی کوئی طاقت مقابل نہ کرسکتی تھی۔ پھر بنی امیہ اور بنی ہاشم میں مال پرستی اور عہدہ پرستی کا فتنہ پیدا ہوگیا۔ اور اس فتنہ کے اصلی موجد منافقین تھے۔ وہ یہود ونصاریٰ مجوس اور مشرکین کی مشترک جماعت تھی۔ جن کے ملکوں پر اسلامی حکومت غالب آچکی تھی۔ یہ زیادہ تر خلیفہ ثالث کے زمانہ میں منافقانہ طور پر دین اسلام میں داخل ہوئے تھے۔ اور ان کا سرخیل اور لیڈر عبداللہ بن سبا یہودی یمنی تھا۔ اور غرض اس فتنہ جماعت کی یہ تھی کہ ہم ختم ہوچکے ہیں۔ اور مسلمان بھی آپس میں لڑکر ختم ہوجائیں اور اس شریر جماعت نے بنی امیہ اور بنی ہاشم کے تنازعہ کو خوب گرم کیا اور بنی ہاشم میں یہ منافقین نعرہ لگاتے تھے۔ نحن شيعة علی و نحن محبان علی تحفہ اثناعشریہ تصنیف شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کا مطالعہ کرو۔ آخر کار تحریک سبائیہ کامیاب ہوگئی اور جنگ صفین میں تقریباً ایک لاکھ مسلمان آپس میں لڑکر قتل ہوگئے۔ دشمن کی مراد پوری ہوئی۔

اصلی تاریخی تحقیق یہ ہے کہ قاتل عثمان رضی اللہ عنہ اور قاتل علی رضی اللہ عنہ اور قاتل حسین رضی اللہ عنہ شیعہ علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ جنہوں نے خلیفہ ثالث کے وقت اسلام میں داخل ہوکر اعلان کیا تھا۔ نحن شيعة علی رضی اللہ عنہ ومحبان علی رضی اللہ عنہ ہم گروہ علی رضی اللہ عنہ ہیں اور محبان علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ اور فوج علی رضی اللہ عنہ سے خروج کی وجہ سے ان کو خارجیہ بھی کہا جاتا ہے۔

اور ۶۰ ہجری میں بنی امیہ نے امام حسین رضی اللہ عنہ کے میدان کربلا میں پانچ ہزار فوج جمع کی۔ اصلی انصاف یہ ہے کہ امیر معاویہ کے بعد قوم مسلم میں امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلافت کے زیادہ مستحق تھے۔ مگر بنی امیہ اور بنی ہاشم کی آپس میں کش مکش نے یہ انتخاب حق قبول نہ کیا۔ اجتہادی غلطی میں مبتلا اور خاندان رسالت ﷺ کو درندوں کی طرح قتل کردیا۔

Marfat.com

نہ یزید کا وہ ستم رہا نہ زیاد کی وہ جفا رہی

رہ گیا نام حسینؓ کا جس کو یاد رکھتی ہے کربلا

اور کربلا کے عین جنگ میں حضرت امام حسین علیہ السلام نے یہ اعلان کیا۔تم شیعہ علی رضی اللہ عنہ ہو تمہارے خط میرے پاس موجود ہیں۔ پھر تم میرے قتل کیلئے کیوں تیار ہو گئے۔

حکایت شیعہ علیؓ قاتل حسینؓ

مولانا محمد عمر صاحب جو مناظر اسلام مشہور ہیں ان کا یہ دعویٰ ہے کہ شیعوں کی تمام مذہبی کتابوں میں یہ تحریر شدہ ہے کہ قاتل حسین رضی اللہ عنہ شیعہ ہیں اور شیعوں کی کسی کتاب میں یہ تحریر نہیں ہے کہ قاتل حسین سنی ہیں۔اگر کوئی شخص شیعوں کی کتابوں سے یہ ثابت کر دے کہ قاتل حسین سنی ہیں۔تو میں شیعہ ہو جاؤں گا۔

اور قدرت ربانی قصاص مظلوم کا بدلہ آخر لے لیتی ہے۔مختار ثقفی نے آخر حکومت بنی امیہ پر غلبہ پایا اور قاتلانِ حسین رضی اللہ عنہ تمام کو قتل کر دیا اور ابن زیاد، شمر لعین اسی میدان میں قتل کیے گئے۔

چین تجھ کو نہ ملے گا اے کسی کے ستانے والے

تو بھی ٹھنڈا نہ رہے گا اے کسی کو جلانے والے

یہ تمام داستان نفس امارہ اور نفس مطمئنہ قدرت نے عجیب رنگ میں پیش کی ہے۔ اس لئے راقم حروف نے قلم کو ذرا دراز کیا۔اب اصلی مطلب کیلئے حاضر ہوں۔

کشف فاروقی

حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے وصال کا وقت قریب آیا۔تو خلافت کیلئے

Marfat.com

چھ اشخاص منتخب کئے کہ قوم مسلم کی رائے عامہ سے ان چھ حضرات میں سے کوئی خلیفہ منتخب کیا جائے اور یہ بھی فرمایا عثمان رضی اللہ عنہ کو خاندانی نرمی پریشان کرے گی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فوق راعی اور نسل پرستی پریشان کرے گی۔

نفس لوّامہ

لااقسم بیوم القیمة و لااقسم بالنفس اللوامیه الانسان الم عظامهٗ ط

پ۲۹ سورۃ القیمہ

ارشادِ الٰہی ہے میں قسم کی صورت میں کہتا ہوں۔ میدان قیامت نے ضرور قائم ہونا ہے اور انسان کا نفس ناطقہ فسق و فجور اور گناہوں میں غوطہ زن ہے۔ یہ تکلم میں کتنا فصیح و بلیغ ہے مگر اعمال صالحہ کے اظہار میں غافل اور سست ہے۔ کیا یہ گمان کرتا ہے۔ میری ہڈیاں قبر میں بوسیدہ ہو چکی ہیں ان میں پھر حیات نہیں آسکتی ہے۔ ارشاد الٰہی ہے میں قسم کی صورت میں کہتا ہوں۔ انسان کی صورت قبر سے سبزہ زمین کی طرح ظاہر ہو گی۔ اس نے ضرور حساب دینا ہے دربار الٰہی میں۔

اعتراض

کسی زمانہ میں عرب کے ریگستانوں سے خیمہ زن لوگ اُبھرتے تھے۔ وہ دنیا اور قیصر و کسریٰ کے فاتح ہو گئے اور اب یہ زمانہ ہے۔ کہ پچیس لاکھ یہود نے بارہ کروڑ عربوں کو شکست دے دی ہے یہ تیرہ حکومتوں کے مالک ہیں اور پانچ کروڑ روپیہ تیل کی یومیہ آمدنی کے اہل عرب مالک ہیں۔ اتنی قلت اتنی کثرت پر غالب آ گئی۔ عقل حیرت زدہ ہے۔

Marfat.com

جواب

ناظرین! تاریخ قدرت عجیب ہے۔کئی اقوام فسق وفجور میں ترقی کرتے ہیں ایک عرصہ کے بعد قدرت ربانی ان کو مٹادیتی ہے۔ان القوة لله جميعا۔

مگر اہل عرب کو قدرر بانی نے خطاب کیا۔تمہارا غلبہ دُنیا جذب دین اسلام میں مستور ہے۔

نورایمان الٰہی کے سوز وگداز میں ہے۔قرآن شریف کا عزیز ومطالعہ کرو۔

انتم الاعلون ان كنتم مومنين○

ارشادِ الٰہی ہے اہل عرب تم کو دنیا میں عروج زندگی بخشا جائے گا اگر تم احترام اسلام اور نور ایمان الٰہی میں مصروف رہے۔

زندہ مثال

اہل عرب خستہ حال تھے۔فوج اور سامان جنگ بالکل سادہ تھے اور روم وایران میں فوج اور سامان جنگ بہت وسیع تھا۔مگر اہل دنیا اہل عرب کے غلام ہوگئے۔

تاریخ یورپ

کسی زمانہ میں مال پرستی غالب ہوئی تو غربا طبقہ نے مال پرستی کی خدمت شروع کی اور پادری درمیان میں آگئے تو تحریک کنندہ نے کہا۔خدانہیں ہے نعوذ باللہ من ذالک اور امراء اہل عرب میں یورپ کی یہ لادینی تحریک نے جذبہ اسلام کوضعیف وناتواں کیا۔اصلی یہ عذاب الٰہی ہے۔

Marfat.com

نفس مطمئنہ

یاایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ
فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی   سورۃ الفجر پ ۳۰

ارشادِ الٰہی ہے انسان کے نفس ناطقہ کا ایک قسم بہت بڑا پارسا ہے۔ رضا الٰہی میں فنا اور آرام پانے والا ہے اور دربار الٰہی میں مقبول نظر ہے دربار الٰہی میں حاضر ہو جائے اس کو انعامات الٰہی سے نوازا جائے اے نفس پارسا اے نفس مطمئنہ میرے مقبول بندوں میں داخل ہو جا۔ اور جنت فردوس کی سیر میں مصروف ہو جا۔

تشریح

قرآن شریف کی طرز کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کے نفس ناطقہ کے دو قسم فیل ہیں۔ دربار الٰہی میں ایک اور قسم پاس ہے۔ اصلی یہ شکریہ کامل نہیں ہے۔ حضرت انسان کو تمام کائنات کا سردار بنایا گیا ہے۔ سخر لکم مافی السموت ومافی الارض ارشاد الٰہی ہے اے انسان ارض وسماء کی تمام محفل تیری خاطر دستر خوان بنائی گئی ہے۔ کچھ ہوش کر۔

نہ تو زمین کے لئے ہے نہ تو آسمان کے لئے

جہاں ہے تیرے لئے نہیں تو جہاں کے لئے

فاذکرونی اذکرکم واشکرولی ولاتکفرون   سورۃ البقرہ

ارشادِ الٰہی ہے اے انسانی خاندان ذکر الٰہی میں ہمہ تن مصروف ہو جا۔ میں تم کو ہر مقام میں نوازوں گا۔ اور شکریہ الٰہی میں ہمہ تن مصروف ہو جا اور بے شکروں کی جماعت سے اجتناب کر۔

Marfat.com

تشریح

ناظرین! یہ زندہ مثال ہے۔ حضرت داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ لاہور شریف اور حضرت بابا فرید الدین شکر گنج رحمتہ اللہ علیہ پاکپتن شریف اور حضرت مجدد الف ثانی امام ربانی رحمتہ اللہ علیہ سرہند شریف اور حضرت خواجہ اجمیری رحمتہ اللہ علیہ اجمیر شریف قوم مسلم کی اکثریت ان کی محبت میں فنا ہے۔ یہ تمام احترام ذکر الٰہی کی وجہ سے ہے۔

تلقین الٰھی تزکیہ نفس

یـآیھا الـذیـن امـنـو اتـقـو اللّٰہ و ابتغوا الیہ الوسیلہ و جاھدو افی سبیلہ لعلکم تفلحون ؕ   پ ٦ سورۃ المائدہ

ارشاد الٰہی ہے اے اہل ایمان نور ایمان سے تم نے اپنے قلوب کو منور کیا ہے اور صورت انسانی کو تم خوف الٰہی اور تقویٰ پرہیز گاری سے سرسبز و شاداب کرو۔ اور دربار الٰہی کے لئے تم کوئی وسیلہ کامل تلاش کرو۔ اور تزکیہ نفس جو راستہ الٰہی ہے۔ اس میں سخت محنت کرو ان اصول روحانی کے عملیات میں تم امید رکھو۔ کامیاب ہو جاؤ گے۔ اور شیخ نجدی وسیلہ پارسا کو شرک کہتا ہے یہ صاف قرآن کے خلاف ہے۔

تشریح

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ اور حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ جو اسلامی تاریخ کے بہت بڑے فاضل ہیں۔ دونوں نے اپنی کتابوں میں تصریح کی ہے کہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ سے مراد مرشد کامل ہے۔ جو سالکین کو تزکیہ نفس اور سوز و گداز

Marfat.com

الٰہی کا درس دیتا ہے۔ یہی اصلی مقصد حیات انسانی ہے۔ جس طرح سکول کے بچے محض کتابوں سے پاس اور کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں۔ جب تک کوئی مدرس وہاں تعلیم نہ دے۔ اسی طرح سالکین راستہ الٰہی محض قرآن وحدیث کی عبارتیں پڑھنے سے کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں۔ جب تک معلم پارسا نہ ہو۔ یہ دونوں عارفین یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ قدرت ربانی نے جس طرح ذات شیخ میں فیوض وبرکات رکھے ہیں اس طرح تصور صورت شیخ میں بھی فیض برکات مستور ہیں۔ اس لئے باری تعالیٰ نے وابتغوا الیہ الوسیلۃ کی ترغیب فرمائی ہے اور اصلی راز حقیقت یہ ہے کہ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ہمعات میں تصریح کی ہے کہ دین اسلام کے ظاہری احکام علماء ظواہرہ کے سپرد ہیں۔ وہ ان کی اشاعت کریں اور دین اسلام کے باطنی احکام علماء باطینہ کے سپرد ہیں۔ وہ تزکیہ نفس کی صورت میں سالکین الٰہی کو کامیاب کریں۔ یہ خضری جماعت ہے۔ علوم باطینہ کی روشنی میں تلقین نفس کرتے ہیں اور تنازعہ کلیم خطرہ سے خالی نہیں ہے۔

نظر انصاف

شاہ صاحب کی اس عملی تحقیق کے بعد علماء ظواہرہ اور علماء باطنیہ کا آپس میں تنازعہ اُمت محمدیہ ﷺ کے عوام الناس کے لئے فتنہ عظیم ہے۔ اصلی انصاف یہ ہے۔ علماء ظواہرہ قرآن وحدیث کے ظاہر احکام کا درس دیتے ہیں اور علماء باطنہ قرآن وحدیث کے باطنی علوم کا درس دیتے ہیں ایک دوسرے پر نکتہ چینی بند کر دیں اور سورۃ کہف کا علمی تنازعہ خضر وکلیم ان عزیزوں کیلئے درس عبرت ہے اور ابن تیمیہ اور شیخ نجدی اور شاہ اسماعیل دہلوی اور مودودی اور غلام احمد پرویز وغیرہ یہ دین اسلام کی ظاہری علوم کی درس گاہ کے طلباء ہیں ان کی نکتہ چینی سالکین الٰہی اور عارفین الٰہی پر سو فی صدی جہالت سے کم نہیں اور مودودی صاحب نے اپنی کتابوں میں تصریح کی ہے کہ امام ربانیؒ صاحب اور حضرت شاہ ولی اللہؒ نے اپنی کتابوں میں جو علم تصوف اور تزکیہ نفس کا درس دیا ہے یہ سقم اور روحانی بیماری ہے۔

Marfat.com

یہ کتنی بڑی گستاخی ہے علمی لحاظ سے مودودی قطرہ علوم ہے اور امام ربانیؒ اور شاہ ولی اللہؒ علوم سمندر ہیں۔

اے عزیزو! قطرہ سے پرہیز کرو۔ اور سمندر کے ساتھ الحاق پیدا کرو۔ ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ ظلم بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

حدیث مبارکہ ہے:

السریعة شجرة و الطریقة اغصانفا و المعرفة اوراقها و الحقیقة لمرها۔

(سرالاسرار تصنیف غوث اعظمؒ)

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ شریعت ایک درخت ہے اور طریقت اس کے ڈال ہیں اور معرفت اس کے پتے ہیں اور حقیقت اس کا پھل اور ثمرہ ہے۔ یہ حدیث حضرت عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب سرالاسرار میں نقل فرمائی ہے۔

تشریح

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دین اسلام کے ظاہری علوم فقط ایک قسم ہیں۔ جو احکام شرعیہ کی صورت میں بیان کئے گئے ہیں۔ اور دین اسلام کے علوم باطنیہ تین قسم کے ہیں جو تزکیہ نفس طریقت اور تزکیہ نفس معرفت اور تزکیہ نفس حقیقت کی صورت میں بیان کئے جاتے ہیں معلوم ہوا۔ قرآن و حدیث کے چار قسم کے علوم ہیں۔ ایک حصہ ظاہری علوم کا اور تین حصے باطنی علوم کے ہیں اور ابن تیمیہ اور شیخ نجدی اور شاہ اسماعیل دہلوی اور مودودی اور غلام احمد پرویز ان عزیزوں نے فقط شریعت کا کورس پڑھا ہے اور اعتراض اور نکتہ چینی ان کی کورس طریقت اور کورس معرفت اور کورس حقیقت پر ہوتی ہے۔ یہ کتنی جہالت عظیمہ ہے۔

Marfat.com

جس طرح پہلی جماعت کا بچہ دوسری جماعت اور تیسری اور چوتھی جماعت کی تردید شروع کردے۔ تو اہل دُنیا اس بچے کو بے عقل محض کہتے ہیں۔ یہ چراغ عقل سے محروم ہے اوران عزیزوں نے جہالت کی وجہ سے دین اسلام کا فقط ایک کورس شریعت بنا رکھا ہے اور چشمہ شریعت سے جو تین کورس تزکیہ نفس کی وجہ سے نمودار ہوئے ہیں۔ طریقت اور معرفت اور حقیقت سالکین راستہ الٰہی اور عارفین الٰہی نے یہ منزلیں تزکیہ نفس کی طے کرکے کرامتوں کے رنگ میں کثیر اقوام دُنیا کو دائرہ اسلام میں داخل کیا۔ اور کثیر فاسقین اور مجرمین کو پارسا بنایا۔

اور آنحضور علیہ اسلام نے بھی اس حدیث مذکور میں خاص تلقین فرمائی ہے۔ کہ دین اسلام کے چند ظاہری احکام کے عملیات پر تمام افراد قوم مسلم کو بند نہ کرنا چاہیے بلکہ جماعت طریقت اور معرفت اور حقیقت کے عملیات میں نفس ناطقہ کو منور اور روشن کرے۔ یہ ثمرات نور ولایت دین اسلام ہیں۔

اے عزیزو! نبوت ختم ہے اور نور ولایت ختم نہیں۔ اس کو زندہ رکھنا ضروری ہے۔ مگر یہ عزیز حدیث کے اکثر ذخیرہ کے منکر ہیں اور حضور رسالت ﷺ اور اتباع رسالت ﷺ کو شرک کہتے ہیں۔ یہ عجیب قسم کی جہالت عظیمہ ہے۔

چار دَور تصوّف

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ہمعات میں جو محض الہام ربانی کی صورت میں تحریر کی گئی ہے۔ علوم عقلیہ اور نقلیہ کو اس کتاب میں درج نہیں کیا گیا ہے۔ ارشاد فرماتے ہیں:

مجھے القاء اور الہام ربانی ہوا ہے۔ تصوف کے چار دَور ہیں۔ پہلا دَور تصوف آنحضور علیہ السلام سے شروع ہوتا ہے۔ حضرت جنید بغدادی تک ہے اور دوسرا دَور تصوف حضرت جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ سے شروع ہوتا ہے۔ وہ حضرت ابوالحسن خرقانیؒ تک

Marfat.com

ہے۔اور تیسرا دَور تصوف ابوالحسن خرقانی رحمتہ اللہ علیہ سے شروع ہوتا ہے وہ حضرت شیخ اکبر ابن عربی رحمتہ اللہ علیہ تک ہے۔اور چوتھا دَور تصوف حضرت شیخ اکبر ابن عربی رحمتہ اللہ علیہ سے شروع ہوتا ہے۔تا آخر یہ تمام دَور برحق ہیں۔انہوں نے دین اسلام کو اشاعت کے رنگ میں زمین میں زیادہ وسیع اور منور اور روشن کیا۔اور اشاعت اسلام کی حدود کو بہت وسیع کیا۔اور عربوں کے بت خانے توڑ کر اور روم کی تثلیث پرستی ختم کر کے اور ایران کی آگ اور ستارہ پرستی مٹا کر ایک عظیم حکومت اسلامیہ عرب کے سنٹر میں قائم کی۔اور شریعت اسلام کے نقشہ کو بہت وسیع کیا۔اور شاہ صاحب نے فرمایا کہ ذات سیدالمرسلین ﷺ تو تمام معجزات اور کرامات کی آفتاب ہیں۔یہ غارِ حرا کے تزکیہ نفس کے برکات ہیں۔پہلے دَور کے جہاد الٰہی میں مصروف رہے۔اس لئے ان پارساؤں سے کرامات کا ظہور بہت کم ہے۔ چونکہ کرامات کے ظہور کا چشمہ جذب الٰہی اور توجہ الٰہی ہے۔اس لئے ان مجاہدوں میں یہ نسبت جذب الٰہی خاص عارضہ جہاد کی وجہ سے کمزور تھی۔اس لئے پہلا دَور تصوف کثرت کرامات سے محروم رہا ہے۔مگر دین اسلام کو تمام ادیان دُنیا پر غالب کر دیا اور دوسرے دَور تصوف کے سالکین بہت زرخیز تھے۔وہ دُنیا کے تارک ہو کر ذکر الٰہی اور جذب الٰہی میں محو ہو گئے۔اس لئے ان سے کثرت سے کرامات ظاہر ہوئیں۔اور غیر مسلم اقوام اس نظارہ کرامات کو دیکھ کر کافی دین اسلام میں داخل ہو گئیں۔اور کافی مسلمان فسق و فجور سے توبہ کر کے پارسا ہو گئے۔اور تیسرے دَور تصوف کے سالکین نے جذب الٰہی اور ذکر الٰہی اور توجہ الٰہی کی نسبت کو تزکیہ نفس کی وجہ سے اور تیز کیا۔اور بعض سالکین اور عارفین اس دَور تصوف کے جذب الٰہی میں بہت زرخیز تھے۔عشق اور محبت الٰہی میں اکثر وقت بیہوش رہتے تھے۔ ان سے ذکر اذکار چھوٹ گئے۔مگر ان کی نگاہ پارسا بہت جلال کی مالک تھی۔جس طرف نظر کرتے کرامات کی بارش ہوتی تھی۔اس ہنگامہ پارسائی کو دیکھ کر غیر مسلم اقوام کثیر اسلام میں داخل ہو گئیں۔اور کثرت سے فسق و فجور کی کمر ٹوٹی۔اور چوتھے دَور تصوف کے سالکین جو حضرت شیخ اکبر ابن عربی رحمتہ اللہ علیہ سے شروع ہوتے ہیں انہوں نے علمی رنگ میں وحدت الوجود اور وحدت الشہود اور تنزلات خمسہ کی بحث شروع کی کہ اللہ کی ذات قیوم

Marfat.com

کائنات ہے۔ اور یہ جہان اور کائنات اس ذات قدیم سے کس طرح ظاہر ہوا۔ اور تمام اشیاء کائنات کو عین حق میں تصور کرے۔ یہ مقام وحدت الوجود ہے اگر تمام اشیاء کائنات کو عین حق میں گم کردے۔ یہ مقام وحدت الشہود ہے۔

تنزلات خمسہ

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ اللہ کی ذات واجب الوجود سے یہ محسوس کائنات کیسے ظہور پذیر ہوئی۔ اس کو سمجھانے کیلئے اہل طریقت نے پانچ تنزلات مانے ہیں۔ ایک تو ذات احد کا درجہ ہے۔ اس سے دوسرا تنزل وحدانیت میں ہوا۔ تیسرا تنزل ارواح کا ہے۔ اور چوتھا تنزل عالم امثال کا ہے اور پانچواں تنزل عالم اجسام کا ہے یہ ہیں وجود کے تنزلات خمسہ اور مسئلہ وحدت الوجود میں اس عقدے کو حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ کہ وجود کے یہ مختلف مراتب حقیقۃً ایک وحدت ہیں۔ یا محض دیکھنے میں ایک نظر آتے ہیں۔ یہ دقیق مسئلہ ہے سالک تزکیہ نفس کو اس بحث سے اجتناب کرنا چاہیے۔ (ہمعات ص ۷۵)

برکات تزکیہ نفس

ناظرین غور کرو! قادری، سہروردی اور نقشبندی اور چشتی سالکین اور عارفین نے تزکیہ نفس سے کیا سوز و گداز الٰہی کا باغ لگایا۔ اور نور ولایت کے برکات سے دین اسلام کی اشاعت کو زمین کے گوشہ گوشہ میں پھیلا دیا۔ یہ سب اتباع اور اطاعت رسالت ﷺ کے برکات ہیں۔ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

الشریعة شجرة والطریقة اغصانها والعرفة اوراقها والحقیقة ثمرها۔

مکمل دین اسلام یہ ہے کہ علوم شرعیہ کی بھی زمین میں اشاعت کی جائے اور علوم طریقت اور

Marfat.com

علوم معرفت اور علوم حقیقت کی بھی اس دُنیا میں اشاعت کی جائے۔
اے عزیزو! ابن تیمیہ اور شیخ نجدی کے جراثیم سے بچو۔

وجد الٰہی

حدیث: لاوجدله لادین له لاوجد له لاحیات له۔ (سر الاسرار غوث اعظمؒ)
آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جس انسان کا قلب وجد الٰہی سے محروم ہے وہ دین الٰہی اور حیات پارسائی سے محروم ہے یہ حدیث حضرت غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ نے سر الاسرار میں بیان کی ہے۔

حکایت مولانا رومؒ

مونا روم رحمتہ اللہ ایک بار قینیہ کے بازار میں گئے۔ تو زرگروں کے بازار میں ایک آواز سنی بیہوش ہوگئے وہ آواز سادمرادی یہ تھی۔ چاندی کے پتہ پر لکڑی کا ہتھوڑا ضرب لگا رہا تھا۔ وہ محبّ الٰہی کیلئے ساز موسیقی بن گیا۔ اور مولانا رومؒ کے مزار پر اب بھی فقراء کی جماعت وجد الٰہی میں بیہوش رہتی ہے۔

حکایت پارسا تبریزؒ

حضرت مولانا روم رحمتہ اللہ علیہ حوض کے کنارے کتابیں پڑھا رہے تھے۔ تو حضور شمس تبریزیؒ آئے۔ تو کتابوں کو حوض میں گرادیا۔ تو مولانا رومؒ ناراض ہوگئے۔ تو حضرت شمس تبریزیؒ نے حوض سے خشک کتابیں نکال کر مولانا رومؒ کے آگے رکھ دیں۔ تو مولانا رومؒ حیران ہوگئے۔ اور حضرت شمس تبریزیؒ کے خاص مرید ہوگئے۔

Marfat.com

مولوی ہر گز نبا شد مولائے روم
تا غلام شمس تبریزیؒ نہ شد
شمس تبریزیؒ کہ نور مطلق است
آفتاب است انوارِ حق

کلام وجد آفرین

کلام فارسی رومؒ اور کلام فارسی مولانا جامیؒ اور کلام فارسی حافظ شیرازی اور کلام فارسی امیر خسرو ان حضرات کے بعض اشعار میں بہت بڑا وجد الٰہی ہے آج بھی فقراء اور پارسا لوگ یہ کلام وجد آفرین سنتے ہیں۔ اور کئی کئی گھنٹے محبت الٰہی اور محبت رسول ﷺ میں بیہوش رہتے ہیں۔ یہ پارسا لوگوں کی درس گاہ فقر ہے۔

تاثیر کلام الٰہی

سماع قرآن میں خواص پارساؒ کیلئے وجد الٰہی اور سوز و گداز الٰہی کافی ہے۔ مگر سماع قرآن میں مضمون کی تبدیلی اور نظم کی صورت میں نہ ہونا عام پارسا لوگوں کیلئے وجد الٰہی حاصل کرنا ذرا مشکل ہے۔

فتویٰ امام غزالیؒ سماع حق

احیاء العلوم میں امام صاحبؒ نے فرمایا ہے۔ ''السماع حق لاھل'' یعنی اہل دل اور محبِّ الٰہی کیلئے سماع باساز اور بغیر ساز کے دونوں جائز ہیں باقی سماع قوالی محض دُنیا پرستی کی خاطر حرام ہے اور عام فقراء پارسا لوگوں کا بھی یہی فتویٰ ہے۔

Marfat.com

چار عالم

حضرت غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ نے سرالاسرار میں تصریح فرمائی ہے کہ عالم چار قسم کے ہیں۔

عالم ملک اور عالم ملکوت اور عالم جبروت اور عالم لاہوت

اور تجلیات الٰہیہ بھی چار قسم کی ہیں:

تجلی آثار اور تجلی افعال اور تجلی صفات او تجلی ذات۔ اور تجلی آثار کا ظہور عالم ملک میں ہوتا ہے اور تجلی افعال کا ظہور عالم ملکوت میں ہوتا ہے اور تجلی صفات کا ظہور عالم جبروت میں ہوتا ہے اور تجلی ذات کا ظہور عالم لاہوت میں ہوتا ہے۔

کورس تزکیہ نفس

اور حضرت غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ تزکیہ نفس کے چار کورس ہیں۔ پہلا کورس تزکیہ نفس کا عالم ملک میں ہوتا ہے۔ جس میں ارض وسماء کی محفل جلوہ نما ہے اور دوسرا کورس تزکیہ نفس کا عالم ملکوت میں ہوتا ہے۔ اور تیسرا کورس تزکیہ نفس کا عالم جبروت میں ہوتا ہے اور چوتھا کورس تزکیہ نفس کا عالم لاہوت میں ہوتا ہے۔ اور مرشد تلقین نفس بھی چار قسم کے ہوتے ہیں۔ ادنیٰ مرشد مرید کو فقط عالم ملک کا سیر کرا سکتا ہے۔ اور دوسرے قسم کا مرشد مرد کو عالم ملک اور عالم ملکوت کا سیر کرا سکتا ہے۔ اور تیسرے قسم کا مرشد مرید کو عالم ملک اور عالم ملکوت اور عالم جبروت کا سیر کرا سکتا ہے اور چوتھا مرشد کامل مرید کو چار عالموں کا سیر کرا سکتا ہے۔ اگر مرید باہمت ہو اور عالم لاہوت میں ذات الٰہی کی تجلی ہوتی ہے۔

اذاتجلی ذات الحق قرابت البشریۃ و فینت بالکیۃ۔

حضرت غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں سرالاسرار میں جب سالک

Marfat.com

پارسا پر ذات الٰہی کی تجلی ہوتی ہے۔تو پارسا کی بشریت پگھل جاتی ہے۔ بالکل فنا ہو جاتی ہے۔

الحادث یقترن بالقدیم لایبقی وجودہٗ

جب پارسا حادث کی ذات عشق اور محبت الٰہی میں فنا ہو جاتی ہے تو اس کے ذاتی حوادث بھی فنا ہو جاتے ہیں۔

اور تزکیہ نفس کی مشق کلمہ طیبہ سے سب اذکار سے افضل ہے اور باقی مرید کو کمال تک پہنچانا یہاں دو امر ضروری ہیں ایک مرشد لاہوت کا ہونا ضروری ہے۔ جس تزکیہ نفس کے چار کورس پاس کئے ہیں ورنہ مرید پریشان ہوگا۔عروج تزکیہ نفس کی وجہ سے اور دوسرا امر یدمیں تزکیہ نفس کی استعداد کامل ہو۔ اور حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ میں تحریر فرمایا ہے۔ میری پہلی بیعت والد محترم نے کی تھی اور دوسری بیعت عالم خواب میں آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمائی۔ پھر میں مدینہ منورہ میں روضہ اقدس پر ذکر اذکار شروع کیا۔تو میریاں جذب وسلوک کی تمام منزلیں طے ہو گئیں۔

تعمیر حیات انسان

حضرت مجدد الف ثانی امام ربانی رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ صورت انسان دس لطائف سے مرکب ہے اور پانچ لطائف عالم خلق کے اس میں مرکوز ہیں وہ نفس اور آتش وہوا خاک اور آب ہیں اور عالم خلق کے حدود تحت الثریٰ سے لیکر عرش عظیم تک ہیں۔ اور ماوراء سب کو عالم امر کہا جاتا ہے۔ اور عالم امر کی چیزیں بسیط ہوتی ہیں۔ قسمت کو قبول نہیں کرتی ہیں اور عالم خلق کی چیزیں قسمت کو قبول کرتی ہیں اور صورت انسانی میں پانچ لطائف عالم امر سے ہیں۔

Marfat.com

اخفیٰ خفی اور سر، روح اور قلب ہیں۔ نقشہ ملاحظہ کرو۔

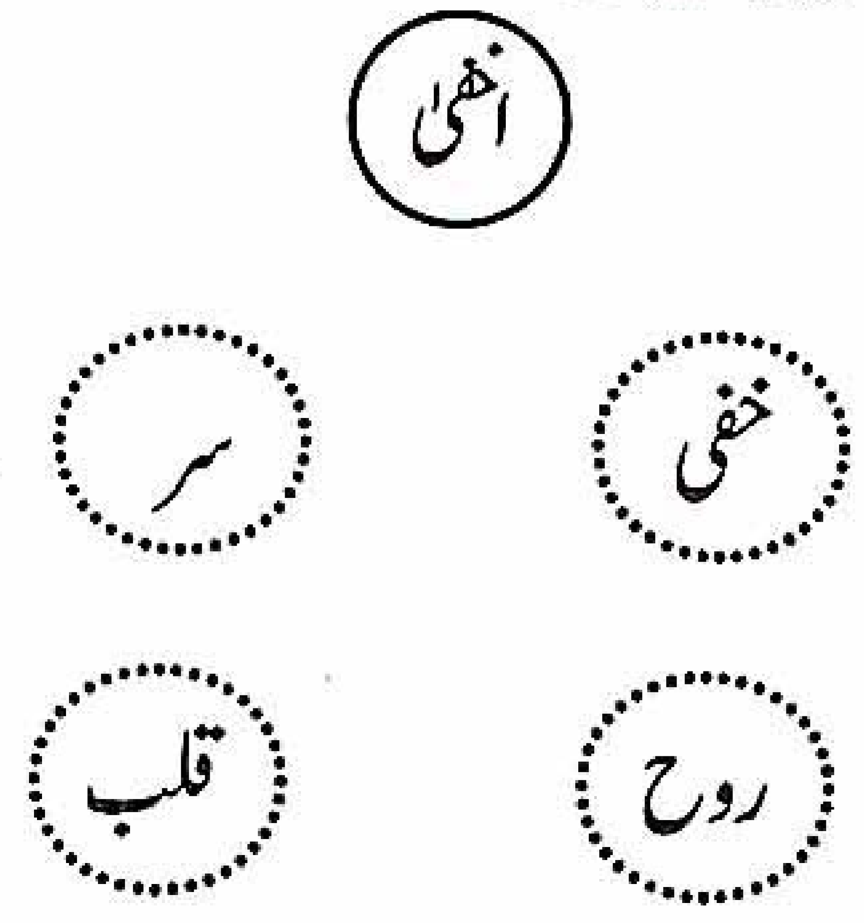

اخفیٰ
خفی
سر
روح
اور
قلب

نفس
آتش
ہوا
خاک
آب

اور عالم امر کے پانچ لطیفے قلب اور روح اور سر، خفی اور اخفیٰ یہ فوق العرش لامکان اور عالم الارواح سے لائے گئے ہیں۔ تاکہ انسان کا تزکیہ نفس درجہ کمال حاصل کرے۔ اور امام ربانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

جب عالم امر سے پانچ لطائف اخفیٰ اور خفی، سر اور روح اور قلب انسانی صورت میں لائے گئے۔ تو پانچ لطیفے کثیف نفس اور اربعہ عناصر کی وجہ سے ان میں کدورت اور ظلمت پیدا ہوگئی۔ جس طرح مروارید میں چمک ہوتی ہے۔ مگر مروارید جب کیچڑ اور گردوغبار میں گر جائے۔ تو مروارید کی چمک لطیف مستور ہو جاتی ہے۔ اسی طرح آتش اور ہوا اور خاک اور آب اور نفس کی صحبت میں لطائف خمسہ قلب اور روح اور سر اور خفی اور اخفیٰ آکر مکدر ہو گئے اس لئے سالکین تزکیہ نفس ان پانچ لطائف میں جب کثرت سے اسم ذات پڑھتے ہیں۔ تو یہ لطائف فوق العرش منور اور روشن ہو جاتے ہیں جن کے فیض برکات سے انسان کی قوت ملکیہ قوت بہیمہ پر غالب ہو جاتی ہے۔ تو پانچ لطائف کثیفہ نفس اور اربعہ عناصر کے

Marfat.com

جذبات ضعیف اور ناتواں ہو جاتے ہیں اور قوت ملکیہ کا تعلق پانچ لطائف فوق العرش کے ساتھ ہے اور قوت بہیمہ کا تعلق پانچ لطائف عالم خلق کے ساتھ ہے اس لئے پانچ لطائف سفلیہ کو مغلوب کرنے کی خاطر تزکیہ نفس کی اشد ضرورت ہے۔

مقامات لطائف فوق العرش

اور لطیفہ قلب بائیں پستان کے دو اُنگل نیچے دل میں مقیم ہے۔ جس کو مجازی قلب کہا جاتا ہے۔ وہ مضغہ صنوبری ہے اور لطیفہ روح دائیں پستان کے دو اُنگل نیچے جگر میں مقیم ہے اور لطیفہ سر بائیں پستان سے دو اُنگل سینہ کی طرف مقیم ہے اور لطیفہ خفی بائیں پستان سے دو اُنگل سینہ کی طرف مقیم ہے اور لطیفہ اخفیٰ عین سینہ میں مقیم ہے اور لطیفہ نفس و عقل پیشانی دماغ میں مقیم ہے۔ اور لطیفہ قلب لطیفہ سلطان الاذکار فوق الرأس عین قالب میں مقیم ہے۔ اور لطیفہ مرکب کلمہ طیبہ نفی کا مرکز دماغ ہے اور اثبات کا مرکز دل ہے۔ مقامات لطائف میں کثرت سے اسم ذات پڑھا جائے تا کہ دوسرے پانچ لطائف نفس اور آتش، ہوا، خاک اور آب کے عناصری مادہ میں قوت بہیمہ جو نشو ونما پا رہی ہے۔ وہ ضعیف و ناتواں ہو جائے اور قوت ملکیہ غالب ہو جائے۔ جو اصلی مقصد سالکین تزکیہ نفس ہے۔

برکات ذکر اسم ذات اللہ

اور سالک جب تزکیہ نفس شروع کرے تو اولاً لطیفہ قلب میں اسم ذات ۵ ہزار بار یا ۱۵ ہزار بار یا ۲۵ ہزار بار روزمرہ پڑھے۔ جب لطیفہ قلب کی نوری رنگت زردی میں نظر آئے تو چلہ ختم ہے۔ اور لطیفہ قلب مقامات ولایت آدم علیہ السلام ہے۔ پھر لطیفہ روح میں اسم ذات کا ذکر شروع کرے۔ روزمرہ ۵ ہزار بار یا ۱۵ ہزار بار یا ۲۵ ہزار بار جب لطیفہ روح کی نوری رنگت سرخی مائل نظر آئے۔ تو یہ کورس ختم ہے اور یہ لطیفہ مقام ولایت ابراہیم علیہ السلام

Marfat.com

ہے۔ پھر لطیفہ سر میں روزمرہ اسم ذات ۵ ہزار بار یا ۱۵ ہزار بار یا ۲۵ ہزار بار پڑھتا رہے۔ جب لطیفہ سر کی نوری رنگ سفیدی مائل نظر آئے تو یہ کورس ختم ہے اور یہ لطیفہ مقام ولایت موسیٰ علیہ السلام ہے۔ اور پھر لطیفہ خفی میں اسم ذات روزمرہ ۵ ہزار بار یا ۱۵ ہزار بار یا ۲۵ ہزار بار پڑھتا رہے۔ جب لطیفہ خفی کی نوری رنگت سیاہی مائل نظر آئے۔ تو یہ کورس ختم ہے اور یہ لطیفہ مقام ولایت عیسیٰ علیہ السلام ہے۔ تو پھر لطیفہ اخفیٰ میں اسم ذات روزمرہ ۵ ہزار بار یا ۱۵ ہزار بار یا ۲۵ ہزار بار پڑھتا رہے۔ جب لطیفہ اخفی کی نوری رنگت سبزی مائل نظر آئے۔ تو یہ کورس ختم ہے اور یہ لطیفہ مقام ولایت حضرت سید المرسلین ﷺ ہے۔ یہ ولایت محمدیہ ﷺ جامع ولایت خمسہ ہے۔ اور پھر لطیفہ نفس و عقل میں اسم ذات روزمرہ ۵ ہزار بار یا ۱۵ ہزار بار یا ۲۵ ہزار بار پڑھتا رہے۔ جب انوار الٰہی کی سالک تزکیہ نفس پر تجلی ہوگی۔ تو پھر لطیفہ قالب و سلطان الاذکار مترادف لفظ ہیں۔ اور اسم ذات روزمرہ ۵ ہزار بار یا ۱۵ ہزار بار یا ۲۵ ہزار بار پڑھتا رہے۔ جب انوار الٰہی کی کثرت سے تجلی ہوگی۔ تو پھر لطیفہ مرکب یعنی نفی اثبات کا ذکر شروع کرے اور ذکر اسم ذات میں معنی اسم ذات کا تصور میں رکھا جائے۔ یعنی اللہ وہ ذات جامع صفات کمالیہ ہے اور یہ شعر بھی گاہے بگاہے پڑھتا رہے۔ تاکہ مراقبہ الٰہی بھی مضبوط رہے۔ ذکر و فکر کے تصور میں بہت طاقت روحانی ہے۔

مرحبا مرحبا کیا دربار خالق ہے
سارا جہان حاضر گریہ زار سجدہ ریز ہے

اور نفی کا مرکز دماغ ہے اور اثبات کا مرکز دل ہے اور ذکر نفی کا اثبات اس کیفیت سے ہونا چاہیے لاالٰہ کو گردن کے نیچے سے اُٹھایا جائے۔ ان کا تصور دماغ میں کیا جائے۔ یعنی کوئی معبود نہیں اور الا اللہ میں اللہ کی شد کو کھینچ کر دل پر ضرب سخت لگائی جائے اور لاالٰہ الا اللہ اس ذکر سلطانی کو دائمی غذا بنائی جائے۔ یہ افضل الذکر ہے یہ قوت ملکیہ کو روزمرہ تازہ رکھے گا اور قوت بہیمہ کو روزمرہ ضعیف اور ناتواں کرتا جائے گا اور ذکر کلمہ طیبہ کے دوران میں یہ اشعار پڑھنے چاہیں۔

Marfat.com

مرحبا اللہ کریم ہے حبیب رحیم ہے
ایک چشمہ قدرت ہے ایک چشمہ محبت ہے
مرحبا مرحبا کیسا دربار خالق ہے
سارا جہان حاضر گریہ زار سجدہ ریز ہے

برکات ذکر اسم ذات

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ ذکر اسم ذات کے برکات بیان فرماتے ہیں کہ اسم اللہ کا ذکر ذات باری کی طرف تین جہت سے پرواز کرتا ہے۔ ایک ملائکہ کی جہت سے ذاکر اسم ذات کو دربار الٰہی میں پیش کیا جاتا ہے اور دوسرا اسم ذات خود عالم مثالی شکل میں دربار الٰہی میں پیش ہوتا ہے۔

الیہ یصعد الکلم الطیب اور تیسرا نفس ناطقہ کے ذریعہ یعنی نفس ناطقہ میں اس ذکر سے خاص ہمت روحانی پیدا ہوتی ہے اور وہ ترقی کر کے خطیرہ القدس مقام تک پہنچ جاتا ہے۔

خطیرہ القدس عالم انسانی سے دور نہیں ہیں۔ مگر فیض برکات خطیرہ القدس کے بعد تزکیہ نفس حاصل ہوتے ہیں اور عالم مثالی بھی عالم انسانی سے دور نہیں۔ مگر عالم مثال کا مشاہدہ بعد تزکیہ نفس ہوتا ہے۔ ہمعات صفحہ نمبر ۱۱۱

اور ذکر اسم ذات سے پہلے تازہ وضو کیا جائے اور دوگانہ پڑھ کر قبلہ رخ بیٹھے اور ۱۱ بار درود شریف اور ۲۵ بار استغفر اللّٰہ الذی لاالہ الا ھوالحی القیوم و اتوب الیہ پڑھ کر پھر اسم ذات لطائف کی صورت میں پڑھا جائے اور لفظ اللہ کی شد پر زور دے اور مخرج سے نکال کر پڑھے اس ترتیب سے ذکر اسم ذات میں بہت برکات ظاہر ہوں گے۔

اور ذکر اسم ذات میں اس شعر کے معنی پر نظر ہو اور باقی پریشان خیال اِدھر اُدھر کے بند کر دے۔

Marfat.com

مرحبا مرحبا کیسا دربار خالق ہے
سارا جہان حاضر گریہ زار سجدہ ریز ہے
شغل اللہ ہو تو شغل خلق فنا ہو
شغل خلق ہو تو شغل نفس فنا ہو

تجلی نور الٰھی

تازہ وضو کر کے اہزار بار اسم ذات کا ذکر کرے۔ پھر درود شریف پڑھے اور اللہ کی شد پر زور دے۔ یہاں ایک نور فضا میں نظر آئے گا۔ جب کثرت سے اسم ذات پڑھے گا تو وہ نور بالکل قریب ہو جائے گا اور نسبت نور سالک کے ذکر تسبیح، تحمید، تہلیل، تکبیر، استغفار، ولاحول میں بھی جاری ہو جائے گی

اخفیٰ

خفی سر

روح قلب

سالکین ذکر اسم ذات کیلئے یہ ضروری ہے جب لطائف میں ذکر اسم ذات شروع کرے تو یہ بھی تصور کرتا جائے۔ جو فیض تجلیات اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت محمد ﷺ کے دل پر چمکے ہیں۔ پھر وہاں سے انبیاء علیہ اسلام اور اولیاء عظام رحمتہ اللہ علیہم کے قلوب پر چمکے ہیں مجھے سالک کو اُمید ہے میرے قلب پر بھی ضرور چمکے ہیں اور کثرت سے ذکر اسم ذات کرتا جائے۔

لاتقنطوامن رحمة الله ان الله يغفر الذنوب جميعا۔

اور علم باطن یعنی تصوف ایسا شریف اور عمدہ علم ہے۔ جس کو صحابہ کرامؓ اور تابعینؒ اور تبع تابعینؒ اور علماءؒ اور صلحاءؒ نے اختیار کیا اور اسی کی خاطر خداوند کریم نے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔

Marfat.com

تا کہ لوگوں کے دلوں کی بیماری کا علاج کریں اور امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علم باطن مقربوں کے یقین کا علم ہے۔ جس کا فائدہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی سے کامیاب ہوتا ہے۔ اور سعادت ابدی کا پانا اور نفس کا تزکیہ کرنا اور دل کو مصفّا اور روشن آئینے کی طرح ایسا کرنا کہ اس کے نور سے بڑے بڑے اُمور منکشف اور عجیب عجیب حالات معلوم ہوں اور اللہ تعالیٰ کی معرفت اور دُنیا اور آخرت کے پیدا کرنے کی حکمت اور نبی، نبوت، وحی، ملائکہ اور شیاطین کے مضمون کی حقیقت معلوم ہو۔

برکات تزکیہ نفس ناطقہ

سالک اور پارسا جب نفس ناطقہ تزکیہ کامل کرتا ہے۔ تو لطیفہ قلب سالک کا نور زرد ہوجاتا ہے اور لطیفہ روح کا نور سرخ ہوجاتا ہے۔ اور لطیفہ سر کا نور سفید ہوجاتا ہے اور لطیفہ خفی کا نور سیاہ ہوجاتا ہے اور لطیفہ اخفیٰ کا نور سبز ہوجاتا ہے۔ اور لطیفہ نفس اور لطیفہ قالب سلطان الاذکار کی مشق سے زاہد پارسا سالک طریقت پر انوار الٰہی کی تجلیات شروع ہوجاتی ہیں اور ذکر نفی اثبات لاالـٰہ الااللّٰہ سے دل سالک اور صورت پارسا میں خاص قسم کا نوری انجلا پیدا ہوتا ہے۔

کلام لطیف حضرت شاہ ولی اللہ دھلویؒ

شاہ صاحب نے تین لطیفوں کی مشق پر بہت زور دیا ہے۔ لطیفہ قلب اور لطیفہ طبیعت اور لطیفہ عقل کیونکہ انسان کا دل ارادہ اور جرأت شجاعت محبت کا مرکز ہے۔ جب سالک لطیفہ قلب میں اسم ذات کا کثرت سے ذکر کرتا ہے تو اس سالک کے دل میں ارادہ حق اور محبت حق اور پارسائی پیدا ہوجاتی ہے۔ اصلی بات یہ ہے کہ انسان کا دل جو مضغہ صنوبری ہے۔ یہ مرکز لطیفہ قلب اور جگر مرکز لطیفہ طبیعت ہے۔ اور جگر مرکز تدبیر اشیاء اور قلب، کھانا،

Marfat.com

پینا، باقی اشیاء کی خواہش اصلی گھر سے شروع ہوتی ہے۔مگر جب لطیفہ طبیعت میں اسم ذات الٰہی کی کثرت شروع ہوتی ہے تو جگر انسان تدبیر حق اور خواہشات حقہ میں مشغول ہو جاتا ہے اور لطیفہ عقل کا مرکز دماغ ہے اور دماغ میں جب کثرت سے اسم ذات کا ذکر شروع ہو جاتا ہے تو دماغ گندے اور پراگندہ خیال سے پاک ہو جاتا ہے اور عقل و دانائی اور پارسائی سے منور اور روشن ہو جاتی ہے۔اس لئے تو حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے ان تین لطیفوں کے تزکیہ نفس کی بہت ترغیب دی ہے۔

برکات سالکیّت

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ نفس خبیثہ کا مرکز دماغ ہے۔یہ دماغ انسان میں طرح طرح کے فتور پیدا کرتا ہے اور لطائف کے فیوض و برکات میں کدوریت پیدا کرتا ہے اور تحریک شیطان کو ہر عضو و جوڑ انسان میں زندہ اور بیدار کرتا ہے۔

لیس عبادی لک علیہم سلطان۔

ارشاد الٰہی ہے شیطان کی شرارت سے فقط پارسا انسان بچ سکتے ہیں۔کیونکہ یہ پارسا اور عباد و صلحاءؒ محبت الٰہی اور سوز و گداز الٰہی کے غلبہ کی وجہ سے نفس کی اماریت اور لوامیت کو فنا کر دیتے ہیں۔

وہ پارسا نفس کو مطمئنہ بنا دیتے ہیں اس وقت یہ رضا اور محبت الٰہی میں آرام اور چین پاتا ہے باقی کسی چیز کے ساتھ اس کا جی نہیں لگتا ہے اور تزکیہ نفس کی تمام مشق حضرات صوفیاء کرامؒ فقط اس واسطے کرتے ہیں۔تاکہ نفس اعلیٰ درجہ کا پاک سیرت بن جائے اور تحریک شیطان جو شر کی صورت میں زمین میں پھیلی جا رہی ہے۔یہ فیل ہو جائے اور حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کے تمام فسق و فجور مٹا کر ان کو محبت الٰہی اور سوز و گداز الٰہی میں رنگین کیا جائے۔

Marfat.com

اے عزیزو!

احکام شریعہ کا احترام کرو اور احکام طریقت کا احترام کرو اور احکام معرفت کا احترام کرو اور احکام معرفت کا احترام کرو۔ اور احکام حقیقت کا احترام کرو۔ جو اصلی ثمرہ حیات ہیں۔ یہ ارشاد حضرت سید المرسلین ﷺ ہے۔

اے عزیزو!

ابن تیمیہ اور شیخ نجدی کے جراثیم سے بچو۔

سفر نفس ناطقہ

انسان کا نفس ناطقہ جو عناصری صورت کی اعتدال مزاجی سے ظہور پذیر ہوتا ہے۔ اور اس کے ہر کام نیک اور بد میں شریک رہتا ہے۔ اور اس کا مرکز دل عزیز انسان ہے۔ جس کو مضغہ صنوبری کہا جاتا ہے۔ اس کو نفس حیوانی اور روح حیوانی بھی کہا جاتا ہے یہ نفس ناطقہ صورت انسانی کے ساتھ ہمیشہ مرکوز رہتا ہے۔ اس دنیا میں بھی اور عالم برزخ قبر میں بھی عالم آخرت میں بھی اور قبر کے ثواب، سرور اور عذاب میں نفس ناطقہ اور صورت انسانی دونوں شریک رہتے ہیں اور روح انسانی از قسم ملائکہ ہے۔ یہ مسلط نفس ناطقہ انسانی پر اور روح انسانی عالم امر سے ہے۔ اس روح سبطیہ کی طاقت سے نفس ناطقہ انسانی اس مادی جہان کی سرداری اور بادشاہی اور فقراء اور پارسائی میں مصروف رہتا ہے اور اگر نفس ناطقہ زیادہ پارسا ہو جائے۔ تو عالم قبر اور عالم آخرت کی کوئی چیز اس پر حملہ آور نہیں ہوسکتی ہے۔ یہ صورت پارسا کو بھی محفوظ رکھتا ہے۔ یہ انعام جنت اور انعام الٰہی سے بھی نوازا جاتا ہے۔ مگر نفس ناطقہ انسان جب جوہر پارسائی سے محروم ہو جاتا ہے۔ تو عالم برزخ اور عالم آخرت میں صورت انسانی کے ساتھ عذاب الٰہی میں شریک رہتا ہے۔

اور امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ نے انسان میں دو روح تسلیم کیے ہیں۔

اور روح سبطیہ کا انسانی صورت کے ساتھ جاری و ساری کا تعلق ہے اور صورت

Marfat.com

انسانی کے ہر جز میں روح بسیط انسانی متصرف ہے۔ باوجود وہ جسم انسان کے ساتھ نہ متصل ہے اور نہ منفصل ہے اور نہ خارج ہے اور نہ داخل ہے۔ اسی طرح ذات قدیم بسیط سارے جہان کی روح اعظم ہے نہ وہ جہان کے ساتھ متصل ہے نہ منفصل ہے۔ نہ خارج ہے نہ داخل ہے اور روح بسیط انسان جب اذن الٰہی سے صورت انسانی سے جدا ہو جاتی ہے تو آبادیوں میں شور برپا ہو جاتا ہے۔ فلاں شخص کا انتقال ہو گیا۔

یہ وقت نزع ہے ہٹ جاؤ میرے پہلو سے

یہ وہ وقت ہے کہ کم سن بھی ہٹائے جاتے ہیں

اور یہ وقت نفس ناطقہ کا بہت نازک ہے وہ روح بسیط کے سفر کے بعد بہت ضعیف ناتواں ہو جاتا ہے۔ نہ وہ اپنی صورت پر کنٹرول کر سکتا ہے۔ نہ باقی کائنات میں کوئی تصرف کر سکتا ہے۔ تو آبادی کے باقی انسان مجبور ہو کر زمین کھود کر اس نفس ناطقہ کو مع صورت انسانی کے سپرد خاک کر دیتے ہیں۔

نہ تڑپنے کی اجازت ہے نہ فریاد کی ہے

گھٹ کے مر جاؤں کہ یہ مرضی میرے صیاد کی ہے

اگر نفس ناطقہ نے اس دُنیا میں پارسائی کامل حاصل کی ہے۔ تو وہ روح بسیط قبر میں اس کے ساتھ شریک ہو کر نمازیں پڑھتی ہیں اور حج کیلئے جاتی ہیں۔ اور نفس مطمئنہ خود بھی قبر میں ذکر الٰہی میں مصروف رہتا ہے۔

عقیدہ حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ
الہام الٰہی

فقیر کو یہ القا ہوا کہ چار طریقوں کے بزرگ خدا تعالیٰ کے نزدیک مقبول ہیں اور ملاء اعلیٰ میں بھی ان سب کی منزلت مسلم ہے اور ان بزرگوں میں سے جب کسی نے اس دُنیا سے انتقال فرمایا تو باطنی کیفیت اس بزرگ کی اپنی ہمت اور ریاضت سے دل میں پیدا کر لی تھی۔

Marfat.com

وہ کیفیت موت کے بعد بھی اس بزرگ کے نفس میں جاگزیں رہتی ہے۔

ہمعات صفحہ ۵۴ تصنیف شاہ ولی اللہؒ

تشریح

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا یہ کتاب ہمعات میں نے القاء ربانی اور الہام الٰہی کی صورت میں تحریر کی ہے۔ علوم عقلیہ اور علوم نقلیہ کو اس تحریر میں کوئی دخل نہیں دیا گیا ہے۔

توحید وجودی، توحید شہودی
کلام شاہ ولی اللہ دہلویؒ

اگر حق تعالیٰ کے احاطہ اور معیت کے شہود کے غلبہ کے سبب اشیاء عین حق پائے تو اس کو ان کی اصطلاح میں توحید وجودی کہتے ہیں اور جس پارسا نے اشیاء کو گم کیا اور جمال ذوالجلال کا مشاہدہ اشیاء حاصل کیا اور اشیاء کو نظر سے گرا دیا اس کو توحید شہودی کہتے ہیں۔

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ صفحہ ۹۰

تنزلات خمسہ

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات واجب الوجود سے یہ محسوس کائنات کیسے ظہور پذیر ہوئی۔ اس کو سمجھانے کیلئے اہل طریقت نے پانچ تنزلیات مانے ہیں ایک تو ذات احد کا درجہ ہے۔ اس سے دوسرا تنزل وحدانیت میں ہوا۔ اور تیسرا تنزل ارواح کا ہے اور چوتھا تنزل عالم مثال کا ہے اور پانچواں تنزل عالم

Marfat.com

اجسام کا ہے یہ وجود کے تنزلات خمسہ اور مسئلہ وحدت الوجود میں اس عقدے کو حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ وجود کے یہ مختلف مراتب حقیقتاً ایک وحدت ہیں یا یہ محض دیکھنے میں ایک نظر آتے ہیں۔ ہمعات صفحہ ۵۷

تشریح

اصلی بات یہ ہے کہ ابتداء میں وجود الٰہی میں کوئی کثرت نہ تھی۔ یہ احد کا درجہ ہے۔ پھر قدرت ربانی میں وجود میں تجلی فرمائی تو کچھ کثرت نمودار ہوئی وجود میں یہ مقام وحدانیت ہے۔ جس طرح کے سر پر آگ ہے اور رات کے وقت لکڑ سے دائرہ حرکت جوالہ کی صورت میں کھینچو۔ تو آگ تمام دائرہ میں نظر آتی ہے۔ حالانکہ درحقیقت آگ لکڑ کے ایک سرے پر مرکوز ہے۔ اسی طرح کثرت وجود وہمی ہے وجود الٰہی درحقیقت بسیط ہے۔ پھر مقام وحدانیت میں تجلی الٰہی ہوئی تو عالم ارواح کا اظہار ہوا۔ اور مقام وحدانیت میں دوسری تجلی ہوئی تو عالم مثال کا ظہور ہوا اور مقام وحدانیت میں تیسری تجلی ہوئی تو عالم اجسام کا ظہور ہوا۔ اور عالم اجسام اور حقیقت عناصری مادہ آگ، پانی، ہوا، خاک سے ظہور پذیر ہوا اور عالم سفلی کو عناصری مادہ کی وجہ سے ثقیل بنایا گیا ہے۔ اگر یہ عالم سفلی بھی لطیف ہوتا ہے۔ تو سورج کی گرمی اور حرارت اس کو جلا دیتی کیونکہ گرمی سورج کا ذخیرہ زیادہ تر عالم سفلی میں ہے اور عالم مثال اور عالم ارواح میں حرارت سورج بہت کم ہے اور عالم سفلی اگر عناصری مادہ سے تعمیر نہ ہوتا تو سامان حیات قحط کی نذر ہو جاتا اور قدرت ربانی پھر عناصری مادہ میں تجلی فرمائی تو معدنیات اور نباتات ثمرات لباس غذا حیات کا ظہور ہوا۔ تو پھر امتحان الٰہی کی خاطر عالم سفلی میں مادہ شر اور مادہ خیر کا ظہور ہوا۔ پھر تبلیغ حق کی خاطر قدرتِ ربانی نے کلام وحی اور انبیاء علیہ السلام اور اولیاء عظام کا ظہور فرمایا۔

اور صورت انسانی کے پیکر میں وائی ویٹر دل عزیز مضغہ صنوبری ہے اور صنوبر ایک پھل ہے اور دل کی بناوٹ بھی انسانی صورت میں مثل پھل صنوبری ہے۔ یہ وجہ تشبیہہ ہے

Marfat.com

اور روائی و یٹر دل کا محرک خیر اور شر کی طرف نفس ناطقہ ہے اور جو نفوس انسانی مادہ شر سے زمین میں پریشان رہتے ہیں۔ وہ عالم تبدیلی کے بعد عالم آخرت میں عالم سفلی میں رہیں گے۔ جو علاقہ دوزخ اور عالم کے چودہ طبق سات زمین اور سات آسمان یہ حدود علاقہ دوزخ ہیں اور جو نفوس انسانی باغ خیر میں مصروف رہتے ہیں۔ چودہ طبق عالم سے پرواز کر کے علاقہ جنت فردوس میں مقیم ہوں گے۔ جو تحت العرش ہے اور روح انسانی نفس ناطقہ پر محرک ہے مگر وہ عادت جبر سے بے نیاز ہے جس طرح خالق کائنات انسانی عملیات میں خبر استعمال نہیں کرتے ہیں وہ عربی محاورہ میں کبھی کبھی قلب اور نفس بھی مرادف روح انسانی استعمال ہوتے ہیں۔ جو بسیط محض قسمت کو قبول نہیں کرتا ہے۔

خوارق و کرامات

جذب الی اللہ اور توجہ الی اللہ اور نیست الٰہی جس سالک اور پارسا میں جہان کی محبتوں پر غالب آجائے۔ تو ایسے پارسا کامل کی صورت میں قدر ربانی امور خوارق اور معجزات اور کرامات کا تعظیماً تکریماً اظہار شروع کر دیتی ہے۔ جس نے محبت الٰہی کی خاطر باقی محبتوں کو قتل، ذبحہ کر دیا ہے۔ یہ پارسا کامل جب پانی اور کھانے کی طرف نظر کرم فرماتے ہیں۔ تو اہل مجلس سے وہ پانی اور کھانا ختم نہیں ہوسکتا ہے۔ اور طعام پارسا میں تسبیح اور ذکر الٰہی جاری ہو جاتا ہے۔ جب وہ پارسا درختوں اور حیوانوں اور درندوں کی طرف نظر کرم فرماتے ہیں۔ تو وہ قدم پارسا میں سجدہ ریز ہو جاتے ہیں۔ اور جب وہ پارسا کامل زمین یا دریا یا ہوا میں سفر اختیار کرتا ہے تو سفر زمین ایک قدم میں طے کر سکتا ہے اور دریا، ہوا، اس پارسا کامل کی خاطر مسخر ہو جاتے ہیں۔ سوا کسی آلہ اور مشین کے اس پارسا کو جہاں چاہے لے جاتے ہیں اور نظر کرم پارسا کامل میں یہ طاقت ہے کہ وہ آناً فاناً تمام کائنات کی سیر کر سکتا ہے اور اس پارسا کی نظر کرم چاند کو دو ٹکڑے کر سکتی ہے اور سورج کو عکسی صورت میں مبتلا کر سکتی ہے۔ یعنی اگر پارسا کی مرضی ہو۔ تو سورج مغرب سے طلوع ہوسکتا ہے اور جہان

Marfat.com

کے کسی شہر اور تخت شاہی کو اپنے پاس حاضر کر سکتا ہے اور نظر کرم پارسا کامل اپنی لاٹھی کو زندہ کر سکتی ہے اور پرندوں کو مسخر کر سکتی ہے اور پتھروں سے پانی نکال سکتی ہے اور بادلوں کی طاقت سے سورج کی گرمی مار سکتی ہے اور آگ کو گلزار کر سکتی ہے اور اپنے سینہ اور گریبان سے آفتابی اور ماہتابی رنگ میں نور نکال سکتی ہے اور پانی کو خون اور خون کو پانی بنا سکتی ہے اور خاک کے ذروں سے مکڑی اور جوئیں اور مینڈک کے سیلاب نکال کر شاہی فوجوں کو شکست دے سکتی ہے۔ اور نظر کرم پارسا خشک درختوں اور خشک زمین سے ثمرات اور چشمے نکال سکتی ہے اور نظر کرم پارسا کامل ایک مقام سے تمام کائنات کو دیکھ سکتی ہے۔ یہ تمام فیض برکات نور نبوت اور نور ولایت کے ہیں۔ جن کو خود رب العلمین نے قرآن شریف میں بیان فرمایا ہے۔ اس تمام داستان کرامات میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے اور امور خوارق کا اکثر اظہار پارسا لوگوں سے ہوتا ہے اگر کسی فاسق، فاجر سے امر خوارق کا اظہار ہو۔ تو وہ امتحان الٰہی ہوتا ہے۔ یہ امر خارق رضا الٰہی سے محروم ہوتا ہے۔

ناظرین:- دجال کی داستان کا غور سے مطالعہ کرو۔ اس کے امور خوارق رضا الٰہی سے محروم ہوں گے پھر وہ خدائی دعویٰ کرے گا اور واحدۃ العین بھی ہوگا۔ قدرت ربانی اس مقام میں تنبیہ کرے گی اور انسانوں ہوش کرو۔ وحدالعین بجلی ہوسکتا ہے۔

کلام حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے ہمعات میں تصریح کی ہے کہ امور خوارق دراصل امور عادیہ ہوتے ہیں۔ مگر عوام الناس خواص کے تجربات سے محروم ہوتے ہیں۔ اس لئے افعال الٰہی اور افعال خواص کو امور خوارق کہا جاتا ہے اور دراصل راز حقیقت یہ ہے جس طرح ظاہری امور کے اظہار کے لئے اسباب ہوتے ہیں۔ جب سبب حاضر ہوتا ہے تو مسبب منفعل بھی بطور نتیجہ ظاہر ہوتا ہے۔ اسی طرح جب سالکین اور عارفین خاص خاص ریاضتوں میں مصروف ہوتے ہیں تو ہر ریاضت قبول کے بعد قدرت ربانی ان

Marfat.com

عارفین پر خوارق اور معجزات اور کرامات کی بارش شروع کرتی ہے درحقیقت خاص خاص ریاضت خاص خاص کرامت کے اظہار کا سبب ہے۔لیکن عوام الناس اس رازِ حقیقت سے محروم ہیں۔ اور خواص کی جان ان ریاضتوں میں پسی جاتی ہے۔ تاجا کر تعظیم وتکریم کا اظہار ہوتا ہے۔

شاہ جہاں مر جسم را ویراں کند

بعد ویرانش آباداں کند

حضرت مولانا روم رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ کائنات کا بادشاہ جو رب العلمین ہے سالکین کو اولاً ویران کر دیتا ہے۔ بعد ازیں ان کو غافین کائنات بنادیتا ہے۔

تصوف احسان

حضرت شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ نے تصوف اور احسان کو مرادف فرمایا ہے۔ اصلی شاہ صاحب کی مراد یہ ہے کہ دونوں نتیجہ کے لحاظ سے ایک ہیں اور تعریف موجب تصوف اور احسان عام خاص ہیں اور تصوف کی تعریف یہ ہے کہ انسانی صورت میں اعمال سیۂ اور اعمال قبیحہ کو ختم کیا جائے۔ جو قوت بہیمہ کے چشمہ سے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ جس کا محرک اور بیدار کرنے والا ابلیس اور شیطان ہے۔اور صورت انسانی میں بعد نور ایمان کے باغ اعمال صالحہ کو سرسبز وشاداب کیا جائے۔ جو قوت ملکیّہ کے چشمہ سے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔جس کا محرک انسانی صورت میں ملک اور فرشتہ ہے۔اصلی رازِ حقیقت یہ ہے کہ حیات انسانی میں فرشتہ محرک روح بسیط انسان ہے اور روح انسانی محرک روحانی، حیوانی اور نفس ناطقہ کے لئے ہے۔

اے نفس ناطقہ عناصری صورت پر ترس کر خود بھی اماریت اور لوامیت سے اجتناب کر نفس مطمنہ اور پارسا کامل ہوجا۔اور انسانی صورت کو بھی پاک سیرت بنا۔کیونکہ نفس ناطقہ اور صورت انسان ہمیشہ رفیق سفر رہیں گے۔ دارِ دُنیا اور دارِ برزخ، قبر اور آخرت میں آخر

Marfat.com

دونوں نے دربار الٰہی میں حاضر ہو کر زندگی کی کاپی پیش کرنی ہے۔

نکل کے باغ جہاں سے برنگ بو آیا
ہمارے واسطے کیا تحفہ لے کے تو آیا
میدان محشر میں عجب نظارہ زندگی ہو گا
کوئی حسرتوں کا اظہار کرے گا کوئی سرور زندگی ہوگا

اور آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے احسان کی تعریف یہ ارشاد فرمائی ہے کہ ذکر الٰہی اور عبادت الٰہی کے وقت ایک مومن اور مسلمان میں حضور الٰہی جہان کی تمام محبتوں پر غالب آ جائے۔ قوت باصرہ مومن میں تصور کائنات گم ہو جائے۔

ہو فنا ذات میں کہ تو نہ رہے
تیسری ہستی کی رنگ و بو نہ رہے
اس قدر ڈوب اس میں اے صابر
کہ ھُو رہے غیر ھُو نہ رہے

ایک مومن اور مسلمان کی نماز کا یہ کیف ہو کہ نمازی تصور کرے کہ قوت باصرہ الٰہی میں میرے تمام حرکات وسکنات حاضر ہیں۔ جہان کی کوئی چیز قوت باصرہ الٰہی سے غیب اور پوشیدہ نہیں ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیئٍ شَہِیُد۔

یعنی چشم الٰہی میں تمام کائنات حاضر ہے اور نمازی یہ تصور کرے کہ سامنے تخت الٰہی قائم ہے اور میں دربار الٰہی میں سجدہ ریز ہوں۔ ذات الٰہی کی طرف سے کوئی حجاب اور پردہ نہیں ہے۔ اگر کوئی پردہ ہے۔ تو میرے ضعف ایمان اور ضعف ایمان صالحہ کا ہے۔

کبھی اے حقیقت منتظر نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے میری جبین نیاز میں
یا رب لبریز بھر دے میرے دل کا پیالہ
اتنا تو ملے شربت دیدار تمہارا

Marfat.com

مرحبا مرحبا کیسا دربار خالق ہے
سارا جہان حاضر گریہ زار سجدہ ریز ہے

برکات نسبت احسان

اسلام کی پہلی صدی میں آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قوم عرب کے دل ودماغ کونسبت احسان اور حضور الٰہی سے اس قدر منور اور روشن کیا تھا۔ وہ رات کا اکثر حصہ نماز تعصبہ میں گزارتے تھے اور جب جہاد الٰہی کا حکم جاری ہوا۔ تو وہ عین جنگ میں نماز باجماعت ادا کرتے تھے اور فوج کا ایک دستہ دشمن کے مقابل شمشیرزن ہوتا تھا۔ اور فوج کا دوسرا حصہ امام کے ساتھ دربار الٰہی میں سجدریز ہوتا تھا۔

تیری محفل بھی گئی چاہنے والے بھی گئے
شب کی آہیں بھی گئیں صبح کے نالے بھی گئے

ان پارساؤں کی نمازوں اور اذانوں میں بہت بڑا سوز وگداز الٰہی تھا۔
ناظرین پران کی پارسائی دیکھ کر سکتہ طاری ہوجاتا تھا۔

رہ گئی رسم اذاں روح بلالیؓ نہ رہی
فلسفہ رہ گیا تلقین غزالیؒ نہ رہی

اور نسبت احسان اور قرآن نے اہل عرب کے دل ودماغ میں سوز وگداز الٰہی کی بہت گرمی پیدا کی۔ یہ دنیا کی محبتوں سے بے نیاز ہوگئے تھے اور موت کے پیالے میں مست الست ہوگئے۔ اسی ظہور الٰہی کے جوش نے ملک عرب کے بت خانے ختم کئے اور روم کی تثلیث پرستی اور ایران کی آگ پرستی کو نیست ونابود کرکے زمین کے سنٹر میں اسلامی حکومت عظیم کا باغ لگایا۔

صحبت رسول ﷺ نور ہے صدیقؓ بنا دیا
عمرؓ بنا دیا عثمانؓ علیؓ بنا دیا

Marfat.com

ساقی نے مست جام حقیقت پلا دیا
ایک نگاہ پاک سے ہم کو خدا سے ملا دیا

فیض برکات ارواح مقدسہ

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ قادریہ خاندان اور سہروردیہ خاندان اور چشتیہ خاندان اور نقشبندیہ خاندان کے بزرگوں سے مجھے فیض باطنی حاصل ہوتا ہے۔ شاہ صاحب کی اصلی عبارت ملاحظہ کرو۔

اکثر اوقات اس عاجز کو ان اصحاب کی ارواح سے بطریقہ باطنی برابر فیض ملتا رہا ہے۔ تصنیف شاہ صاحب ہمعات صفحہ ۴۷

تصرف حضرت غوث اعظمؒ

حضرت شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ روحانی فیض میں بہت جلال کے مالک ہیں۔ کہ موصوف اپنی قبر میں زندوں کی طرح تصرف کرتے ہیں۔ اس ضمن میں فقیر کو اس حقیقت سے بھی آگاہ کیا گیا ہے۔ کہ حضرت شیخ عبدالقادرؒ کا مسلک طریقت یہ ہے کہ جذب کی راہ کو طے کرنے کے بعد نسبت اویسیہ کا جو حاصل مقصود ہے۔ اس کے رنگ میں سالک اپنے آپ کو رنگ دے۔ مزید برآں ملت مصطفوی ﷺ میں بالعموم اور اس زمانے میں خاص طور پر ان دونوں بزرگوں یعنی حضرت علیؓ اور شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے بڑھ کر کوئی بزرگ خرق عادات اور کرامات میں مشہور نہیں ہے۔ ہمعات صفحہ ۱۲ و ۱۲۱

Marfat.com

نسبت اویسیہ

ارباب تصوف کے نزدیک نسبت اویسیہ یہ ہے کہ پارسا کامل کی روح کسی عامی شخص یا خاص کو فیض روحانی باطنی عطا کرے۔ جس طرح آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت اویس قرنی رحمتہ اللہ علیہ کو مدینہ منورہ سے یمن میں روحانی فیض عطا فرمایا سوا ملاقات جسمانی کے۔ جس طرح حضرت ابوالحسن خرقانی رحمتہ اللہ سے فیض روحانی حاصل کیا اور حضرت بایزید بسطامی رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ سے فیض روحانی حاصل کیا سوا ملاقات جسمانی کے اور حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ نے حضرت علیؓ سے فیض باطنی حاصل کیا۔ اور نسبت اویسیہ کو اویسیہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ حضرت اویسؒ نے آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فیض باطنی حاصل کیا تھا۔ اور نسبت اویسیہ کے فیض باطنی دینے میں اوّل نمبر آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہے۔ اور دوسرا نمبر حضرت علی مرتضیٰؓ کا ہے اور حضرت نمبر حضرت غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ کا ہے اور باقی انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام علیہ الرحمتہ اپنی روحانی استعداد کے مطابق نسبت اویسیہ کی صورت میں فیض روحانی عطا فرماتے ہیں۔ اور بعض بزرگ فیض برکات روحانی کی وجہ سے دُور دراز بعض اشخاص کو اپنے پاس بلاتے ہیں اور اپنے مریدوں کو گناہ سے روک دیتے ہیں۔

حکایت تصرف روحانی

میاں نور محمد اہل حدیث قصور والے کا بیان ہے۔ میں میاں شیر محمدؒ شرقپوری کا مرید ہوں اور میری زوجہ کا انتقال ہو گیا اور پانچ چھ بچے رہ گئے۔ حضرت میاں صاحب قصور تشریف لائے۔ اور یہ حادثہ مرید دیکھ کر میاں صاحب غمگین ہو گئے۔ پھر شرقپور شریف تشریف لے گئے۔ چند روز کے بعد میاں صاحبؒ نے عالم خواب میں مجھے ارشاد فرمایا

Marfat.com

میرے پاس آؤ تو میاں نور محمد کا بیان ہے۔اس خواب کے بعد صبح کے وقت میری جان سخت بیقرار ہوئی۔طبیعت یہی چاہتی تھی۔شرقپور ضرور جانا چاہیے۔

آخر میں شرقپور حضرت میاں صاحبؒ کی خدمت میں حاضر ہوا۔تو ارشاد فرمایا نور محمد آ گئے۔تو میں نے گزارش کی آپ نے بلایا ہے میں بھی حاضر خدمت ہو گیا۔تو میاں صاحبؒ مسکرائے۔کہ تمہاری کثیر اولاد یتیم ہو گئی ہے ایک رشتہ ہے تم کو کرا دیں تو میں نے گزارش کی۔کہ یہ رشتہ میں نے آپؒ کے مشورہ سے کرنا ہے۔تو چند منٹ حضرت میاں صاحبؒ مراقبہ میں ہو گئے۔بعد مراقبہ ارشاد فرمایا۔یہ عورت تمہاری اولاد کیلئے کوئی خوشی کا باعث نہیں ہے۔میں نے مکاشفہ میں دیکھا ہے چند مرغ ہیں اور درمیاں بلّہ حاضر ہو گیا۔لہٰذا میں کوئی مشورہ نہیں دیتا۔اور حضرت میاں صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے پانچ روپیہ کا نوٹ نکالا۔اور مجھے دیا یہ تمہارا کرایہ ہے۔تو میں نے کافی انکار کیا مگر میاں صاحبؒ نے ارشاد فرمایا۔میں نے تم کو بلایا ہے یہ کرایہ ادا کرنا میرا حق ہے۔

درس عبرت

یہ حکات پارساؒ پیروں مرشدوں کیلئے بھی درس عبرت ہے کہ طاقت فقر کیسی عجیب ہے اور بے نیازی مرشد بھی کیسی عجیب ہے۔اور شیخ نجدی مزاج کے لوگوں کیلئے یہ حکایت بھی درس عبرت ہے۔کہ طاقت ولایت کی توہین بند کر دو۔یہ چالیس پچاس میل دُور کیسا تصرف روحانی ہے۔یہ نور محمد والد ہے حکیم عبدالکریم کا۔

حکایت پرواز ارواح مقدسہ

میاں محمد دین کھڈیاں والے کا بیان ہے کہ ایک زمانہ میں رُکھانوالہ میں جا کر مقیم ہو

Marfat.com

گیا۔ وہاں میاں فتح محمدؒ پارسا مقیم تھا۔ جس کے چہرے پر کافی رعب اور جلال تھا۔ کافی لوگ اس کے مرید ہو رہے تھے تو میں بھی اس بزرگ کا مرید ہو گیا۔ اور رات کے وقت ان کے پاس کافی لوگ جمع ہوتے تو ہر روز یہی فرماتے میں ہر شب کو خانہ کعبہ میں دوگانہ پڑھتا ہوں۔ تو میرے دل میں کافی شک وشبہ پیدا ہو گیا۔ کہ کعبہ شریف یہاں سے کتنا دُور دراز ہے یہاں سے میاں فتح محمدؒ کس طرح ہر رات جاتے ہیں اور دوگانہ ادا کرتے ہیں۔ تو میری طبیعت نے یہ فیصلہ کیا۔ بہت غلطی ہوئی ہے ایسے شخص کا مرید نہ ہونا چاہیے۔ یہ صاف جھوٹ ہے۔ تو میں ہر شب کو میاں صاحبؒ کی مجلس میں جاتا اور وہ ہر روز فرما دیتے میں ہر شب کو خانہ کعبہ دوگانہ کیلئے جاتا ہوں۔ اس تر دّد اور شبہات میں دس پندرہ روز گزر گئے۔ ایک رات میں نے مصلیٰ پر نماز پڑھی اور وہاں نیند آ گئی۔ تو عالم خواب میں میاں فتح محمد صاحبؒ مجھے قصور لے گئے۔ اور قصور کے مختلف قبرستانوں سے چالیس آدمیوں کا دوگانہ کعبہ کیلئے قافلہ تیار ہوا۔ اور چند عورتیں پردہ دار بھی اس قافلہ میں موجود تھیں اور حضرت بلھے شاہ رحمتہ اللہ علیہ بھی اس قافلہ میں شریک تھے۔ اور قافلہ نے ہوا میں پرواز شروع کی خانہ کعبہ میں جا کر دوگانہ ادا کیا۔ پھر ہوا میں پرواز کی قصور یہ قافلہ آ گیا۔ اور ہم قافلہ سے جدا ہو کر رُکھانوالہ میں آ گئے۔ یہ عالم خواب کا عجیب واقعہ تھا۔ میں مصلیٰ سے بیدار ہو کر حیران ہو گیا اور میرے تمام شبہات دُور ہو گئے۔

تشریح

اس حکایت سے معلوم ہوا۔ کہ پارسا لوگوں کے ارواح مقدسہ عالم دُنیا اور عالم قبر میں اپنے ابدان سے جدا ہو کر دوگانہ خانہ کعبہ میں شریک ہوتے ہیں یہ تمام برکات نسبت اویسیہ کے ہیں۔ اور عارفین لوگ جو اس فن کے امام ہیں۔ وہ ارشاد فرماتے ہیں نسبت طہارت اور نسبت سکینہ نسبت اویسیہ کے فیض برکات میں زیادہ روشنی اور انجلا پیدا کرتی ہے۔ اصلی نسبت طہارت نسبت اویسیہ کی ظاہر طہارت کی تکمیل ہے۔ اور نسبت سکینہ نسبت

Marfat.com

اویسیہ باطنی طہارت کی تکمیل ہے اور نسبت یاداشت راہ جذب کو زیادہ تیز کرتی ہے اور نسبت توحید کا خلاصہ یہ ہے کہ تمام کائنات میں ہر چیز اپنے وجود اور حیات اور علم وقدرت میں عارضی ہے ہر کمال کا مرکز ذات الٰہی ہے۔

مرحبا مرحبا کیسا دربار خالق ہے

سارا جہان حاضر گریہ زار سجدہ ریز ہے

کیف دُعا بعد ذکر اسم ذات در لطائف

اے ناظرین: سالکین لوگ بعد جو عارفین بنتے ہیں یہ اس ذات اللّٰہ ولی ذاتؑ مستجمعؑ جمیع صفات کمالیہ کو لطائف کی صورت میں کثرت سے پڑھتے ہیں قدرت ربانی نے لطیفہ قلب کو فوق العرش سے اُتار کر دل انسان میں مرکوز کیا ہے۔ اور لطیفہ قلب کا نور زرد ہے۔ یہ مرکز ولایت آدم علیہ السلام ہے۔ جب لطیفہ قلب میں سالک تزکیہ نفس اسم ذات کا وظیفہ پڑھنا شروع کرے۔ تو دربار الٰہی میں یہ دُعا پڑھے۔ یارب العلمین میرے دل عزیز کو ارادہ حق اور محبت حق اور پارسائی کامل عطا فرما۔

اے رب العزت اسم ذات اور لطیفہ قلب کے فیض برکات آپ نے جو حضرت سید المرسلین ﷺ کو عطا کیے ہیں۔ اور حضرت سید المرسلین ﷺ کے طفیل جو فیض برکات انبیاء عظامؑ اور اولیاء کرامؒ اور مرشدی وسیدی کو عطا فرمائے ہیں۔ وہ فیض برکات ناچیز اور عاجز کو بھی عطا فرمائیں۔ آپ کا دربار رحیمانہ اور کریمانہ ہے۔ اور یہ سالک تزکیہ نفس نفس عاصی اور گنہگار ہے۔

اے سالک طریقت تزکیہ نفس کا میدان کافی ریاضت اور مجاہدہ کا طالب ہے۔ ایک ہزار کی تسبیح بنالے اور روزمرہ لطیفہ قلب میں ۵ تسبیحیں یا ۱۵ تسبیحیں یا ۲۵ تسبیحیں اسم ذات پڑھی جائیں۔ جب لطیفہ کو نور زردی میل نظر آئے۔ تو چلہ لطیفہ قلب کا ختم ہو جائے گا۔ پھر روزمرہ بطور غذا روحانی ایک تسبیح ہزار کی لطیفہ قلب میں پڑھی جائے اور اس طریقہ سے

Marfat.com

لطیفہ روح اور لطیفہ سر اور لطیفہ خفی اور لطیفہ اخفیٰ اور لطیفہ نفس و عقل اور لطیفہ قالب و سلطان الاذکار یہ سات لطیفہ بسیط ہیں۔ ان چھ لطائف میں بھی ذکر اسم ذات اور دُعا گریہ زاری لطیفہ قلب کی طرح ہو۔ اور لطیفہ روح کا نور سرخ ہے یہ مرکز ولایت ابراہیم علیہ السلام ہے اور لطیفہ روح کا مرکز جگر ہے۔ اس جگہ یہ دُعا کی جائے یارب میرے جگر کو تدبیر حق عطا فرما۔ ہر چیز کی خواہش اور طلب جگر سے شروع ہوتی ہے۔ اور طبیعت کو پارسائی فرما۔ اور میری روح کو پرواز حق عطا فرماؤ اور ذکر اسم ذات اور لطیفہ روح کے فیض برکات کی بارش کر دے۔ اے جہان پر رحم وکرم کی بارش کرنے والے اور جب لطیفہ روح میں اسم ذات کے پڑھنے سے نور سرخ نظر آئے تو چلہ لطیفہ روح ختم ہو جائے گا۔ پھر روزمرہ بطور غذا روحانی ایک تسبیح ہزار والی اس لطیفہ میں پڑھی جائے۔ اور لطیفہ سر کا نور سفید ہے یہ مرکز ولایت موسیٰ علیہ السلام ہے اور لطیفہ سر کا مرکز بائیں پستان سے دو انگل دُور سینہ کی طرف ہے اور لطیفہ خفی کا نور سیاہ ہے یہ مرکز ولایت عیسیٰ علیہ السلام ہے اور لطیفہ خفی کا مرکز دائیں پستان سے دو انگل دور سینہ کی طرف ہے اور لطیفہ اخفی کا نور سبز ہے۔ یہ مرکز ولایت حضرت سید المرسلین ﷺ ہے اور لطیفہ اخفیٰ کا مرکز عین وسط سینہ ہے اور لطیفہ نفس اور لطیفہ عقل کا مرکز عین پیشانی دماغ ہے۔ اور لطیفہ قالب اور لطیفہ سلطان الاذکار کا مرکز فوق الرأس ہے۔ اور ہر لطیفہ میں ذکر اسم ذات کی تعداد چلہ میں لطیفہ قلب کی طرح ہو۔ پھر ہر روز بطور غذا روحانی ایک تسبیح ہزار والی اس لطیفہ میں پڑھی جاوے۔ جب ذکر اسم ذات لطائف میں دربار الٰہی میں مقبول ہو جائے۔ تو اس ذکر میں لذت سرور بہت نظر آئے گا۔ اور دُعائیں باری تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

کیف راقم الحروف

راقم الحروف کو بچپن کے زمانہ سے ذکر اذکار کی کافی عادت ہے۔ مگر جب ناچیز نے ذکر اسم ذات لطائف میں شروع کیا ہے۔ تو اس ذکر الٰہی میں بہت لذت سرور ہے۔ یہ

Marfat.com

کیفیت ذکر الٰہی میں پہلے نہ تھی اور دوسرے نمبر میں لذت مسرور ذکر رسالت ﷺ یعنی کثرت درود شریف میں ہے۔ اور راقم الحروف اسم ذات لطائف کی صورت میں آٹھ ہزار روزمرہ پڑھتا ہے۔

تشریح

ابن تیمیہ اور شیخ نجدی کے جراثیم سے بچو! یہ عزیز کہتے ہیں۔ کثرت ذکر الٰہی بدعت عظیمہ ہے کثرت ذکر الٰہی میں ذات الٰہی میں کوئی کمی بیشی واقع نہیں ہوتی ہے۔ یہ عجیب قسم کی جہالت ہے قرآن وحدیث کا غور سے مطالعہ کرو۔

ارشاد الٰہی ہے! واذکروا اللّٰہ کثیرا لعلکم تفلحون۝

اے انسانو! ذکر الٰہی بہت کثرت سے کرو تمہاریاں تمام مراداں اللہ تعالیٰ پوریاں کرے گا۔ ارشاد الٰہی ہے ذکر اسم ذات اللہ بہت کثرت سے ہونا چاہیے اس میں تمہاری سو فیصدی کامیابی ہے۔ حدیث شریف ہے:

کان النبی صلی اللّٰہ علیہ علیہ وسلم یذکر اللّٰہ فی کل احیان۝

(رواہ البخاری وابوداؤد)

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ارشاد فرماتے ہیں کہ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہر وقت ذکر الٰہی میں مصروف رہتے تھے اور ذاکرین الٰہی پر رضا الٰہی کی بارش ہوتی ہے اور ایمان تازہ ہوتا ہے۔

لطیفہ مرکب نفی اثبات

اور سات لطیفہ میں اسم ذات کے ذکر کے بعد کثرت سے کلمہ طیبہ نفی اثبات کی صورت میں ذکر ہونا چاہیے اور حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ

Marfat.com

کلمہ طیبہ لاالٰہ الاّاللہ کا ذکر اس کیفیت سے ہونا چاہیے۔ لا کو گردن کے نیچے سے کھینچ کر اُٹھایا جائے اور الٰہ کی ضرب دماغ میں ہو یعنی نہیں کوئی معبود برحق اور اور الاّ اللّٰہ کی ضرب دل پر لگائی جائے اور اللہ کی شد کو زیادہ کھینچ کر قلب پر ضرب لگائی جائے اصلی نفی کا مرکز دماغ ہے۔ اور سالک تزکیہ نفس یہ متصور کرے۔ یہ نفی کی آواز دماغ سے ہو کر عرش عظیم جا رہی ہے۔ اور اثبات کا مرکز دل ہے اور یہ تصور ہو الاّ اللّٰہ کی آواز قلب سے ہو کر تحت الثریٰ جا رہی ہے اور سالکین تزکیہ نفس جب مقام عارفین حاصل کرتے ہیں تو نفی اثبات کی درمیانی نسبت میں نور الٰہی کی تجلی اعظم ہوتی ہے۔ صفت الٰہی ان اللّٰہ علیٰ کل شیءٍ کی صورت میں تو عارف کو اس وقت تحت الثریٰ سے لے کر عرش عظیم تک تمام کائنات نظر آتی ہے۔ اور حضرت خواجہ اجمیری رحمتہ اللہ علیہ العارف ینظر الدینا ومافیھا بین اصبعین میں اس تجلی اعظم کا اظہار کر رہے ہیں۔ یعنی عارف پارسا رحمتہ اللہ علیہ تمام کائنات کو دو انگلیوں کے درمیان دیکھتا ہے۔ ایک اُنگل میں عرش عظیم کی طرف اشارہ ہے۔ اور دوسری اُنگل میں تحت الثریٰ کی طرف اشارہ ہے اور بایزید بسطامی رحمتہ اللہ کی کلام تذکرۃ الاولیاء میں یہ ہے۔

عطانی ربی درجة ابصر فیھا کل الکائنات بین اصبعین○

حضرت بایزید بسطامی رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ تزکیہ نفس کے بعد باری تعالیٰ نے مجھے ایسا درجہ روحانی عطا فرمایا ہے۔ اس میں مجھے دو انگلیوں کے درمیان تمام کائنات نظر آتی ہے۔ اور عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ نے غنیۃ الطالبین کی آخری سطر میں یہ عبارت تحریر فرمائی ہے۔

اذا طلبت اللّٰہ بالصدق عطاک مراۃ تبصر فیھا کل شیء من عجائب الدنیا والآخرۃ○

اے زاہد پارسا جب تم طلب میں سچائی اور سوز و گداز اختیار کرو گے۔ تو باری تعالیٰ تم کو ایک روحانی آئینہ عطا کرے گا۔ تم اس آئینہ روحانی میں دو جہان کے عجائبات دیکھو گے۔

Marfat.com

حضرت غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ نے اس مقولہ میں مقام عارفیت کا تذکرہ کیا ہے۔

اور حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے فیوض الحرمین صفحہ ۶۱ میں یہ تحریر فرمایا ہے۔

العارف الذی ینجذب بالحق یصیر عبداللّٰہ تلی لہ کل شیءo

جب عارف الٰہی جذب الٰہی میں فنا ہو جاتا ہے۔ تو قدرت ربانی کی طرف سے تمام کائنات علم حضوری کی صورت میں حاضر ہوتی ہے۔ یہ اصلی صفت الٰہی

ان اللّٰہ علی کل شیء شھیدo

کی عارف پارسا پر تجلی نور اعظم ہوتی ہے اور بخاری کی حدیث:

اللھم فی قلبی نورا و فی سمعی نورا وفی بصری نورا فوقی نورا و تحتی نوراامامی نورا وخلفی نورا ویمینی نورا و یساری نورا واجعلنی نوراo

رواہ البخاری والترمذی

اس حدیث بخاری ترمذی میں آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تجلی نور اعظم کی دربار الٰہی میں دُعا کی۔

اے باری تعالیٰ ذات محمدی ﷺ پر ایسی نور کی تجلی فرما۔ کہ صورت محمد ﷺ ہر طرف سے منور اور روشن ہو جائے۔ تو دُعا نور اعظم آنحضور علیہ السلام کی باری تعالیٰ نے قبول فرمائی۔

وضع یبین کتفی فعلمت مابین السماء والارض و علمت مابین المشرق والمغربo

رواہ الترمذی

آنحضور علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں باری تعالیٰ نے اپنا دست مبارک میرے دونوں بازوں کے درمیان رکھا تو زمین و آسمان اور جہان کا مشرق و مغرب میرے پاس حاضر ہو گیا۔ یہ حدیث نورا امام المحدثین امام ترمذی نے بیان فرمائی۔

Marfat.com

تشریح

یہ حدیث ترمذی اصلی اِنَّ اللّٰہ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَہِید ۝ صفت الٰہی کا اظہار ہے۔ جس کو قرآن شریف نے بیان فرمایا ہے۔ ارشاد الٰہی قوت باصرہ الٰہی میں تمام کائنات حاضر ہے۔ اگر کسی پارسا کامل پر باری تعالیٰ اس تجلی اعظم کا اظہار کرے تو یہ طاقت الٰہی سے باہر نہیں ہے۔

کلمہ طیبہ مرکبہ

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ میں ارشاد فرمایا کلمہ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ۝ کو اس کیفیت سے پڑھا جائے۔ لَا اِلٰہَ کو گردن کے نیچے سے اُٹھا کر دماغ میں ضرب دی جائے یعنی کوئی معبود برحق نہیں۔ اور لَا اِلٰہَ کو شد شدید کی صورت میں دل پر ضرب لگائی جائے اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلَ اللّٰہ کو دل سے اُٹھا کر جگر پر ضرب لگائی جائے۔

تشریح

اصلی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو صورت مذکورہ کی صورت میں کثرت سے پڑھا جائے دم ختم ہونے کے بعد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلَ اللّٰہ کو دل سے اُٹھا کر جگر پر ضرب دی جائے۔

Marfat.com

تسبیح رسم قدیم

حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ سے کسی نے دریافت کیا۔ آپ کے ہاتھ میں تسبیح ہے۔ تو آپ نے فرمایا۔ ابتداء زمانہ میں میں نے تسبیح پر بہت ذکر کیا ہے۔ یہ بہتر چیز ہے۔ کیونکہ ذکر تسبیح میں تین چیزیں شریک ہیں۔ دل اور زبان اور ہاتھ اور حسن بصری کی پیدائش خلافت فاروقیؓ میں ہوئی ہے۔ اور حضرت عثمانؓ کی شہادت کے وقت ۱۴ برس کے تھے۔

اور آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ذکر الٰہی حساب اور غیر حساب دونوں صورتوں میں پسند کرتے تھے کوئی تنازعہ نہ ہونا چاہیے اور اللہ اور رسول ﷺ کے نزدیک صلوٰۃ وسلام رسالت ﷺ لفظ غیب اور خطاب سے جائز ہے۔ ایک حالت میں بند کرنا بدعت عظیمہ ہے۔

احکام قرآن و حدیث

اور قرآن و حدیث یہ اسلامی احکام کا مجموعہ ہے اور اسلامی احکام کی جو تشریح آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جو فقہی رنگ میں تشریح کی ہے۔ یہ بہترین تشریح ہے عام مسلمانوں کو عملیات سید المرسلین ﷺ اور عملیات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اطاعت فرض اور ضروری ہے۔

علیکم سنتی و سنتة راشد ین٥ (رواہ ترمذی)

ارشاد نبوی ﷺ ہے میرے عملیات اور خلفائے راشدین کے عملیات کی اطاعت کرنی ہر مسلمان پر ضروری ہے۔ اور قرآن و حدیث سے عبارت النص اور اشارۃ النص اور اقتضاء النص اور دلالۃ النص کی صورت احکام اسلامی کی جو تشریح امام اعظم رحمتہ اللہ علیہ اور امام مالک رحمتہ اللہ اور امام شافعی رحمتہ اللہ اور امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ نے کی

Marfat.com

ہے یہ بہت نفیس ہے۔ یہ قرآن اور حدیث کی روشنی میں ہے۔ یہ اسلامی عدالت کا ماخذ عظیم ہے۔ یہ اسلام کی پہلی اور دوسری صدی کے فاضل ہیں ان کی تقلید ضروری ہے۔ ورنہ اسلامی احکام کے اجراء میں کافی انتشار پیدا ہوگا۔ قوم مسلم کی روح اتفاق قتل اور ذبح ہو جائے گی اور ان چار فاضلوں کے درمیان اختلاف اسلام روایات میں اولیٰ غیر اولیٰ کے درجہ میں ہے اس لئے یہ چار فاضل اختلافی مسائل میں ایک دوسرے کو کافر نہیں کہتے ہیں۔ بعد کے علماء نے اختلافی مسائل میں زیادہ گرمی پیدا کی ہے۔

غلط تشریح

شیخ ابن تیمیہ اور شیخ نجدی اور شاہ اسماعیل دہلوی اور مودودی اور رشید احمد گنگوہی اور مرزا غلام احمد قادیانی اور غلام احمد پرویز ان حضرات نے اکثر روایات اسلامیہ کی توہین کی ہے اور اپنے اجتہاد اور مسلک کی تقلید فرض قرار دی ہے۔ آخر نتیجہ یہ نکلا ان کے عقیدتمند ایک دوسرے کو قطعاً کافر کہتے ہیں۔ ایک دوسرے کے پیچھے نماز اور جنازہ پڑھنے سے اجتناب کرتے ہیں۔ یہ قوم مسلم کیلئے فتنہ عظیم اور گناہ عظیم ہے۔ اور یہ عزیز قوم مسلم کی اکثریت کی عقیدت مندی سے بھی محروم ہیں۔

نہ خدا ملا نہ وصال صنم
نہ ہم اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

عبادت خاصہ الٰہی

والذین یدعون من دون اللہ لایخلقون شیأ و ھم یخلقون○
اموت غیر احیاء ج وما یشعرون ایان یبعثون○ پ۱۴ النحل ۲

ارشاد الٰہی ہے: عرب اور زمین کے بت پرست اللہ تعالیٰ کی عبادت چھوڑ کر بتوں

Marfat.com

کی عبادت کرتے ہیں۔ حالانکہ بت اتنے عاجز ہیں کوئی چیز بنا نہیں سکتے ہیں۔ وہ خود پیدا شدہ ہیں۔ یہ مردہ بے جان ہیں۔ حیات اور شعور علم قیامت سے محروم ہیں۔ یہ بہت بڑی گستاخی ہے۔ عبادت خاصہ الٰہی ہے یہ محبت کی مخلوق کے لئے جائز نہیں ہے۔

تشریح

یہ امر تشریح طلب ہے کہ عبادت خاصہ الٰہی کیوں ہے۔ اصلی راز حقیقت یہ ہے عبادت کا عربی لغت کے مطابق معنی یہ ہے نہایت خشوع وعاجزی جس کے بعد خشوع و عاجزی کا کوئی درجہ نہ ہو۔ اصلی اس قسم کی عاجزی اور خشوع یہ خاصہ الٰہی ہے۔ اس لئے عبادت غیر اللہ باطل ہے یہ انتہا درجہ محبت کا اللہ کے ساتھ خاص ہے۔ اور سجدہ کا معنی کسی کے آگے جھک جانا کم ہو یا زمین تک ہو قرآن نے محض سجدہ بغیر صورت عبادت کے خاصہ الٰہی نہیں بنایا ہے اس لئے باری تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم کیا آدم علیہ السلام کے آگے ولی عہدی کا سجدہ کرو۔ اور یعقوب علیہ السلام کے خاندان جو یوسف علیہ السلام کے آگے سجدہ کیا یہ بھی سجدہ ولی عہدی تھا۔ اہل مصر نے ساتھ خاندان نبوت بھی یوسف علیہ السلام کے آگے سجدہ ریز ہو گئے۔ اور آنحضور علیہ السلام والسلام نے سجدہ ولی عہدی کو بھی اُمت محمدیہ ﷺ کیلئے حرام قرار دیا۔

حکایت حرمت سجدہ

حدیث میں تذکرہ آتا ہے کہ حضرات صحابہ کرامؓ مہاجر انصار نے ایک دفعہ دربار میں گزارش کی۔ کہ اہل زمین اپنے بادشاہوں کے آگے سجدہ ریز ہو جاتے ہیں۔ اور ہم بھی چاہتے ہیں کہ دربار رسالت ﷺ میں سجدہ ریز ہو جائیں تو آنحضور علیہ السلام والسلام نے ارشاد فرمایا۔ میں نے اپنی اُمت میں سجدہ ولی عہدی اور سجدہ تعظیمی حرام قرار دیا ہے۔

Marfat.com

ورنہ ہر روز زوجہ اپنے زوج کے آگے سجدہ کرتی۔ جو اس کا مربی اور تربیت دینے والا ہے۔ اصلی بات یہ ہے۔ عبادت خاصہ الٰہی تمام ادیان زمین میں ہے اور سجدہ ولی عہدی بصورت تعظیم یہ حدیث رسالت ﷺ موجب حرام ہے۔ اور سجدہ خاصہ الٰہی فقط حدیث موجب ہے نہ قرآن موجب ہے۔ اس مسئلہ کا بہت غور سے مطالعہ کرنا چاہیے۔

فتویٰ مودودی صاحب

جس آیت کی یہاں تشریح کی گئی ہے اس آیت کی تفسیر تفہیم القرآن میں مودودی صاحب نے یہ تشریح کی ہے۔

اَمْوَاتٌ غَیْرُ اَحْیَآءٍ ۝ سے مراد انبیاء اولیاء ہیں۔ یہ دولت حیات اور فیض برکات سے محروم ہیں۔

تشریح

اصلی بات یہ ہے کہ شیخ ابن تیمیہ اور شیخ نجدی اور شاہ اسماعیل دہلوی اور مودودی تمام یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ انبیاء، اولیاء تمام قبر میں جا کر حیات اور فیض برکات سے محروم ہو جاتے ہیں۔

ناظرین: ان حضرات کے جراثیم سے بچو۔ یہ عقیدہ اصلی قرآن و حدیث دونوں کے خلاف ہے۔

قرآن شریف

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّهٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً ۝ پ۱۴ النحل ۱۴

Marfat.com

ارشاد الٰہی ہے جو مرد اور عورت اعمال صالحہ میں مصروف رہتے ہیں اور سینہ اور قلوب ان کے نور ایمان سے روشن ہوتے ہیں ہمارا وعدہ ہے۔ ان صلحاء کو ضرور حیات طیبہ عطا ہوگی۔ عالم دُنیا اور عالم قبر اور عالم آخرت میں ہنگامہ مخلوق ان کے درباروں میں رہیں گے۔

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ۝ پ۳۰ انشقاق

ارشاد الٰہی ہے جن انسانوں کے قلوب نور ایمان سے روشن ہو جاتے ہیں اور صورتیں ان پارساؤں کی شب و روز اعمال صالحہ میں مصروف رہتی ہیں۔ ان صالحین کی پاک زندگی کے فیض برکات کبھی ختم نہیں ہو سکتے ہیں۔

ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللّٰہ اموات بل احیاء ولکن لا تشعرون۝ پ۲ البقرۃ ۹

ارشاد الٰہی ہے جو انسان جہاد الٰہی میں شہید ہو جاتے ہیں۔ ان پارساؤں کو مردہ مت کہو بلکہ یہ زندہ ہیں۔ حیات طیبہ کے مالک ہیں اور تمہاری عقلیں شعور اور عرفان پارسا سے محروم ہیں۔

ولا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا ط بل احیاء عنه ربهم یرزقون۝ پ۴ العمران ۱۷

ارشاد الٰہی ہے جو مجاہدین راستہ الٰہی میں شہید ہو جاتے ہیں۔ ان کو مردہ مت خیال کرو وہ حیات طیبہ سے مشرف ہیں۔ اور صبح و شام ان شہیدوں کو دربار الٰہی سے کھانا دیا جاتا ہے۔ یہ تمام آیات قرآنیہ شیخ نجدی اور ابن تیمیہ اور شاہ اسماعیل اور مودودی کیلئے درس عبرت ہیں۔ باری تعالیٰ نے ان آیات قرآنیہ میں تشریح کی ہے کہ انبیاء علیہم السلام اور اولیاء علیہ الرحمتہ اور شہداء عظام میں حیات اور فیض برکات ہمیشہ جاری رہتے ہیں۔ ختم نہیں ہو سکتے۔

عزیزو! ان حضرات کے جراثیم سے بچو۔ ان کا عقیدہ خطرہ ایمان ہے اور قرآن اور حدیث کی اکثر عبارتوں کو یہ حضرات زخمی کر رہے ہیں۔

Marfat.com

حدیث شریف

حدیث: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاکثروا علی من الصلوۃ فیہ فات صلوتکم غروضۃ علی نفال رجل یا رسول اللہ کیف تعرض صلو تنا علیک قد ارمت یعنی بلیت قال ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء فنبی حی یرزق ○ رواہ ابن ماجہ صفحہ ۱۱۹

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو خطابی رنگ میں ارشاد فرمایا ہر یوم جمعہ کو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔ بروز جمعہ مجھ پر صلوٰۃ سلام پیش کیا جاتا ہے۔ تو ایک صحابی نے گزارش کی۔ اہل عرب کے عقیدہ کے مطابق جب قبر میں آپ کی صورت پوشیدہ ہو جائے گی۔ تو پھر ہم کس طرح درود شریف پڑھ سکتے ہیں۔ تو آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ زمانہ جاہلیت کے عقیدہ کو بند کرو اور یہ یاد رکھو انبیاء علیہ السلام کے اجسام اور ابدان مبارکہ کو زمین کی مٹی نہیں کھا سکتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے زمین پر حرام کیا گیا ہے۔ یہ عقیدہ رکھو۔ ہر نبی ہمیشہ زندہ رہتا ہے صبح شام اس کو کھانا دیا جاتا ہے یہ حدیث امام المحدثین ابن ماجہ نے بیان کی ہے۔

حدیث: مررت بقبر موسی قائما یصلی فی قبرہ ○ (رواہ مسلم)

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ میں موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر حاضر ہوا۔ تو مکاشفہ کی صورت میں دیکھا۔

موسیٰ علیہ السلام اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے ہیں۔ یہ حدیث امام مسلم نے بیان کی ہے۔

حدیث: لایمیتون والھم یصلون ویحجون فی قبورھم ○ (فیض الحرمین)

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں جا کر زندہ رہتے ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں اور حج کیلئے اپنی قبروں سے خانہ کعبہ جاتے ہیں اور حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ نے فیوض الحرمین نے تصریح کی ہے کہ مجھے آنحضور

Marfat.com

علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوئی۔تو میں نے اس حدیث کی سند دریافت کی آنحضرت ﷺ سے تو فرمایا یہ حدیث بالکل صحیح ہے۔

حدیث الانبیاء یصلون فی قبورھم کما یصلون فی بیوت الدنیا۝

(سرالاسرار غوث اعظمؒ)

آنحضور علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ تمام انبیاء عظامؑ اور تمام اولیاء کرامؒ اپنی قبروں میں نمازیں پڑھتے ہیں جس طرح وہ دُنیا کے مکانوں میں نمازیں پڑھتے تھے یہ حدیث حضرت غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب سرالاسرار میں نقل کی ہے۔

مکاشفہ حضرت شاہ ولی اللہ دھلویؒ

ماتوجھت قبل قبرہٖ صلی اللہ علیہ وسلم والاورایته ھاضرا وظاھرا۝

فیوض الحرمین صفحہ ۴۰

شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ میں آنحضور علیہ السلام کی قبر مبارک پر حاضر ہوا۔تو مکاشفہ میں دیکھا۔آنحضور علیہ السلام قبر میں جلوہ نما ہیں۔

حدیث: المومنون لایمیتون لکن ینتقلون من دارالفناء الی دارالبقاء۝

(سرالاسرار غوث اعظمؒ)

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں مومن اور پارسا قبروں میں مرتے نہیں۔لیکن وہ دارفنا سے دار بقا کی طرف انتقال کر جاتے ہیں یہ حدیث سرالاسرار میں حضرت عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ بیان کی ہے۔

تشریح

اصلی راز حقیقت یہ ہے جو اس حدیث میں آنحضور علیہ السلام نے بیان فرمایا۔اہل

Marfat.com

عرب قبل اسلام اس عقیدہ کے مالک تھے۔ کہ موت کا معنی میت بالکل فنایت نابود ہو جاتا ہے مگر دین اسلام کے نزدیک موت کا معنی انتقال کا ہے۔ یعنی میت میں حیات باقی رہتی ہے۔ فقط تبدیلی مکان ہو جاتی ہے۔

فتویٰ حضرت شیخ انور مرحومؒ

حضرت شیخ انور شاہ کاشمیری چودھویں صدی کے بہت بڑے محدث ہوتے ہیں وہ فرماتے تھے۔ اسلامی روایات کی یہ تحقیق ہے کہ اسلام کے نزدیک موت فقط اس چیز کا نام ہے کہ ایک طرف سے چہرہ اُٹھا کر دوسرے طرف کیا جائے ہر میت صالح اور عاصی میں حیات باقی رہتی ہے۔

حکایت فیض برکات صلحاء اهل قبور

حافظ حبیب اللہ صاحب موضع کریاں متصل ممڈوٹ کا بیان ہے کہ میرے چچا صاحب قاسم علی سادہ مراد صالح تھے وہ انتقال کر گئے اور بعد وارثوں میں تنازعہ ہو گیا۔ تین سو کی رقم قاسم علی کے پاس تھی وہ نہیں ملتی۔ وہ کس نے غبن کی ہے ایک دوسرے پر الزام شروع ہو گئے۔ تو میاں قاسم علی وارثوں کو خواب میں ملے۔ وہ تین سو کی رقم بطور قرضہ فلاں شخص کے پاس ہے۔ ان سے وصول کر لو۔ اور ایک سو روپیہ میری لڑکی کے پاس ہے۔ وہ تم نہ لیں اور میاں قاسم علی نے خواب میں اپنی لڑکی کو فرمایا وہ سو روپیہ وارثوں کو نہیں دینا ہے۔

حکایت (۱)

میاں چراغ دین بیال کلاں والے کا بیان ہے۔ ایک دفعہ میری کمر کی ہڈی میں

Marfat.com

سخت درد شروع ہوگیا۔ ایک دفعہ میں پیاں کلاں میں سویا ہوا تھا۔ حضرت بابا روڈے شاہؒ جو میرے دادا پیر ہیں موضع دھیر جے کے والے کی مجھے عالم خواب میں زیارت نصیب ہوئی۔ تو بابا صاحبؒ نے فرمایا۔ بچہ کیا تکلیف ہے۔ تو میں نے گزارش کی یا حضرتؒ کمر کی ہڈی میں درد ہے کوئی آرام نہیں آتا تو آپؒ نے فرمایا۔ مکان شریف پر آجائیں تو میاں چراغ دین کا بیان ہے کہ میں موضع دھیر جے کے مکان شریف پر حاضر ہوا وہاں فاتحہ خوانی کی، بعد ایک درخت کے نیچے لیٹ گیا تو حضرت روڈے شاہ صاحبؒ نے خواب میں مجھے فرمایا۔ درد کس جگہ ہے۔ تو میں نے عین جگہ درد کی بتائی تو حضرت بابا صاحبؒ نے وہاں اپنی لب مبارک لگائی خدا حاضر ناظر ہے کہ اس کے بعد مجھے درد کی شکایت نہیں ہوئی۔

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا
نگاہِ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

(۲) حکایت

راقم الحروف کی موجودگی میں دریا بیاس میں بہت بڑا اسیلاب آیا اور کافی علاقہ کے فصل اور مکان تباہ ہوگئے اور موضع دھیر جے کا نہر کے بالکل قریب تھا۔ وہاں سے نہر ٹوٹ گئی اور پانی نہر کا دو حصوں میں جنوب شمال میں تقسیم ہوگیا۔ اور آبادی اور قبرستان اور مکان شریف پارسا بالکل محفوظ رہے بعد میں نہری افسر معائنہ کیلئے آئے۔ تو حیران ہوگئے یہ آبادی بالکل نہر کے ساتھ متصل ہے۔ کس طرح بچ گئی اور موضع دھیر جے کے مکان شریف میں تین پارساؒ اور دو سیدؒ بادشاہ ہیں اور آبادی کے لوگ حیران تھے۔ کہ مکان شریف کے دروازہ کے باہر کثرت سے پانی جا رہا تھا۔ مگر مکان شریف کے اندر نہیں جاتا تھا۔

(۳) حکایت

موضع دھیر جے کی آبادی کا یہ بیان ہے کہ نہروں کی آبادکاری سے پہلے ایک نالہ

Marfat.com

کثیر پانی کا دھیرجے کے قریب جاری تھا۔اور بارش بند ہوگئی اور فصل سیجنے کا وقت قریب ہوگیا تو موضع دھیرجے کو لوگوں نے نالہ بند کر کے اپنی زمینوں کو سیراب کرنا شروع کر دیا۔ تاکہ فصل بوئے جائیں تو اس نالہ کے پانی سے سارا علاقہ فیض رساں تھا۔ وہ آبادی دھیرجے کے والوں سے سخت ناراض ہوئے تو اردگرد کی سکھ آبادیاں اور مسلمان آبادیاں جراً نالہ کھولنے کیلئے آگئے۔ تقریباً دوسو کے قریب آدمی ہوں گے اور نالہ پر موضع دھیرجے کے چار پانچ آدمی حاضر تھے تو علاقہ کے دوسو آدمیوں نے نالہ کا منہ کھولنا شروع کیا۔ مگر فوراً شور ہوگیا مارے گئے پگڑیاں چھوڑ گئے۔ تمام بھاگ گئے اور آبادیوں کے لوگ آن کر شرمندہ کریں تم کیوں کر بھاگ گئے۔ تو حملہ آوروں نے کہا پوچھنے کی کوئی بات نہیں جو کچھ ہم نے دیکھا ہے وہ عجیب ہے جب ہم نے نالہ کھولنا شروع کیا۔ تو ایسا معلوم ہوا کہ علاقہ اور قبرستان کے لوگ مسلح ہو کر ہم پر حملہ آور ہو گئے اور ہم اسی ہیبت کی صورت میں بھاگ کر آگئے۔ اصلی راز یہ تھا اس وقت مکان شریف کے پاس حضرت روڑے شاہؒ ذکر الٰہی میں مصروف تھے۔ یہ کوئی پارسائی کی تجلی ہوئی جس سے لوگ پریشان ہوئے۔

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا

نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

اور چند روز کے بعد علاقہ کے لوگوں نے بابا روڑے شاہؒ سے آکر معافی مانگی اور اپنی پگڑیاں لے کر واپس ہوئے۔

❁❁❁

Marfat.com

حصہ دوم

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تذکرہ سوز الٰہی عارفین رح

تذکرہ تفاوت کا تماشا امتحان الٰہی

حسب تصنیف لطیف منیف

حضرت مولانا عبد الحی صاحب

ضلع لاہور

تحصیل قصور

[illegible] مقام [illegible]

منڈی عثمان والا

ہدیہ ایک روپیہ

مطبوعہ پنجاب [illegible] پریس لاہور

پہلی اشاعت جو خواجہ عبدالحی رحمتہ اللہ علیہ کے زیر نگرانی طباعت ہوئی اس کے سرورق کی نقل

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَاذْکُرُوْنی اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْلی وَلَاتَکْفُرُوْن ○

اللہ نقش دل بنا دے اے نقاش جہاں

دل پرسوز باثمر کردے اے مصور جہاں

تذکرہ سوز الٰہی عارفینؒ

تذکرہ تفاوت کائنات

امتحان الٰہی

تصنیف لطیف

حضرت مولانا عبدالحی چشتی گولڑویؒ

عثمان والا قصور

Marfat.com

الحمدلله الذی نور نابعلوم القرآن والحدیث
والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین والہ واصحابہ اجمعین ٥

گزارش

اس کتاب میں عارفین کے سوز الٰہی کا تذکرہ ہے کہ ذکر الٰہی میں جو سوز الٰہی آتا ہے اس کے جذب کے مختلف مقامات ہیں۔تزکیہ نفس کیلئے سخت محنت کی ضرورت ہے۔

اور یہ تفاوت کائنات محض امتحان الٰہی ہے۔ یہ بعث حاسدوں کیلئے درس عبرت ہے:-

گلہائے رنگا رنگ سے ہے زینت چمن
اے ذوق اس جہان میں ہے زیب اختلاف سے

احقر:عبدالحی عفی عنہ

Marfat.com

تذکرہ سوز الٰہی عارفینؒ

اصلی عارفِ الٰہی کے سینہ میں انس محبت قیام پذیر ہے اور انس محبت یہ سوزِ الٰہی کی انگیٹھی ہے کبھی عارفِ الٰہی کے لطیفہ قلب مقام دل کو جلاتی ہے اور کبھی عارفِ الٰہی کے لطیفہ روح مقام جگر کو جلاتی ہے اور کبھی عارفِ الٰہی کے لطیفہ سر مقام بائیں پستان کے اندر کے حصہ کو جلاتی ہے اور کبھی عارفِ الٰہی کے لطیفہ خفی مقام دائیں پستان کے اندر کے حصہ کو جلاتی ہے۔ اور کبھی عارفِ الٰہی کے لطیفہ اخفی مقام وسط سینہ کو جلاتی ہے اور کبھی عارف الٰہی کے لطیفہ نفس عقل مقام پیشانی دماغ کو جلاتی ہے اور کبھی عارفِ الٰہی کے لطیفہ قالب سلطان الاذکار مقام فوق الرأس کو جلاتی ہے اور کبھی عارفِ الٰہی کے لطیفہ خفی اثبات مقام دماغ، دل، جگر، کو جلاتی ہے۔ کلمہ طیبہ لآاِلٰہ اِلاَّ اللّٰہ کو گردن کے نیچے سے اُٹھا کر مقام دماغ و دل کی دو ضربوں سے پڑھا جائے اور ذاکر الٰہی یہ تصور کرے لا الہ کی دماغی ضرب عرش عظیم جارہی ہے۔ اور اِلاَّ اللّٰہ کی قلبی ضرب تحت الثریٰ جارہی ہے اور کلمہ طیبہ کبیرہ لآاِلٰہ اِلاَّ اللّٰہ مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰہ مقام دماغ، دل جگر کی تین ضربوں سے پڑھا جائے اور لآاِلٰہ گردن کے نیچے سے اُٹھا کر دماغی ضرب سے پڑھا جائے۔ اور اِلاَّ اللّٰہ کو قلبی ضرب سے پڑھا جائے اور مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰہ کو جگر کی ضرب سے پڑھا جائے۔

Marfat.com

برکات کثرت اسم ذات اللہ

اے ذاکرین الٰہی آٹھ لطائف مذکورہ میں کثرت سے ذکر اسم ذات اللہ کہ ذاکر الٰہی کو انوار الٰہی سے منور اور روشن کرتا ہے۔

مرحبا مرحبا کیا دربار خالق ہے
سارا جہان حاضر گریہ زار سجدہ ریز ہے

اور آٹھ لطیفوں میں سانس واحد میں ذکر کثرت اسم ذات تزکیہ نفس کیلئے اکسیر اعظم ہے۔

ذاکرین الٰہی کی زبان ذکر الٰہی میں مصروف رہے اور دل محبت الٰہی میں فنا ہو۔

ہو فنا ذات میں کہ تو نہ رہے
تیری ہستی کی رنگ بُو نہ رہے
اس قدر ڈوب اس میں اے
کہ ھُو رہے غیر ھُو نہ رہے

اور سانس واحد میں اللہ دل اور جگر اور بائیں پستان کے اندر کے حصہ میں اور دائیں پستان کے اندر کے حصہ میں اور وسط سینہ اور پیشانی دماغ اور تالو اور نفی اثبات کی صورت میں کثرت ذکر اسم ذات یہ وظیفہ بہت بڑے برکات کا مالک ہے اور کثرت ذکر اسم ذات نفس کو اماریت اور لوامیت سے نکال کر مطمعنہ بنا دیتا ہے اور اللّٰہُ اور اللّٰہٗ عربی قانون کے مطابق دونوں پڑھنے جائز ہیں اللّٰہُ کی پیش اتباع کے وقت واؤ سے بدل جائے گی۔

Marfat.com

وظائف لطائف

تزکیہ نفس کیلئے ہر لطیفہ میں اسم ذات اس طرح پڑھا جائے دوگانہ پڑھ کر قبلہ رو درود شریف پڑھ کر اور ۲۵ بار استغفار پڑھی جائے۔ پھر لطیفہ قلب میں روزمرہ اسم ذات اللہ ۵ ہزار بار یا ۱۵ ہزار بار یا ۲۵ ہزار بار پڑھتا رہے۔ جب لطیفہ قلب نور زردی مائل نظر آئے تو زکوٰۃ کا تزکیہ نفس ختم ہے اور پھر لطیفہ روح میں اسم ذات ۵ ہزار بار یا ۱۵ ہزار بار یا ۲۵ ہزار بار پڑھا جائے۔ اور جب لطیفہ روح میں انوار الٰہی سرخی مائل نظر آئیں۔ تو زکوٰۃ ختم ہے پھر لطیفہ سر میں اسم ذات ۵ ہزار بار یا ۱۵ ہزار بار یا ۲۵ ہزار بار پڑھا جائے۔ جب لطیفہ سر میں انوار الٰہی سفیدی مائل نظر آئیں تو زکوٰۃ ختم ہے۔ پھر لطیفہ خفی میں اسم ذات ۵ ہزار بار یا ۱۵ ہزار بار یا ۲۵ ہزار بار پڑھا ہے جب انوار الٰہی سیاہی مائل نظر آئیں۔ تو زکوٰۃ ختم ہے۔ پھر لطیفہ اخفیٰ میں اسم ذات ۵ ہزار بار یا ۱۵ ہزار بار یا ۲۵ ہزار بار روزمرہ پڑھا جائے۔ جب لطیفہ اخفیٰ میں انوار الٰہی سبزی مائل نظر آئیں تو زکوٰۃ ختم ہے اور لطیفہ نفس عقل اور لطیفہ قالب سلطان الاذکار اور لطیفہ نفی اثبات میں جب انوار الٰہی کی کثرت سے تجلی شروع ہو جائے تو زکوٰۃ ختم ہے۔

عارفؒ الٰہی کامل

جو ذکر الٰہی اور رحم مخلوق میں زیادہ کامیاب ہو جاتا ہے تو باری تعالیٰ اس عارف کامل پر اپنی قوت باصرہ کی تجلی فرماتے ہیں۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَھِیْدٌ کی تو تمام کائنات اس عارف الٰہی کیلئے حاضر ہو جاتی ہے۔ جس طرح ذات الٰہی کی قوت باصرہ میں پردہ نہیں ہے۔ وہ عارف کامل بھی اس کشف الٰہی سے نوازا جاتا ہے۔

Marfat.com

مکاشفہ حضرت شاہ ولی اللہ دھلویؒ

اَلْعَارِفُ الَّذِی نجذب حِیْن الحق یَصِیْرُعبداللّٰہ و تجلّٰی لَہٗ کُلُّ شَیْءٌ۝

فیوض الحرمین صفحہ ۶۱

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں جب عارف الٰہی جذب الٰہی میں فنا ہو جاتا ہے تو وہ مقام عبدیت میں کامل ہو جاتا ہے تو تمام کائنات حضوری صورت میں عارف الٰہی کے آگے حاضر ہو جاتی ہے اصلی اس وقت پارسا کامل پر اِنَّ اللّٰہ عَلٰی کُلِّ شِیْءٍ شَہِیْد کی تجلی الٰہی ہوتی ہے۔

برکات نفس مطمنّہ

یـایھاالنفس المطمنہ ۝ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ ۝فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی۝

پارہ الفجرع ۱

ارشاد الٰہی انسان کے نفس ناطقہ کا ایک قسم بہت بڑا پارسا ہے یہ نفس پارسا عارف الٰہی ہے یہ نفس پارسا رضا الٰہی میں فنا اور آرام پانے والا ہے اور یہ دربارِ الٰہی میں بہت بڑا مقبول نظر ہے اس نفس کو قرآن میں خطاب الٰہی ہوتا ہے اے نفس پاک سیرت دربار الٰہی میں حاضر ہو جاتم کو انعامات الٰہی سے نوازا جائے اے نفس مطمنہ میرے مقبول بندوں میں داخل ہو جا اور جنت فردوس کی سیر میں مصروف ہو جاتم انوار الٰہی سے نوازے گئے ہو۔

Marfat.com

صفات نفس ناطقہ

اصلی نفس انسان کے تین صفات ہیں۔

لوّامہ ، امارہ اور مطمنہ

اصلی راز حقیقت یہ ہے کہ کائنات کی رنگینی کے جذبات جب نفس ناطقہ انسان پر حملہ آور ہوتے ہیں اور بعض نفس ناطقہ انسان اس تخیل اور تصور میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ یہ کثرت کائنات تجلی ذات الٰہی ہے۔ اصل میں وحدت محض تھی اور کثرت کائنات کا اس طرح ظہور ہوا۔ ذات احد میں تجلی الٰہی ہوئی تو عالم وحدانی ظاہر ہوا اور عالم وحدانی میں تجلی الٰہی ہوئی تو عالم روح ظاہر ہوا اور عالم روح میں تجلی الٰہی ہوئی تو عالم مثال ظاہر ہوا اور عالم مثال میں تجلی الٰہی ہوئی تو عالم جسم عنصری ظاہر ہوا۔ جس کا اصلی خمیر خاک، باد، نار، آب ہے اس کو عالم عنصری کہا جاتا ہے جو امتحان گاہ خیر وشر اور مرکز تحریک شیطان اور مرکز تبلیغ انبیاء علیہم السلام اور حضرات اولیاء کرامؒ ہے جو وارثین نفس مطمنہ ہیں اور جو انسان پارسائی کمال درجہ کی حاصل کرتے ہیں اس سوز الٰہی سے، تو قدرت ان کو انوار نبوت اور انوار ولایت سے نواز دیتی ہے۔

راز ختم نبوت

اصلی راز ختم نبوت یہ ہے کہ ذات محمدی حضرت سید المرسلین ﷺ جب پارسائی کا زمیں میں باغ لگایا تو پارسائی کے آفتابی رنگ تمام میں درجات حاصل کر لئے تو قدرت ربانی نے سرور کے رنگ میں آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ختم نبوت سے نواز دیا یہ اصلی ہدیہ

Marfat.com

اور تحفہ الٰہی ہے جو رحمتہ اللعٰلمین اور سراج منیر کو عطا ہوا جو گستاخ عظیم نبوت کا دعویٰ کرے گا ہدیہ اور تحفہ الٰہی کا منکر ہوگا وہ دائرہ سے خارج شمار ہوگا۔

اے ناظرین جس طرح عالم مادی اور سفلی میں تمام انوار اور روشنیاں سورج کے انوار میں ختم اور گم ہو جاتی ہیں اسی طرح تمام انبیاء، اولیاء کی پارسائیاں انوار پارسائی محمدی ﷺ میں ختم اور گم ہوگئیں یہ اصلی راز ختم نبوت ہے اور ولایت کی تمام پارسائیاں انسانی خاندان میں قیامت تک جاری رہیں گی۔اور نفس مطمئنہ کے وارثین مقامات حاصل کرتے رہیں گے۔

قوت ملکیہ قوت بہیمہ

ہر انسان کی صورت میں قوت ملکیہ اور قوت بہیمہ قیام پذیر ہیں اور دو قرین اور ساتھی ہر صورت انسان میں مقیم رہتے ہیں ایک ملک اور فرشتہ ہے اور دوسرا جن اور شیطان ہے اور قوت ملکیہ صورت انسانی کو جب پارسائی مادہ خیر اور اعمال صالح کیلئے بیدار کرتی ہے تو قرین فرشتہ اس کی امداد کرتا ہے اور قوت بہیمہ جب صورت انسانی کو مادہ شر او اعمال سیۂ اور قبیحہ کیلئے بیدار کرتی ہے تو قرین جن اس کی امداد کرتا ہے اور جس انسان کی قوت ملکیہ قوت بہیمہ بہت غالب ہو تو وہ جذب الٰہی کے انوار اور اعمال صالحہ کے انوار سے اپنے نفس کو مطمئنہ بنا دیتا ہے یہ ذاکر الٰہی انوار ولایت سے نوازا جاتا ہے اور جس انسان کی قوت ملکیہ اور قوت بہیمہ دونوں برابر ہوں تو وہ انسان کبھی اعمال صالحہ میں مصروف رہتا ہے اور کبھی اعمال سیۂ اور قبیحہ میں مصروف ہو جاتا ہے تو ایسے انسان اپنے نفس کو لوّامہ بنا دیتے ہیں۔جس طرح ایک انسان اپنے کپڑا کو صابن اور کوئلہ دونوں لگانا شروع کرتا ہے تو آخر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس عزیز کا کپڑا

Marfat.com

حسن و جمال سے محروم ہو جاتا ہے۔اور جس انسان کی قوت بہیمہ قوت ملکیہ پر غالب ہو جاتی ہے تو وہاں ایمان اور اعمال صالحہ کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ وہ پارسائی کے انوار سے محروم ہو جاتا ہے تو قرآن شریف ایسے انسان کے نفس کو امارہ کہتا ہے یہ انسان شب و روز گناہوں میں مبتلا رہتا ہے ایسے انسان کی صورت میں عمل خیر کا ظہور ایسا ہے جیسا آسمان پر جانے میں تکلیف عظیم ہوتی ہے ایسے روحانی مریض کا علاج یہ ہے دل عزیز کو نور ایمان سے تازہ کرے اور اعمال صالحہ کے باغ اپنی صورت میں سرسبز و شاداب کرے اور خوف الٰہی اور استغفار، لاحول ولاقوۃ اللہ الاّ باللہ میں مصروف رہے تاکہ اس کا نفس لوامیت اور اماریت پر غالب ہو جائے اور انوارِ پارسائی سے نفس کو مطمنہ بنادے۔

اے انسان حیات طیبہ کی طاقت کو صورت میں بیدار کر جو انسان کپڑے کی میل کو دُور کر سکتا ہے وہ گناہوں کی کدورت اور ظلمی کو بھی دُور کر سکتا ہے۔ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے بعض انسان گناہوں کی کثرت سے دوزخ کے بالکل قریب ہو جاتے ہیں پھر اعمال صالحہ کی کثرت میں مصروف ہو جاتے ہیں وہ عاصی اور مجرمین جنت فردوس کے مالک ہو جاتے ہیں۔ عربی زبان کا مقولہ ہے الحرکۃ برکۃ ہر انسان سعی جمیلہ سے حیات طیبہ کا وارث ہو سکتا ہے۔

برکات غلبہ قوت ملکیہ

ذکر الٰہی میں اگر قوت ملکیہ قوت بہیمہ پر غالب ہو تو اس کیلئے ہر لطیفہ میں ۵ ہزار بار وظیفہ اسم ذات کافی اور دوسرے ذکر الٰہی کیلئے ۱۵ ہزار بار وظیفہ اسم ذات کافی اور تیسری ذکر الٰہی کیلئے ۲۵ ہزار بار اسم ذات کافی ہے۔ جس کی قوت بہیمہ بہت غالب ہے۔

Marfat.com

کش مکش حیات

صورت انسانی میں قوت ملکیہ اور قوت بہیمہ کے عالم عنصری میں سخت کش مکش شروع ہے اور قوت ملکیہ صورت انسانی میں مادہ خیر کو زندہ کرتی ہے اور رات دن نفس ناطقہ انسان کو حیات طیبہ کا درس دیتی ہے کہ یہ جہان فانی ہے عالم عنصری امتحان گاہ خیر و شر ہے۔

اے عزیز حیات کی کھیتی کو سوزِ الٰہی اور اعمال صالحہ سے سرسبز و شاداب کر اور باثمر ہو کر سفر جنت کی طرف گامزن ہو۔

نگاہِ بلند ، سخن دل نواز ، جان پُر سوز
یہی رخت سفر ہے تیرے کارواں کیلئے

اور قوت بہیمہ صورت انسانی میں مادہ شر کو زندہ کرتی ہے اور رات دن نفس ناطقہ انسان کو حیات سیۂ اور حیات خبیثہ کا درس دیتی ہے اور مادہ شر کو حیات انسانی کے ہر صیغہ اور محکمہ میں زندہ کرتی ہے اور قوت ملکیہ اور قوت بہیمہ کی یہ عجیب و غریب کشمکش ہے ہر ایک اپنے اپنے خیال مزاج کو زندہ کر رہے ہیں۔ کوئی انسان اپنے نفس کو مطمنہ بنا کر باغ پارسائی سرسبز و شاداب کر رہے ہیں۔ ان عزیزوں کا عمل خیر تجارت بہت نفیس اور اعلیٰ ہے اور کوئی انسان فسق و فجور کی کشمکش میں اپنے نفس کو لوامّہ اور امارَہ بنا کر مادہ شر اور تحریک شیطان کی زیادہ اشاعت کر رہے ہیں۔

سوز جگر کو وہ کیا جانے جو سوختہ جگر نہیں ہے
نشاط گل کو وہ کیا جانے جو مثل بلبل نہیں ہے

Marfat.com

جراثیم تحریک نفس امّارہ مارکس

مارکس یہودی خاندان کا چشم و چراغ تھا اور اس کے خاندان کے حضرات سرمایہ دار اور دولت مند تھے یہ صاحب قلم اور محرر نویس تھے اور حسد و کینہ مارکس کو جلا رہا تھا کہ مجھے دولت عظیم کیوں نصیب نہیں تو شیطان اور قوت بہیمہ نے مارکس کے دل و دماغ کو بہت گرم کیا کہ تم عالم فاضل ہو اور کتنے انسان جاہل دولت مند ہیں یہ عدالت الٰہی کا انصاف نہیں ہے تم اطاعت الٰہی سے آزاد ہو جاؤ اور ہمت کرو۔ سرمایہ داروں کو لوٹ کر دولت مند ہو جاؤ۔ نَعُوْذُبِاللّٰہ مِنْ ذٰلِکَ

تحریک یورپ فتنہ عظیم

مارکس نے جب ملک یورپ میں یہ تحریک شروع کی کہ تم سرمایہ داروں کو لوٹ لو اور تخیل اللہ اور تصور اللہ یہ پادریوں کا فتنہ عظیم ہے اور یہ عظیم کائنات خود بخود متشکل ہوئی ہے تو ملک یورپ میں بہت دلچسپی لی۔ آخر کار اہل حکومت پر غالب آ گئے اور ملک روس کے سرمایہ داروں کی دولت لوٹ کر حکومت کے قبضہ میں کر لی پہلے کئی ہزار دولت مند تھے اب پندرہ بیس لیڈر سارے ملک کی دولت پر قابض ہو گئے اور یہ مالی بغاوت اسلامی عدالت کے اعتبار سے ڈاکہ عظیم ہے دولت کے پیدا کرنے میں کسی کا پسینہ نکلا ہے عیاشی میں کوئی مبتلا ہے اور عوام الناس کو یہ حضرات حساب دینے کیلئے تیار نہیں ہیں۔

نہ تڑپنے کی اجازت ہے نہ فریاد کی ہے
گھٹ کے مر جاؤں کہ یہ مرضی میرے صیاد کی ہے

Marfat.com

اصلی بات یہ ہے کہ انسان کا نفس ناطقہ جب امارہ بن جاتا ہے تو ہزاروں اور لاکھوں گھروں میں ماتم شروع ہو جاتا ہے۔

خدا خوشی جن کو دیتا ہے وہاں غم بھی ہوتے ہیں

جہاں بجتے ہیں نقارے وہاں ماتم بھی ہوتے ہیں

جراثیم تحریک نفس امّارہ شیخ نجدی

شیخ نجدی کی قوت بہیمہ جب وقت ملکیہ پر غالب آ گئی تو شیخ نجدی میں فرقہ پرستی کی بہت گرمی تھی جو قرآن وحدیث کی اکثر عبارتوں کو زخمی کر رہی تھی تو نفس امارہ شیخ نجدی بغاوت رسالت میں مصروف ہو گیا۔

ناظرین: اصلی کتاب التوحید متن ہے اور تقویۃ الایمان از شاہ اسماعیل یہ شرح ہے ان دونوں کتابوں کا مطالعہ گہری نظر سے کرو۔ تو معلوم ہو جائے گا کہ تحریر شیخ نجدی اور تحریر شاہ اسماعیل دہلوی نے حضرت سید المرسلین ﷺ کی کتنی توہین عظیم کی ہے آج کل جو عام مسلمانوں میں یہ تذکرے ہو رہے ہیں اطاعت اتباع رسول ﷺ شرک ہے۔ اور اتباع رسالت اور صلوٰۃ وسلام پڑھنا اور تصور رسول ﷺ شرک عظیم ہے اور ذخیرہ احادیث تمام ضعیف ناتواں ہے یہ عمل کے قابل نہیں یہ تمام فتنے بارہ ہجری میں نفس امارہ شیخ نجدی نے پیدا کئے اور ذخیرہ احادیث پر ابتدأ آٹھ ہجری میں ابن تیمیہ نے حملہ کیا یہ کافی حصہ احادیث کو ضعیف اور باطل کہتا ہے اور یہ فتویٰ آٹھ ہجری میں ابن تیمیہ نے دیا۔ یا رسول اللہ ﷺ کہنا شرک عظیم اور حرام ہے کہ تنازعہ عظیم قوم مسلم میں آٹھ ہجری کے بعد شروع ہوا اور صراط مستقیم میں شاہ اسماعیل نے یہ فتویٰ جاری کیا۔ تصور رسول ﷺ بدتر از تصور گاؤ خر۔

Marfat.com

اور آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۱۵ احادیث یہ تصریح فرمائی ہے کہ وقت سلام مجھے حاضر تصور کرو اور ذخیرہ احادیث کے ساتھ شیخ نجدی کو خاص عناد ہے۔

حدیث: لو ترکتم سنتہ نبیکم لا ضلتم۔ رواہ ابوداؤد

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اے قوم مسلم اگر سنت رسالت ﷺ کے تارک ہو گئے تو گمراہ ہو جاؤ گے یہ حدیث ابوداؤد میں موجود ہے اور حضرت شیخ انور صدر دارالعلوم دیوبند نے فرمایا کہ تقویۃ الایمان از شاہ اسماعیل دہلوی یہ شرح کتاب التوحید از شیخ نجدی ہے جس نے عام مسلمان میں فرقہ بازی کا فتنہ عظیم پیدا کیا ہے۔

فرقہ بندی کی ہوا تیرے گلستان میں چلی
آہ ان مالیوں نے باغ اُجاڑا تیرا

تشریح حدیث

مضامین ذخیرہ احادیث تصنیف شدہ یہ تمام شرح قرآن شریف ہے یہ بالکل صحیح ہیں۔ ذخیرہ احادیث تصنیف شدہ کے مضامین تمام صحیح ہیں کسی حدیث کا مضمون قرآن کی عبارت کے معارض اور مخالف نہیں ہے اور بعض ذخیرہ احادیث قرآن شریف اوامر کی تشریح کر رہا ہے اور بعض ذخیرہ احادیث قرآن شریف کے نواہیات کی تشریح کر رہا ہے۔

اور بعض ذخیرہ احادیث قرآن شریف کے مباحات کی تشریح کر رہا ہے۔

ناظرین: سند روای کا اختلاف یہ مضمون حدیث کی تردید نہیں کر سکتا ہے۔

فن تطوع خیرا فھو خیر لہ۔ (بقرہ۲)

باری تعالیٰ سورۃ بقرہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ امور مباحیہ جو اللہ و رسول ﷺ

Marfat.com

کے نواہیات سے محفوظ ہیں ان پر عمل موجب ثواب ہے۔

من یطع الرسول فقد اطاع الله۔ (النساء۵)

ارشاد الٰہی ہے اطاعت رسول ﷺ عین اطاعت اللہ ہے۔

وما اتکم الرسول فخذوہ و نھکم عنه فانتھوا۔ (الحشر ۲۸)

ارشاد الٰہی ہے اے انسانوں اطاعت رسول ﷺ کے غلام ہو جاؤ امر رسول ﷺ کے مطیع اور تابعدار ہو جاؤ اور نہی رسول ﷺ کا احترام کرو۔ نہی رسالت سے باز آ جاؤ۔

قرآن شریف کی ان دونوں آیتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ باری تعالیٰ عزاسمہ نے احکام قرآن کے اجراء میں آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مختار کل بنایا ہے اور قرآن شریف کے اس اعلان ربانی سے معلوم ہوتا ہے کہ قوم مسلم کے تمام افراد کیلئے اطاعت اللہ اور اطاعت رسول ﷺ دونوں ضروری ہیں۔ جو انسان اتباع اللہ اور اتباع رسالت ﷺ سے آزاد ہوگا۔ وہ نجات الٰہی سے محروم رہے گا اور قوم مسلم کے تمام افراد کیلئے ضروری ہے عقیدہ مارکس اور عقیدہ شیخ نجدی سے بیزار ہو جائیں۔

اصلی ان کے جراثیم خطرہ ایمان اور خطرہ اعمال صالحہ ہیں۔

حدیث قدسی

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ مَنْ دَخَلَہٗ اٰمَنَ عَذَابِیْ۔

(اخبار الاخیار صفحہ ۲۳ تصنیف شاہ عبدالحق دہلوی)

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام الہام ربانی بیان کرتے ہیں۔

Marfat.com

باری تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔کلمہ طیبہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰہ یہ میرا قلعہ ہے اور جو انسان اس قلعہ طیبہ میں داخل ہوگا۔ وہ عذاب الٰہی سے محفوظ رہے گا یہ وعدہ الٰہی ہے اس نے ضرور پورا ہونا ہے۔

درس عبرت

یہ حدیث قدسی درس عبرت ہے ابن تیمیہ اور شیخ نجدی کیلئے جو ذخیرہ احادیث کو ناتواں کہتے ہیں اور یہ حدیث قدسی مضمون کے اعتبار سے تمام ذخیرہ احادیث صحاح ستہ سے زیادہ قوی ہے۔مگر راویاں صحاح ستہ میں درج نہیں کیا اور اسی طرح تمام ذخیرہ احادیث تصنیف شدہ اصلی شرح قرآن سے اوامر اور نواہیات اور مباحات قرآن کی تشریح کر رہا ہے۔

وانزلنا الیک الذکر لتبین للناس۔ (النحل ۴۴)

حدیث شرح قرآن

ارشاد الٰہی ہے قرآن مجمل ہے یا رسول ﷺ قرآن حکیم کی اپنے وعظوں میں مکمل تشریح کرو۔ تاکہ عوام الناس کے دل و دماغ حقیقت قرآن سے مکمل منور و روشن ہو جائیں۔

حدیث: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه مَنْ دَخَلَهٗ اٰمَنَ عَذَابِیْ۔

باری تعالیٰ نے کلمہ طیبہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـه اللہ کو اپنا قلعہ فرمایا ہے اور قلعہ تین قسم کا ہوتا ہے قلعہ ظاہری اور قلعہ باطنی اور قلعہ حقیقی یہ تین قلعے اصلی کلمہ طیبہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰہ کی شرح ہیں یہ مستورات کلمہ طیبہ ہیں۔

Marfat.com

اور حضرت شاہ عبدالحق دہلوی رحمتہ اللہ علیہ نے مکمل تشریح فرمائی ہے اور قلعہ ظاہری کلمہ طیبہ لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ میں اس طرح مستور ہے کہ ذاکر اسم ذات الٰہی یہ تصور کرے کہ تمام اُمیدوں اور فیض برکات کائنات کا مرکز ذات الٰہی ہے اور انبیاء علیہم السلام اور اولیاء علیہم الرحمتہ اور اعمال صالحہ اور مقامات مقدسہ یہ زمین میں محبت الٰہی کا باغ ہیں۔ جو اس باغ محبت الٰہی میں داخل ہوگا وہ فیض برکات الٰہی سے نوازا جائے گا۔ یہ برکات وسیلہ نجات ہیں۔

اور ان طیبات کو دربار الٰہی میں کسی مشکل میں وسیلہ بنانا یہ بعث رحمت الٰہی ہے اور ان کو زیادہ منور اور روشن کرتا ہے کیونکہ وسیلہ محتاج ہوتا ہے اور وسیلہ الیہ غیر محتاج ہوتا ہے اور ذات الٰہی فقط وسیلہ الیہ بن سکتی ہے کیونکہ وہ ذات قدیم تمام احتیاجیوں پاک منزہ ہے اور دربار الٰہی میں کائنات کی مقبول نظر الٰہی چیزیں مشکلات میں وسیلہ بن سکتی ہیں۔ اس لئے کسی مشکل امر میں دربارِ الٰہی میں کسی مجرم الٰہی اور شیطان تیخانوں کو وسیلہ بنانا باطل ہے۔ اور ابوداؤد کی حدیث میں تصریح موجود ہے کہ اہل عرب نے نزول بارش کیلئے دربار رسالت ﷺ میں ذات الٰہی کو وسیلہ بنایا تو آنخضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ ذات الٰہی کسی مخلوق کے دربار میں وسیلہ نہیں بن سکتی ہے۔

ہاں مجھ کو دربار الٰہی میں وسیلہ بناؤ۔

اے ناظرین! ابن تیمیہ اور شیخ نجدی کی لغزش عظیم سے بچو یہ وسیلہ کو شرک عظیم کہتے ہیں اور قلعہ باطنی کلمہ طیبہ لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ میں اس طرح مستور ہے کہ ذاکر اسم ذات الٰہی یہ تصور کرے کہ کائنات کی ہر چیز اور فیض و برکات کائنات نے فنا ہو جانا ہے فقط ذات قدیم رب العالمین باقی اور دائم ہے اور قلعہ حقیقت کلمہ طیبہ لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ میں اس طرح مستور ہے کہ ذاکر اسم ذات الٰہی یہ تصور کرے کہ میرا ایمان اور اعمال صالحہ خواہش جنت اور خوف دوزخ سے بے نیاز ہیں یہ ذاکر الٰہی محض رضا اور محبت الٰہی خاطر ہیں۔

Marfat.com

برکات نفوس قدسیہ

اصلی نیک فطرت انسان اپنے نفس کو سوز گداز الٰہی کی انگیٹھی میں جلا کر تزکیہ نفس عالم ملک اور تزکیہ نفس عالم ملکوت اور تزکیہ نفس عالم جبروت اور تزکیہ نفس عالم لاہوت کے چلوں میں نفس کی اماریت اور لوامیت ختم کرتے ہیں اور اپنے نفس عزیز کو رضا اور محبت الٰہی سے منور اور روشن کرتے ہیں۔

مٹا دے اپنی ہستی کو اگر کچھ شان چاہتے ہیں

دانہ خاک میں مل کر گل و گلزار ہوتا ہے

اور ذاکرین الٰہی عالم ملک عالم عنصری میں آثار اور برکات الٰہی میں متفکر ہو کر جلتے رہتے ہیں اور ذکر الٰہی اور رحم مخلوق میں مصروف رہتے ہیں اور ذاکرین الٰہی ملکوت میں افعال الٰہی کے اندر متفکر رہتے ہیں اور ذکر الٰہی میں مصروف رہتے ہیں اور ذاکرین الٰہی عالم جبروت میں صفات الٰہی میں متفکر رہ کر جلتے رہتے ہیں اور عالم لاہوت میں ذاکرین الٰہی کی بشریت پگھل جاتی ہے اور انوار الٰہی سے مشرف ہوتے ہیں۔

تحریر حضرت غوث اعظمؒ

اذاتجلی ذات حق علی عبدصالح ذابت البشریت بالکیہ۔

(سرالاسرار)

حضرت عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ سرالاسرار میں تصریح

Marfat.com

کی ہے کہ عالم لاہوت میں جب ذات الٰہی کی تجلی ہوتی ہے ذاکر الٰہی پارسا پر تو اس وقت اس کی بشریت پگھل جاتی ہے اور بالکل فنا ہو جاتی ہے۔

الحادث: بالقدیم لاینقی وجودہ۔ (سرالاسرار)

حضرت غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔

حادث جب قدیم کے عشق میں فنا ہو جاتا ہے تو حادث کے اپنے عوارض ختم ہو جاتے ہیں۔

تذکرہ تفاوت کائنات امتحان الٰہی

وبلونھم بالحسنات والسیات لعلھم یرجعون۔ (اعراف ۹ع ۲۱)

ارشاد الٰہی ہے بعض افراد انسانی کو حسین، جمیل، متاع دُنیا عطا کرتے ہیں اور بعض افراد انسانی کو ہم غم، مصیبت، افلاس میں مبتلا کرتے ہیں یہ تقسیم قدرت ربانی محض امتحان الٰہی کی خاطر ہے کیونکہ بعض انسانوں کا مزاج لطیف غم اور تکیف اور افلاس میں رجوع الی اللہ کا طالب ہوتا ہے اور جب زمانہ خوشی اور سرور کا آتا ہے تو اُن کا نفس لوامہ اور امارہ بن جاتا ہے اور بعض انسان سرور متاع دُنیا میں رجوع الی اللہ کے طالب ہوتے ہیں اور جب غم مصیبت کے امتحان میں گرفتار ہوتے ہیں تو ان کا جذب الٰہی فنا ہو جاتا ہے تو قدرت ربانی نے حیات انسانی میں خیر و شر اور غم و سرور مستور کر رکھے ہیں۔ اور بعض انسان پاس ہو رہے ہیں اور اکثر انسان فیل ہو رہے ہیں۔ یہ دُنیا دار امتحان ہے کوئی باثمر ہے اور کوئی بے ثمر ہے باغوں کے سارے ثمرات اور سکولوں کے سارے بچے کامیاب نہیں ہوتے ہیں کوئی کامیاب اور کوئی پاس ہیں اور کوئی فیل اور نامراد ہیں۔

Marfat.com

اے عزیزو! زندی کو باثمر کرو۔

الٰہی باثمر کر باثمر کر بے ثمر کوئی نہ ہو

الٰہی باسوز کر باسوز کر بے سوز کوئی نہ ہو

اور یہ تجربہ سے معلوم ہے کہ زمین کی ہر آبادی کی اکثریت کثرت گناہوں میں مبتلا ہے اور قدرت ربانی نے جو حضرت انسان کو فطرت سلیمہ اور جذبہ مطمئنہ عطا فرمایا تھا وہ دل و دماغ کی کمزوری کی وجہ سے نور فطرت گل کر رہا ہے اور نفس ناطقہ کو انوار مطمئنہ سے محروم کر رہا ہے اس کی قوت ملکیہ گریہ زار ہے اور یہ اپنے نفس عزیز کو لوامیت اور ماریت اور قوت بہیمہ سے زخمی کر رہا ہے۔

رنگین کائنات

عالم دُنیا کی عجیب وغریب رنگینی ہے ایک صورت دوسری صورت کے ساتھ نہیں مل سکتی ہے اور ایک دل و دماغ کے جذبات دوسرے دل و دماغ کے جذبات کے ساتھ نہیں مل سکتے ہیں۔

اے ناظرین! زمین کے سبزہ اور ثمرات کا مطالعہ کرو ہر ایک کی صورت اور رنگت اور ذائقہ دوسرے سبزہ ثمرات کی صورت اور رنگت اور ذائقہ کے مخالف ہے۔

گلہائے رنگا رنگ سے ہے زینت چمن

اے ذوق اس جہان میں ہے زیب اختلاف سے

اللہ موجد کل مختار کل

اے ناظرین ذات اللہ کل ہے یہ تمام کثرت کائنات ایک ذات احد کی تجلی سے

Marfat.com

باغ وجود سے مشرف ہوئی۔ ایک زمانہ میں نہ عالم وحدانی تھا اور نہ عالم روحانی تھا اور نہ عالم مثالی تھا اور نہ عالم جسمانی تھا۔ پھر قدرت ربانی سے یہ تمام رنگینیاں کائنات ظاہر ہوئیں۔ آسمان چراغوں سے روشن ہو گیا اور زمین ثمرات سے لبریز ہو گئی۔

سورج کہاں جلایا کمرہ زمیں روشن ہوا
بادل کہاں بنایا صحن زمین چمن ہوا

ثناء باری تعالیٰ

اللہ پاک نے خاک بنائی، باد بنائی، نار بنائی، آب بنایا۔

اللہ پاک نے زمین بنائی، آسمان بنایا، بحر بنایا، کوہستان بنایا۔

اللہ پاک نے سورج بنایا، چاند بنایا، تارے بنائے، گیس بنایا۔

اللہ پاک نے سونا بنایا، چاندی بنائی، لعل بنایا، یاقوت بنایا۔

اللہ پاک نے سنگ بنایا، کوئلہ بنایا، لوہا بنایا، تانبا بنایا۔

اللہ پاک نے ابر بنایا، بارش بنائی، سبزہ بنایا، ثمر بنایا۔

مبارک صد مبارک اے ساقی جس دل میں تو آیا
یہ کیسا باغ جہاں بنایا مرحبا کس شان سے تو آیا

اللہ پاک نے حیوان بنایا، طائر بنایا، انسان بنایا، مور بنایا۔

اللہ پاک نے ہاتھ بنایا، پیر بنایا، ناک بنائی، چہرہ بنایا۔

اللہ پاک نے آنکھ بنائی، کان بنایا، زبان بنائی، دل عزیز بنایا۔

اللہ پاک نے شہد بنایا، شیر بنایا، عطر بنائی، حریر بنایا۔

Marfat.com

مبارک صد مبارک اے ساقی جس دل میں تو آیا

یہ کیسا باغ جہاں بنایا مرحبا کس شان سے تو آیا

اللہ پاک نے گوہر بنایا، پھول بنایا، معدن بنایا، چمن بنایا۔

اللہ پاک نے کیلا بنایا، سردہ بنایا، انگور بنایا، انار بنایا۔

اللہ پاک نے سیب بنایا، آم بنایا، پستہ بنایا، بادام بنایا۔

اللہ پاک نے گندم بنائی، چاول بنایا، مرچ بنائی، گنا بنایا۔

مبارک صد مبارک آب گل کے کھیل میں جنت بناڈالی

مرحبا کیسا آسمان بنا ڈالا کیسی زمین بنا ڈالی

مرحبا اے نقاش جہاں تیرا زیب جہاں ہونا

رونق آ گئی گلزار ہستی میں اے ساقی تیرا جی آنا

جراثیم مارکس اور لینن

اے ناظرین! مارکس اور لینن کی دماغی کمزوری کا مطالعہ کرو۔ ایک سوئی جہان کی حقیر صغیر چیز خود نہیں بن سکتی ہے اور یہ حضرات کہتے ہیں تمام کائنات خود بخود بن گئی ہے۔

اے عزیزو! عقل و دماغ کو صحیح استعمال کرو اور جلال اور جمال کا احترام کرو اور ثناء باری کا گہری نظر سے مطالعہ کرو کہ یہ جواہرات ایک ذات احد کی تجلی سے کیسے ظاہر ہوئے ہیں اور قرآن حکیم نے ان جواہرات کے برکات پر بہت زور دیا ہے زندگی مانند برف ہے حسرت ہے اس کے پگھل جانے میں قرآن سے روشن کرو زندگی نہ ضائع کرو اس میں جس طرح یہ کائنات کی عجیب وغریب رنگینی نفیس ہے اور موجد کل اس کا فقط ذات احد اللہ جل جلالہ ہے

Marfat.com

اور اللہ کا معنی عربی زبان میں یہ ہے:

ھو ذات مجتمع جمیع صفات کمالیة جمع ہوں۔

ھل جزاء الاحسان الا الاحسان

یہ جملہ قرآن شریف کا نفیس بہت احترام کا مالک ہے۔ تلقین الٰہی ہے اپنے محسن عظیم کا ہمیشہ احترام کرو جس رحیم، کریم نے تمہاری صورتوں پانی اور خون کے قطرات سے باغ لگایا ہے تم کائنات نفیس کو دیکھتے ہو تو آنکھیں مبارک حاضر ہیں اور کائنات کی آواز سنتے ہو تو کان مبارک حاضر ہیں اگر تم غم و سرور کی داستان بیان کرتے ہو تو زبان مبارک حاضر ہے۔ اگر کائنات کی خوشیوں سے معطر ہوتے ہو تو تمہاری صورتوں میں قدرت ربانی نے قوت شامہ کا باغ لگایا ہے اور تم کائنات کی شیریں اور نفیس غذاؤں کے طالب ہوتے ہو تو قدرت ربانی میں تمہاری صورتوں میں قوت ذائقہ کو بیدار کیا۔ تاکہ تمہارا لذت سرور دوبالا ہو جائے اگر زمین پر چلنے کے خواہش مند ہو تو دو پیر مبارک حاضر ہیں اگر تم جہان کی چیزوں کو پکڑتے ہو تو دو ہاتھ مبارک حاضر ہیں یہ تمام برکات قدرت ربانی پانی کے قطروں سے ظاہر کئے ہیں۔

اعتراض مارکس

کائنات کے تمام انسان صورتوں اور رزق، دولت اور دماغی قابلیت میں برابر ہونے چاہیں یہ تفاوت کائنات عدل انصاف کے خلاف ہے۔

Marfat.com

جواب

ناظرین مارکس کی دماغی کمزوری کا مطالعہ کرو اگر تم انسانوں کی صورت ایک ہو کوئی امتیاز نظر نہ آئے تو یہ فتنہ عظیم ہے ایک دوسرے کی تفاوت میں کوئی امتیاز نہ ہوگا۔

حکایت

ایک طالب علم کا بیان ہے کہ میں مکھڈ شریف کی درس گاہ میں پڑھنے کیلئے گیا تو ایک روز میں بازار میں گیا تو چند پٹھانوں نے مجھے پکڑ لیا آؤ گھر جایئے تو بازار میں شور ہو گیا۔ میں نے کہا میں ضلع کیمبل پور کا ہوں اور یہاں مکھڈ شریف میں تعلیم کیلئے آیا ہوں اور پٹھان کہتے تم ہمارے بھائی ہو۔ کافی تنازعہ شروع ہو گیا۔ عام بازار جمع ہو گیا اور میں سخت پریشان ہوا تو درس گاہ کے مولوی صاحب آ گئے اور فرمایا اے پٹھانو ضد بند کرو یہ فلاں مولوی صاحب کے صاحبزادے ہیں ہمارے پاس پڑھنے کیلئے آئے ہیں تو پٹھانوں نے کہا ہمارے بھائی کی عین بعین یہی صورت ہے تو مولوی صاحب نے فرمایا تمہارے پاس کوئی اور شناخت بھی ہے تو پٹھانوں نے کہا اس کی پشت پر داغ ہے کرتہ اُتارا تو داغ ثابت نہ ہوا۔ تب جان خلاصی ہوئی۔

اے عزیزو! اگر سارے انسانوں کی صورت کلیتًا ایک ہو جائے تو تعارف کے معاملہ میں یہ فتنہ عظیم ہے یا نہیں۔

Marfat.com

حکایت ثانی

ہمارے گاؤں میں دولڑکے جوڑا پیدا ہوئے اور جوان ہو گئے تو عام آدمی ان کے درمیان کوئی امتیاز نہیں کر سکتے تھے تو لڑکوں کے دادا صاحب کا بیان ہے یہ میرے دو پوتے میرے پاس آتے ہیں تو تعارف نظر نہیں آتا تو بلاتے وقت سخت خفت ہوتی ہے نذیر ہے یا بشیر ہے۔ تو میں نے دونوں کی گردن دیکھی تو ایک لڑکے کی گردن پر معمولی نشان تھا وہ دوسرے کی گردن پر نہیں تھا تو میں نشان گردن سے ایک دوسرے کا امتیاز کیا کرتا ہوں۔ اصلی صورتوں میں تفاوت بعث رحمت الٰہی ہے۔

گلہائے رنگا رنگ سے ہے زینت چمن

اے ذوق اس جہان میں ہے زیب اختلاف سے

اور اسی طرح رزق دولت کا تفاوت اور قابلیت دل ودماغ کا تفاوت یہ بھی برکت عظیم ہے۔ اور مارکس کا اعتراض تمام انسان رزق میں برابر ہوں۔ اصلی یہ اعتراض بھی دماغی کمزوری کا نتیجہ ہے۔ اگر قدرت ربانی تمام خاندان انسانی کو دولت مند بنا دیتی تو اس کے درمیان تکبر، غرور زیادہ پھیلتا امن چین کی زندگی سے محروم جاتے ہر سرمایہ دار تمام کام خود بخود کرتا کوئی اس کا خادم نظر نہ آتا یہ کتنی پریشانی ہوتی اگر قدرت ربانی تمام انسانی خاندان کو افلاس میں مبتلا کرتا تو مشکلات کے وقت کوئی معین اور مددگار نہ ہوتا تو معاشرہ حیات میں سخت پریشانی پیدا ہوتی تو قدرت ربانی کی یہ تقسیم کوئی امیر ہو کوئی غریب ہو یہ بہت نفیس ہے اور دولت مند طبقہ سے قدرت ربانی یہ امتحان لے رہی ہے کہ غرباء طبقہ پر یہ کتنی رحم وکرم کی بارش کر رہے ہیں اور غرباء طبقہ سے قدرت ربانی یہ امتحان لے رہی ہے یہ تقسیم الٰہی پر کتنے صابر ہیں۔

Marfat.com

انظر الی اسفل ولا تنظر الی اعلی

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے ہر انسان کیلئے ضروری ہے اپنے سے ادنیٰ کی طرف دیکھے۔ اور اپنے سے اعلیٰ کی طرف نہ دیکھے ورنہ شکایت الٰہی کا شکار ہوگا امتحان الٰہی میں فیل ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ موجد کل اور مختار کل ہے جس نے عدم محض سے یہ کائنات کا باغ لگایا ہے اور موجد کل اور مختار کل پہ عدل انصاف کا اعتراض کرنا یہ بالکل فضول اور لغو ہے۔

ناظرین! یہ کیسی تجلی الٰہی ہے آب گل کے خمیر سے تمام دولت انسانی کو ظاہر کیا۔ جس پر انسان روزمرہ لڑ رہے ہیں۔

تقسیم دولت ضروری

واللہ فضل بعضکم علی بعض فی الرزق ج فماالذین فضلوا برادی رزقھم علی ملکت ایمانھم فھم فیہ سوآء افبنعمۃ اللہ یجھدون ۔النحل ۱۴

ارشاد الٰہی قدرت ربانی نے رزق اور مال کی تقسیم کی ہے۔ بعض انسانوں کو بہت زیادہ رزق اور مال دیا ہے اور بعض انسانوں کو بہت کم رزق اور مال دیا ہے یہ امتحان الٰہی ہے کہ دولت مند اور سرمایہ دار اس دولت اور رزق کثیر کو اپنی ذات، خاندان، غلاموں، خادموں اور غرباء طبقہ پر اور امور خیر یہ میں کتنی رقم خرچ کرتے ہیں اور اسلامی قانون کے مطابق تمام اغنیاء اپنی دولت کو فسق و فجور گناہوں میں استعمال نہیں کر سکتے ہیں۔ ورنہ اسلامی حکومت مجرم دولت مندوں کو جسمانی سزا دے گی کہ یہ رزق الٰہی کہاں خرچ کیا ہے اور تمام دولت مندوں کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی کرم سخاوت کا غلام ہونا ضروری ہے۔

ان ربک یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر ط ۔بنی اسرائیل ۱۵

Marfat.com

ارشادِ ربانی ہے کہ رزق کا انسانوں پر فراخ کرنا یا تنگ کرنا یہ قدرت ربانی کے قبضہ میں ہے۔

رزق کیا ہے آب گل میں قدرت الٰہی کی تجلی ہے۔

وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونو علی الثم والعدووان۔ مائدہ ۱۶

ارشادِ الٰہی ہے جسمانی اور مالی امداد دوسرے انسانوں کو فسق و فجور گناہوں میں حرام ہے کوئی انسان زمین میں گناہوں کی اشاعت نہیں کرسکتا ہے۔

الذین ان مکنھم فی الارض اقاموا لصلوٰۃ واتوالزکوٰۃ وامروا بالمعروف ونھوا عن المنکرط۔ الحج ۱۷

ارشادِ الٰہی ہے زمین کے حکمران طبقہ کیلئے ضروری ہے کہ عوام الناس کے تمدن اور معاشرہ کو حسین و جمیل بناؤ اور عوام الناس کا تمدن حیات طیبہ سے منور اور روشن کیا جائے زمین میں جگہ جگہ عبادت خانے تعمیر کئے جائیں اور تمام افراد انسانی کو نمازی اور دربارِ الٰہی میں سجدہ ریز کیا جائے یہ شکریہ حیات انسانی اور متاع معاشرہ ہے۔

کبھی اے حقیقت منتظر نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں میری جبین نیاز میں

اور رعیت اور ریاست میں حیات طیبہ کی امیر اور غریب کو دعوت دینا بھی ضروری ہے اور اس کیلئے مبلغین اسلام کی جماعت کا مثل فوج اور پولیس کے ریاست میں مقیم ہونا ضروری ہے، فوج اور پولیس امن اور حفاظت ملک کیلئے ہوتی ہیں اور مبلغین حق روزمرہ حیات طیبہ کو عوام الناس میں تازہ کرتے ہیں اور زمین کا حکمران طبقہ اس معاملہ میں بہت غافل اور سست ہے۔ یہ شکریہ حکمرانی کی سخت ترین بغاوت ہے اور دربارِ الٰہی میں ہر امیر اور غریب نے اپنی زندگی کا حساب دینا ہے سنبھل جاؤ۔

Marfat.com

اخلاق مبلّغین حق

ہر مبلغ حق کا پاک سیرت اور مہذب ہونا ضروری ہے۔اصلی یہ جماعت انبیاء علیہم السلام کی سجدہ نشین ہے اس کی تہذیب الاخلاق نفیس اور مہذب ہو۔ یہ حسین وجمیل، وعظ و نصیحت کے مالک ہوں اور اوامر الٰہی کی خوب اشاعت کریں اور نواہیات الٰہی سے خوب بیدار کریں باز آجاؤ باز آجاؤ۔

اور حکمران طبقہ کیلئے ضروری ہے کہ اپنے ملک میں فسق وفجور کے مرکز مسمار اور فنا کر دیں نہ ملک میں شراب اور جوئے بازی کا مرکز اور نہ زنا خانہ اور رشوت کا مرکز ہو۔

اے عزیزو! یہ حکمرانی زمین میں نعمت الٰہی ہے کبھی کبھی نصیب ہوتی ہے۔احترام کرو۔

قانون اسلامی

اسلام نے دولت مند طبقہ اور سرمایہ دار طبقہ پر زکوٰۃ فنڈ مقرر کیا ہے۔ یہ غرباء طبقہ کے معاشرہ کو حسین وجمیل بنانے کی خاطر ہے اگر سرمایہ دار اپنی رقم کا قرضہ نکال کر حساب کرے سال کے بعد سو روپیہ میں سے ڈھائی روپیہ غریب فنڈ اور بیت المال میں داخل کرے اور سال گزرنے کے بعد ہزار روپیہ میں سے ۵ سو روپیہ غریب فنڈ میں داخل کرے اور پاکستان کے سرمایہ داروں کی دولت کا زکوٰۃ فنڈ تقریباً ہر سال کے بعد دس ارب روپیہ ہو گا۔تمام غرباء پاکستان کا معاشرہ اس کثیر رقم سے بہت حسین وجمیل ہوسکتا ہے۔ یہ کتنی بے تمیزی ہے کتنے بھوک سے تڑپ رہے ہیں اور کوئی حرام میں مبتلا ہیں اس آزادی کا دربار الٰہی

Marfat.com

میں حساب کتاب دینا بہت مشکل ہوگا۔ اوراخباروں میں روزمرہ دولت مندوں کی مذمت ہورہی ہے یہ اصلی سرمایہ داروں کے بخل مال کا نتیجہ ہے۔

اے ناظرین! اسلامی قانون کی حفاظت کرواور زکوٰۃ اور غرباء فنڈ کو ملک میں جاری کرو۔ غرباء طبقہ کو امن وچین نصیب ہو اپنی دولت کو اپنے ہاتھ سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی طرح غرباء میں تقسیم کرو۔ ورنہ تمہاری دولت کو جراثیم مارکس فنا کردیں گے اور اسلام کا انفاق مال بہت وسیع ہے یہ تشریح مذکورہ تو زکوٰۃ فنڈ کی ہے اگر اسلامی حکومت پر کافروں کا حملہ ہو جائے تو اسلامی قانون یہ ہے۔ یہ دین اسلام کو زمین میں محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ اس وقت تمام سرمایہ دار مسلمانوں پر فرض ہو جاتا ہے کہ ضرورت سے زائد تمام دولت جہاد الٰہی میں خرچ کردیں۔ اصلی اسلام دین الٰہی کی حفاظت ہے اس وقت تمام مالدار مسلمان حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی سنت کو زندہ کریں۔

تذکرہ عدالت اسلامی

قوم مسلم کے تمام راہنما جو عربی خوان اور انگریزی خوان ہیں سب متفق ہیں کہ زمین کی تمام عدالتوں سے تہذیب الاخلاق اور تدبیر منزل اور سیاست مدینہ موجب عدالت اسلامی اشرف اور اعلیٰ ہے اور انسانی تمدن اور انسانی معاشرہ اور انسانی سیاست دُنیا کی تمام عدالتوں سے عدالت اسلامی کا مقام بہت اعلیٰ ہے اور قرآن کی تشریح میں آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عدالتی فیصلہ اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عدالتی فیصلہ اور مجتہدین اسلام کے عدالتی فیصلہ یہ بہت نفیس اور اعلیٰ ہیں اب پارساؤں کی عدالت نے اسلامی عدالت کو منور اور روشن کردیا ہے قوم مسلم کسی جدید آئین اور قانون کی محتاج نہیں اور

Marfat.com

قرآن کا اعلان ہے کہ یہ دین حادث ہے جدید اُمور میں تمام فیصلے مجلس شوریٰ موجب ہونے چاہئیں اور قوم مسلم کیلئے عدالت کیلئے جدید قوانین بنانا یہ اصلی عدالت رسالت ﷺ اور عدالت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عدالت مجتہدین اسلام کی توہین عظیم ہے۔

درسِ عبرت

قیام پاکستان کی مدت ۲۳ برس ہو چکی ہے اور حکومت بھی مختار کل ہے کوئی رکاوٹ نہیں۔ مگر قوم مسلم نہ عدالت اسلامی کے قریب ہوتی ہے اور نہ جدید قانون کے خرافات کی طاقت رکھتی ہے اور یہ عدالت کافرانہ کی پوجا پاٹ میں مصروف ہے یہ درس عبرت عظیم ہے۔

زندگی مانند برف ہے حسرت ہے اس کے پگھل جانے میں
قرآن سے روشن کرو زندگی نہ ضائع کرو اس میخانہ میں

تذکرہ جدید درس گاہ

اگر قیام پاکستان کے بعد حکومت کی طرف سے جدید درس گاہ کھولی جاتی جس میں علوم قدیم اور جدید کی تعلیم دی جاتی تو اس وقت پاکستان میں ایک فاضلوں کی جماعت ہوتی جو دین اسلام کی بھی خادم ہوتی اور وقتی حکومت کے چلانے میں بھی ماہر ہوتی۔ اس وقت مسلمانوں کے اکثر بچے دین اسلام سے بیزار ہو کر جراثیم مارکس میں قتل ذبح ہو رہے ہیں یہ بھٹو صاحب کی تلوار سے کافی زخمی ہو چکے ہیں۔

Marfat.com

انتخابات پاکستان ۱۹۷۰ء

یہ انتخابات پاکستان بہت خطرناک نظر آتا ہے۔ کیونکہ لیڈران پاکستان اس وقت انتشار دماغ کی وجہ سے سخت پریشان ہیں۔ بھٹو اور بھاشانی اس غلطی عظیم میں مبتلا ہیں کہ ملک پاکستان کا الحاق چین کے ساتھ ہو جائے اور شیخ مجیب اس غلطی عظیم میں مبتلا ہیں کہ پاکستان کا الحاق بھارت کے ساتھ ہو جائے اور ولی خاں اس خام خیالی میں مبتلا ہے۔ پاکستان کا الحاق حکومت کابل کے ساتھ ہو جائے اور اکثر لیڈر نظریہ پاکستان عدالت اسلامی کی روزمرہ دعوت دے رہے ہیں یہ زیادہ ہنگامہ پرچیاں وصول کرنے کے بعد ختم ہو جائے گا۔

انتشار عُلماء کرام

اصلی علماء بریلوی اور علماء دیوبند پاکستان میں عدالت اسلامی کے کام کو حل کر سکتے ہیں مگر اور علماء دیوبند میں بعض جراثیم شیخ نجدی پھیل چکے ہیں اور علماء بریلوی جراثیم شیخ نجدی دفن کرنا چاہتے ہیں اس لئے یہ دونوں حضرات عدالت اسلامی کے حل کا کام نہیں کر سکتے ہیں اور باقی جو علماء ہیں۔ وہ کلیاً جراثیم شیخ نجدی کے زخمی شدہ ہیں۔ ان کا عام مسلمانوں پر اثر بہت کم ہے۔ ان کا کامیاب ہونا انتخابات میں بہت مشکل ہے اور یہ حضرات ذخیرہ احادیث کو ظنیات کہتا ہے کوئی حدیث یقین کے قابل نہیں۔ یہ حضرات اگر انتخاب میں کامیاب ہو جائیں تو یہ عدالت اسلامی کو سوشلزم قرآن سے زندہ کریں گے۔ اصلی یہ عدالت اسلامی نہ ہوگی۔ بلکہ عدالت دماغیہ ہوگی۔

Marfat.com

رقم انتخابات پاکستان

اخبار والوں نے شائع کیا ہے یہ انتخاب پانچ کروڑ سے کچھ زیادہ پرچیوں پر لڑا جائے گا اور رقم دس ارب روپیہ خرچ ہوگی۔

حکایت یورپ

سیٹھ گوکل کا بیان ہے۔ میرے دولڑکے ولایت پڑھتے تھے میں ان کی ملاقات کیلئے ولایت گیا تو ایک دن یہ شور ہو گیا کہ آج انتخاب لڑا جائے گا۔ میں بھی جلسہ گاہ میں حاضر ہوا تو چار امیدوار تھے جلسہ گاہ کے چار کونوں میں کھڑے ہو گئے تو صدر جلسہ نے ایک امیدوار کو بلایا اور فرمایا تم یہ تقریر کرو کہ تم اپنی زندگی میں قوم کی کتنی خدمت کی ہے۔ اسی موضوع پر چار امیدواروں نے تقریریں کیں۔ آخر کار صدر جلسہ نے قومی خدمات کے نمبر دیکھے تو ایک غالب آیا تو اس کے گلے باقی تین امیدواروں نے پھول ڈالے اور کہاں مرحبا تم قوم کے بڑے خادم ہو اور باقی اہل جلسہ نے امیدوار کامیاب کے گلے میں پھول ڈالنے شروع کئے دیکھو یہ کیسا انتخاب ہے ایک پیسہ خرچ نہ کیا اور پاکستان انتخاب میں دس ارب روپیہ خرچ کرے گا۔

مکاشفہ رسالت ﷺ حکومت الٰھی قرب قیامت

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے۔ میں مکاشفہ میں دیکھ رہا ہوں۔ قیامت کے قریب زمین میں حکومت الٰہیہ قائم ہوگی اور دین اسلام تمام ادیان پر غالب ہو جائے

Marfat.com

گا اور اس حکومت الٰہیہ کا ایسا جلال و جمال روحانی ہوگا۔ سانپ، شیر، موذی چیزوں میں زہر ختم ہو جائے گا اور مال و دولت کی بہت کثرت ہو جائے گی کوئی آدمی زکوٰۃ قبول نہ کرے گا اور اس حکومت الٰہیہ کی تحریک صوبہ حجاز عرب سے شروع ہوگی اور زیادہ گرم ملک شام اور دمشق میں ہوگی اور اس حکومت الٰہیہ کے بانی مبانی حضرت امام مہدی علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے اور اس مکاشفہ رسالت ﷺ کا قرب قیامت کی کافی حدیثوں میں تذکرہ ہے۔

درس عبرت

اس مکاشفہ رسالت ﷺ کو جراثیم شیخ نجدی نے کافی زخمی کیا کہ مکاشفہ رسالت ﷺ نہ تحریک صوبہ حجاز عرب کے ساتھ خاص ہے اور قرب قیامت کے ساتھ خاص ہے، بلکہ حکومت الٰہیہ زمین میں ہر وقت اور ہر جگہ جاری ہوسکتی ہے اور دین اسلام تمام ادیان دُنیا پر غالب ہوسکتا ہے اس لئے عقیدت مند شیخ نجدی زمین میں حکومت الٰہیہ کا اعلان کئی بار کر چکے ہیں مگر مکاشفہ رسالت ﷺ پورا نہ ہوا۔

شاہ اسماعیل اور سید احمد بریلوی ہندوستان جب شیخ نجدی کی عقیدت میں مصروف ہوئے تو اہل سنت میں ان کی پوزیشن گر گئی پریشان ہو کر تحریک جہاد شروع کر دی۔ پھر پشاور کے علاقہ میں چلے گئے۔

تشریح

شاہ اسماعیل دہلوی اور سید احمد بریلوی نے پشاور کے علاقہ میں حکومت الٰہیہ کا اعلان کیا۔ مگر کامیاب نہ ہوئے اور عورتوں کے تنازعہ میں پٹھانوں کے ساتھ لڑائی ہوئی۔

Marfat.com

تو شاہ اسماعیل مارا گیا اور سید احمد بالاکوٹ میں سکھ فوج کی گرفت میں آ کر مارے گئے آخر حکومت الٰہیہ ختم ہوگئی۔

ان عزیزوں نے مکاشفہ رسالت ﷺ کی کافی توہین کی ہے۔

نہ خدا ملا نہ وصال صنم
نہ ہم اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

اور مرزا قادیانی نے پنجاب میں حکومت الٰہیہ کا اعلان کیا اور خود مثیل مہدی اور مثیل عیسیٰ بن گئے۔ مگر غلبہ اسلام نہ حاصل ہوا بلکہ زمانہ مرزا قادیانی میں اسلامی حکومت ترکی بھی ختم ہوئی اور مودودی صاحب بھی اسی غلطی عظیم میں مبتلا ہیں۔ اللہ خیر کرے۔

احترام مکاشفہ رسالت ﷺ

اسلامی حکومت جب عرب میں غالب آئی تو حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فوج اسلامی میں اعلان کیا کہ روم اور ایران کو بھی دین اسلام کا غلام بنایا جائے۔ تو فوج اسلامی کے جرنیلوں نے تنازعہ شروع کر دیا کہ فوج عرب اور فوج روم ایران کا مقابلہ بھر ہاتھی کا مقابلہ ہے تو اسلامی فوج کا غالب ہونا فوج روم اور فوج ایران پر محال ہے۔ تو حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مکاشفہ ہے کہ روم ایران اسلام کے غلام ہو جائیں گے۔

اے فوج اسلام تم فرمان رسالت ﷺ پر یقین کرو۔ اس نے ضرور پورا ہونا ہے تو آخر کار فوج اسلامی کو بھی اپنے غلبہ کا یقین ہو گیا اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فوج اسلامی میں عام واعظ شروع کر دیا۔ کہ روم اور ایران اسلام کے مقابلہ میں ہلاک ہو جائیں

Marfat.com

گے تو فوج اسلامی نے روم اور ایران کے ساتھ اس وقت میں جنگ شروع کردی۔ تو آخر نتیجہ یہ نکلا روم اور ایران دونوں ختم ہوئے تثلیث پرست اور سورج پرست دونوں گر گئے۔

نپولین حیرت زدہ

نپولین جو تاریخ یورپ میں روشن باب کا مالک ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اہل یورپ ذات محمدیہ ﷺ پر کثرت سے نقطہ چینی کرتے ہیں مگر میں کمالات محمدی ﷺ سے حیرت زدہ ہوں کہ محمد ﷺ صاحب نے کسی انسان سے ایک حرف نہیں پڑھا تھا اور عرب کی قوم بالکل وحشی اور جنگلی تھی۔ مگر تعجب ہے پچاس برس کے اندر تمام دُنیا کو زیرنگین کرلیا کوئی مائی کا بچہ مثل محمد ﷺ نہ پایا۔

برکات الٰہی فی سید المرسلین ﷺ

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تاج نبوت کے بعد ۲۳ برس اہل عرب کو محبت الٰہی اور رحم مخلوق کا درس دیا اور ۱۰ برس جہاد الٰہی میں مصروف رہے تو اہل عرب بت پرستی اور فسق و فجور سے پاک ہو گئے اور حیات طیبہ کے مالک ہو گئے اور تاریخ دُنیا میں ان کا نام روشن ہو گیا۔

صحبت رسولؐ نور ہے صدیقؓ بنا دیا
عمرؓ بنا دیا عثمانؓ علیؓ بنا دیا
ساقی نے مست جام حقیقت پلا دیا
ایک نگاہ پاک سے ہم کو خدا سے ملا دیا

Marfat.com

برکات خلافت

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پہلے خلیفہ اور جانشین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے اور حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کے روحانی جلال نے دو برس خلافت میں اہل شام اور اہل عراق کو جہاد الٰہی سے فتح کیا اور ان ملکوں کو بت پرستی اور فسق و فجور سے پاک کیا۔

اور آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دوسرے خلیفہ اور جانشین حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ۱۰ برس خلافت میں روم اور ایران کی جلال کی حکومتوں کو دین اسلام کا غلام بنا دیا اور روم کی تثلیث پرستی اور ایران کی ستارہ پرستی جلال روحانی فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے ختم ہو گئیں اور اہل عرب اور روم و ایران کا مقابلہ یہ مچھر ہاتھی کا مقابلہ تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فوج اسلامی میں تقریر کی کہ روم اور ایران کو ہم نے ختم کرنا ہے۔ تا کہ توحید روشن ہو جائے اور یقیناً ہم نے غالب آنا ہے مکاشفہ رسالت ﷺ کا خوب مطالعہ کرو۔

شان اللہ جل جلالہٗ من القرآن

خاک ، باد ، بار ، آب بھی جلوہ رب ہے

زمین، آسمان، بحر، کوہستان بھی جلوہ رب ہے

سورج، چاند، تارے، گیس بھی جلوہ رب ہے

سونا، چاندی، لعل، یاقوت بھی جلوہ رب ہے

Marfat.com

سنگ ، لوہا ، تانبا بھی جلوہ رب ہے

ابر ، بارش ، سبزہ ، ثمر بھی جلوہ رب ہے

مبارک صد مبارک اے ساقی جس دل میں تو آیا

یہ کیسا باغ جہاں بنایا مرحبا کس شان سے تو آیا

حیوان ، طائر ، انسان ، مور بھی جلوہ رب ہے

ہاتھ ، پیر ، ناک ، چہرہ بھی جلوہ رب ہے

آنکھ ، کان ، زبان ، دل عزیز بھی جلوہ رب ہے

شہد ، شیر ، عطر ، حریر بھی جلوہ رب ہے

مبارک صد مبارک اے ساقی جس دل میں تو آیا

یہ کیسا باغ جہاں بنایا مرحبا کس شان سے تو آیا

گوہر ، پھول ، معدن ، چمن بھی جلوہ رب ہے

کیلا ، سردہ ، انگور ، انار بھی جلوہ رب ہے

سیب ، آم ، پستہ ، بادام بھی جلوہ رب ہے

گندم ، چاول ، مرچ ، گنا بھی جلوہ رب ہے

مبارک صد مبارک آب گل کے کھیل میں جنت بنا ڈالی

مرحبا کیسا آسمان بنا ڈالا کیسی زمین بنا ڈالی

مرحبا اے نقاش جہاں تیرا زیب جہاں ہونا

رونق آ گئی گلزار ہستی میں اے ساقی تیرا جی آنا

Marfat.com

کلام حضرت غوث اعظمؒ

شغل اللہ ہو تو شغل خلق فنا ہو
شغل خلق ہو تو شغل نفس فنا ہو
اللہ نقش دل بنا دے اے نقاش جہاں
دل پر سوز باثمر کر دے اے رزاق جہاں

تعریف اللہ

هو ذات مجتمع جميع صفات كمالية
مرحبا مرحبا کیسا دربار خالق ہے
سارا جہاں حاضر گریہ زار سجدہ ریز ہے

شان محمد ﷺ من القرآن

قل انما انا بشر مثلکم○ الکھف ١٦
فقدلبثت فیکم عمرا من قبلہ افلاتعقلون○ یونس ١١

Marfat.com

بیمثل بشریت

حدیث: انی لَست مثلکمo رواہ البخاری صفحہ۳۶۳

ومامن دابة فی الارض ولاطائر یطیر بجناحیه الا امم امثالکم o

انعام ۷

قرب الٰهی

ومارمیت اذ رمیت ولاکن الله رمیo انفال ۹

ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللهo الفتح ۲۶

سبحان الذی اسری بعبده لیلا من المسجد الحرام الی السجد الا

قصی الذی بارکنا حوله لنریه من ایاتنا انه هو السمیع البصیرo بنی اسرائیل ۱۶

وتری هم ینظرون الیک وهم لایبصرونo یونس

وضعت امنة رایت مکانه خرج نی بطنی شهاب اضاء له الارض حتی

رایت قصور الشام. (خصائص الکبری)

ثم دنافتدلی فکان قاب قوسین او ادنیo النجم ۲۷

قل ان کنتم تحبون الله فاتبعونی یحببکم الله ویغفر کم ذنوبکم o

ال عمران ۴

وماا تکم الرسول فخذوه ومانهکم عنه فانتهوo الحشر ۲۸

Marfat.com

من یطع الرسول فقد اطا ع اللهo *النساء۵*

انانحن ننزلنا الذکروانالہ لحفظونo *النساء۵*

وماکان اللہ لیعذبھم وانت فیھمo *انفال۹*

ولوانھم اذظلموا انفسھم جؤک فاستفروا اللہ واستغفرلھم الرسول لوجدوا اللہ توابارحیماo *النساء۵*

یایھاالذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم فان تنازعتم فی شی فردوہ الی اللہ ولرسول ولایحرمون ماحرم اللہ ورسولہ o *التوبہ۱۰*

وسیلہ اھل الکتاب

وکانوامن قبل یستفتحون علی الذین کفرواo *بقرۃ۱*

قدنری تقلب وجھک فی السماء فلنولینک قبلۃ ترضھاo *بقرۃ۲*

احسان رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

لقدمن اللہ علی المومنین اذ بعث فیھم رسولا من انفسھم یتلو علیھم ایتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتب والحکمۃ ج وان کانو قبل لفی ضلل مبینo *ال عمران۴*

ومآارسلناک الارحمۃللعلمینo *انبیاء*

Marfat.com

ومن یطع اللہ والرسول فاولئک مع الذین انعم اللہ علیهم من النبین والصدلقین والشهداو الصالحین○ النساء ۵

ان عبادی لیس لک علیهم سلطان○ الحجر ۱۴

عرس صلحاءؒ

الذین امنوو کانوایتقون○ لهم البشری فی الحیوة الدنیا وفی الاخرة○ یونس ۱۱

وذکرهم بایام اللہ○

خلافت خلفاء سیدالمرسلین ﷺ

ویستخلفکم فی الارض فینظر کیف تعملون○ اعراف ۹

اطلاع فتوحات

انافتحنالک فتحا مبینا○ لیغفرلک اللہ ماتقدم من ذنبک وماتاخرویتم نعمته علیک○ الفتح ۲۶

وان لک لعلی خلق عظیم○ ولاخرة خیرمن الاولی ولسوف یعطیک ربک فترضی○ الضحیٰ ۳

Marfat.com

معراج شریف

سبحان الذی اسری بعبده لیلا من المسجدالحرام الی المسجد الاقصی
الذی برکناحوله لنریه من ایتنا ط انه هو السمیع البصیرo *بنی اسرائیل*۱۵
ان الذین عنده الله الاسلامo *ال عمران*۳

احترام حضرت شبلیؒ

قال ابوبکر محمد بن عمرؓ کنت عبد ابی بکر بن مجاهد فجاء الشبلی نقام علیه ابوبکر بن مجاهد فعاتقه و قبل بین عینیه فقلت له یا سید هذ ابا لشبلی فقالواهل بغداد انه مجنون فقال لی فعدت به کمارایت رسول الله صلی الله علیه وسلم فعل له وذلک انی رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی المنام و قد اقبل الشبلی وقام الیه وقبل بین عینیه فقلت رسول الله صلی الله علیه وسلم هذا بالشبلیo

وظیفه حضرت شبلی بعد کل صلوٰة

فقال هذا یقراء صلوته

لقدجاء کم رسول من انفسکم عزیز علیه ماعنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیمo

فان تولوا فقل الله لااله الاهوعلیه توکلت وهورب العرش العظیمo

Marfat.com

ویقول ثلث مرات صلی الله علیک یا محمد، قال فلما دخل الشبلیؒ سألته عما یز کربعد الصلوٰة فنکر مثلہ○ *جلاء الافہا صفحہ ۲۹۷ حافظ ابن تیمیہ*

حدیث: قال لیس من عبدیصلی علی الا بلغنی صوته حیث کان قلنا و بعد وفاتک قال و بعد وفاتی ان اللہ حرم علی الرض ان تأکل اجسادالانبیاء یصلون○ *رواہ البیہقی*

صلوٰة سلام علی سید المرسلین ﷺ

ان اللہ و ملئکته یصلون علی النبی یایھاالذین امنوا صلوا علیه وسلموتسلیما○ *احزاب ۲۲*

ختم نبوت

ماکان محمداباأحدمن رجالکم ولکن رسول الله وخاتم النبین○ *احزاب ۲۲*

عروج حیات ﷺ

الیوم اکملت لکم دینکم○ *مائدہ ۶*

یایھاالنبی انا ارسلنک شاھدا ومبشراونذیرا وداعیاالی الله باذنه وسراجا منیرا○ *احزاب ۲۲*

Marfat.com

احترام کلام رسالت ﷺ

وماینطق عن الھوی○ان ھوالاوحی یوحی○ النجم۲۷

تلقین حدیث الٰھی

من یطع الرسول فقد اطاع اللہ○ النساء۵

وانزلنا الیک الذکرلتبین للناس○ النحل۱۴

لقدکان لکم فی رسول اللہ اسوۃحسنۃ○ احزاب۲۱

احترام حدیث قرآن

فان تنازعتم فی شی فردوہ الی اللہ والرسول○ النساء۷

عروج انوارحیات رسالت ﷺ

قدجاء کم من اللہ نور وکتاب مبین○ المائدہ۶

فقد لبثت فیکم عمرامن قبلہ افلاتعقلون○ یونس۱۱

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجدالحرام الی المسجد لا قصی الذی برکنا حولہ○ بنی اسرائیل۱۵

Marfat.com

قل انما انا بشر مثلکم○ الکھف ۶

تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل فیھا سراجا وقمرا منیرا○ الفرقان ۹

یایھا النبی انا ارسلنک شاھدا ومبشرا ونذیرا وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا○ احزاب ۲۲

حدیث: انی لست مثلکم○ رواہ البخاری صفحہ ۲۶۳

احترام رسالت ﷺ

اللہ اعلم حیث یجعل رسلتہ○ انعام ۸

لاتجعلوادعاء الرسول بینکم کدعاء بعضکم بعضا○ النور ۱۸

یایھاالذین امنوالاترفعوااصواتکم فوق صوت النبی ان تحبط اعما لکم وانتم لاتشعرون○ الحجرات ۲۶

لتوء منوباللہ ورسولہ وتؤقروہُ○ الفتح ۲۶

احترام طیبات

یایھاالذین امنوالاتحرمواطیبات مااحل اللہ لکم لا تعتدوان اللہ لا یحب المعتدین○ المائدہ 6ع11

Marfat.com

حدیث قدسی

حدیث: کلهم یطلبون رضائی وانااطلب رضاک یامحمدo
ولسوف یعطیک ربک فترضیo *الضحیٰ*

ختم شریف

وصل علیهم ط ان صلوتک سکن لهمo *التوبہ۱۱*

نور رسالت غالب کائنات

قل لااقول لکم عندی خزائن الله ولااصلم الغیب ولااقول لکم انی ملکo *انعام۷*

یـریدون ان یطفؤانورالله بافواهم ویابی الله الاان یتم نوره ولو کره الکفرونo *التوبہ۱۰*

علوم الٰهی

وعنده مفاتح الغیب لایعلمهاالاهوo

ویـعلم مافی البروالبحر ط ومـاتسقط من ورقةالا یعلمها ولا حبة فی ظلمت الارض ولارطب ولایا بس الا فی کتب مبینo *انعام۷*

ومامن غائبةفی السماء والارض الافی کتب مبینo *النحل۱۲*

Marfat.com

ظهورعلوم الٰهی من عالم غیب

وماکان اللہ لیطلعکم علی الغیب ولکن اللہ یجتبی من رسلہ من یشاء۝ ال عمران ۴

عالم الغیب فلایظھرلا علی غیبہ احداالامن ارتضی من رسول ۝ الجن ۲۹

وماھوعلی الغیب بضینن۝ پارہ ۳۰

علوم رسالت ﷺ من الحدیث

وعلمک مالم تکن تعلم ط وکان فضل اللہ علیک عظیما۝ النساء ۵

الاانی اوتیت القران ومصلہ معہ۝ رواہ ابوداؤد

رائیت فی مقامی ھذاکل شی۝ رواہ مسلم صفحہ ۱۹۶ والنسائی ۱۱۵

ان اللہ زوی لی الارض رأیت مشارقھاومغاربھا۝ رواہ مسلم صفحہ ۳۹۰

مامن شی لم ارہ قد رأیتہ فی مقامی ھذا حتی الجنۃوالنار ۝ رواہ البخاری صفحہ ۱۸۲ ج ۲

فواللہ لاتسئلونی عن شیی الااخبرتکم بہ مت فی مقامی ھذا۝ رواہ البخاری صفحہ ۱۸۳ ج ۲

اتانی ربی فی احسن صورۃ فقال یامحمدٔفیمایختصم اعلاء الاعلیٰ قلت لبیک یارب لااوری فوضع یدہٗ بین کتفی حتی وجدت یردھا بین

Marfat.com

ثدی فعلمت مافی السموات ومافی الرض اوفعلمت مابین المشرق و المغرب او قجلی لی کل شیo رواہ الترمذی صفحہ ۱۵۵

انہ عرض علی کل شیءo رواہ مسلم صفحہ ۱۹۹

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی اری مالاترون والسمع ما لا تسمعون اطت السماء و حق لھا انعلمون مااعلم قلیلا و لبکیتم کثیرا o رواہ الترمذی

حضور کائنات ﷺ

حدیث: ان اللہ تعالیٰ قد رفع لی الدنیا فاناانظر الیھا کفی ھذہ کنز العمالo صفحہ ۲۰۳

تشریح شان اللہ جل جلالہٗ

سارا جہان اور سارا قرآن یہ تجلی ذات الٰہی ہے زبان مبارک اور قلب مبارک حضرت سید المرسلین ﷺ اُتارا گیا ہے۔ اجمالاً اس تجلی الٰہی کو ثناء باری تعالیٰ کی نظم میں کتاب میں تحریر کیا گیا ہے۔ اصلی یہ ثناء باری تعالیٰ تمام قرآن شریف کا خلاصہ ہے اس کو روزمرہ پڑھتے رہو۔ تمہارے دل ودماغ کا تکبر وغرور کافور ہوگا اور انوار توحید سے دل عزیز منور وروشن ہوگا۔

زندگی مانند برف ہے حسرت ہے اس کے پگھل جانے میں
قرآن سے روشن کرو زندگی نہ ضائع کرو اس میخانہ میں

Marfat.com

تشریح شان حضرت سید المرسلین محمد ﷺ

یہ آیات مبارکہ قرآنیہ کتاب کے چند اوراق میں شان محمدی ﷺ کے تذکرہ میں جمع کی گئی ہیں تاکہ مبلغین اسلام شان محمدی ﷺ کی تشریح میں کوئی تکلیف محسوس نہ کریں اور کمالات محمدیہ ﷺ کو عام مجالس میں حسین وجمیل طریقہ سے بیان کریں اور قرآن شریف کی ان عبارتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ دین الٰہی کی اشاعت میں ذات محمدی ﷺ تمام انبیاء علیہم السلام اور تمام پارساؤں میں بیمثل بےنظیر ہے۔

بیمثل خدا ہے بیمثل محمد ﷺ ہے
ایک چشمہ قدرت ہے ایک چشمہ محبت ہے

تشریح شان محمدی ﷺ تراجم آیات

اور قرآن شریف نے شانِ محمدی ﷺ کو عجیب غریب طریقہ سے بیان کیا ہے اور سورۃ کھف میں آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بشریت کا تذکرہ ہے اور سورۃ یونس میں آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیمثل بشریت کا تذکرہ ہے کہ اے اہل عرب یہ تمہارا غلط عقیدہ ہے کہ بشریت گناہوں سے پاک نہیں ہوسکتی ہے۔ دیکھو میری بشریت جوانی کی صورت میں چالیس برس تک تمہارے اندر گزاری ہے۔ گناہ کی کسی شاخ کا ذات محمدی ﷺ میں تذکرہ کرو۔ میں نے تحریک شیطان کو عین جوانی میں مردہ بنا دیا ہے اور آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حدیث بخاری میں تشریح فرماتے ہیں۔ انی لست مثلکم میری بشریت تمام انسانی خاندان میں بیمثل بےنظیر ہے تم اپنی قوت ملکیہ کو بیدار کرو اور قوت بہیمہ اور تحریک

Marfat.com

شیطان کو مردہ بناؤ۔ شراب، زنا، ظلم مخلوق اور بت پرستی سے باز آجاؤ اور نفس بشریت میں تم روحانی جلال اور جمال حاصل کرو۔ اور نفس حیوانیت میں تمہارے ساتھ چارپائے اور پرندے بھی شریک ہیں یہ مثلیت تم کو مردہ بنا دے گی۔ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جب بشریت میں تزکیہ نفس شروع کیا تو اعلان ربانی ہوا۔ تو عام انسانی خاندان کو بیعت کرو۔ یہ تمہاری بیعت پارسائی زبردست قدرت الٰہی ہے۔ تمام زمین میں پھیل جائے گی اور کلمہ طیبہ لاالہ الااللہ محمد رسول یہ زمین کی ہر آبادی میں گرج مارے گا۔

توحید کے نغمے ہیں تقریر محمد ﷺ کی

افسانہ قدرت ہے تحریر محمد ﷺ کی

جب عرب کے علاقہ میں تحریک اسلامی زیادہ گرم ہوئی۔ تو اسلامی پورے ابھرنے شروع ہو گئے تو جگہ جگہ سے زبانیں کلمہ طیبہ سے معطر ہونی شروع ہو گئیں تو ابوجہل اور ابولہب کی اماریت نے جوش مارا اور تحریک شیطانی عام گرم ہوگئی کہ محمد ﷺ کے مکان کا محاصرہ کر کے محمد ﷺ کو قتل کر دو تو آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عین محاصرہ مکان میں ہجرت الٰہی کا حکم ہوا۔ تو آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سورۃ یٰسین کی تلاوت کرتے کرتے مکان سے نکل گئے اور قاتلیں کی آنکھیں بند ہو گئیں اور تلواریں گر گئیں۔ یہ پارسائی محمدی ﷺ کا عجیب مظاہر تھا۔

اور آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جب ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچ گئے۔ تو اہل مکہ کی اماریت نے جوش مارا شیطان نے اہل مکہ کو خوب گرم کیا یہ سفر محمد ﷺ بہت خطرناک ہے تو اہل مکہ ایک ہزار فوج لے کر مدینہ منورہ پر حملہ آور ہوئے تو مسلمان جنگ کے قابل فقط تین سو تیرہ تھے تو تین سو تیرہ اور ایک ہزار فوج کا مقابلہ بہت خطرناک تھا۔ تو آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے میدان بدر میں اللہ کا نام پڑھ کر خاک کے کچھ ذرے زمین سے اُٹھا کر ہزار فوج

Marfat.com

کفار کی طرف پھینک دیئے تو ہزار فوج کے قلوب مضطرب ہو کر میدان جنگ سے بھاگ گئے تو باری تعالیٰ ارشاد فرماتے:

ومارمیت اذرمیت ولکن اللّٰہ رمی

یارسول اللہ ﷺ تیری رمی مبارک ہیں خاص تجلی الٰہی ہے جس نے ہزار قلوب فوج کفار کو بزدل بنادیا وہ جنگ کے قابل نہیں جنگ سے خوار ہو رہے ہیں۔

میدان حنین میں آنحضور ﷺ کی رمی مبارک نے چار ہزار فوج کی آٹھ ہزار آنکھوں کو غبار آلودہ اور بے نور کر دیا۔

اے ناظرین: پارسائی سید المرسلین ﷺ یہ کیسا نظارہ ہے اور اہل مکہ بیت المقدس پونے تین ماہ میں آتے جاتے تھے مگر پارسائی سید المرسلین ﷺ نے مکہ معظّمہ سے لے کر بیت المقدس آنے جانے کے سفر میں بہت تیز رفتاری کا نظارہ کیا۔ فقط رات کے قلیل حصہ پونے تین ماہ کا سفر طے کیا تو صبح کے وقت مکہ معظّمہ میں یہ اعلان کیا۔ آج میں نے بیت المقدس کا سیر کیا تو اہل مکہ نے تعجب کیا تو یہاں بھی قدرت ربانی کی تجلی ہوئی تو اہل مکہ کو مکہ معظّمہ میں بیت المقدس نظر آتا تھا۔ تو اہل مکہ حیرت زدہ ہو گئے اور ابو جہل اور ابولہب کا غنڈہ گروہ فقط پسر محمد ﷺ بن عبداللہ کو دیکھ رہا تھا وہ پارسائی محمدی ﷺ سے محروم رہے۔

سورۃ یونس کا مطالعہ کرو:

تری ھم ینظرون الیک و ھم لایبصرون

مگر حضرت صدیق اکبرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کو حضرت سید المرسلین ﷺ کی پارسائی منور کر رہی تھی۔

صحبت رسول ﷺ نور ہے صدیقؓ بنا دیا
عمرؓ بنا دیا عثمانؓ علیؓ بنا دیا

Marfat.com

ساقی نے مست جام حقیقت پلا دیا
ایک نگاہ پاک سے ہم کو خدا سے ملا دیا

اورحضرت آمنہ والدہ محترمہ حضرت سید المرسلین ﷺ ارشاد فرماتی ہیں میں نے تولد محمدی ﷺ میں ایک عجیب نظارہ دیکھا جس سے تمام زمین روشن ہوگئی۔اور مجھے اس ستارہ کی روشنی میں ملک شام کے محلات نظر آتے تھے یہ اصلی فیض برکات اور انوار پارسائی محمدی ﷺ تھے۔جس نے تمام کائنات کو منور اور روشن کر دیا۔ یہ اصلی پارسائی محمد ﷺ کا نظارہ ہے۔

اے ناظرین: یہ دُنیا فانی ہے اپنے وجود میں ذکر الٰہی اور رحم خلق کثرت سے پیدا کرو اور سورۃ انبیاء میں باری تعالیٰ نے آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو رحمتہ اللعالمین کے خطاب سے نوازا ہے یہ بہت بڑا خطاب الٰہی ہے کہ فیض برکات پارسائی محمدی ﷺ کے تمام کائنات میں پھیل جائیں گے اور باری تعالیٰ نے آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سورۃ احزاب میں سراج منیر کے خطاب سے نوازا ہے اور قدرت ربانی کا اس خطاب الٰہی میں یہ ارشاد ہے کہ انوار پارسائی محمدی ﷺ کے تمام کائنات میں نفوذ کر جائیں گے۔ یہ مسلمان اور ہر انسان کیلئے ضروری ہے کہ شان محمدی ﷺ کا بہت احترام کرے اور سورۃ نجم نے باری تعالیٰ عزاسمہ نے آنحضور ﷺ کے قرب الٰہی کا تذکرہ کیا ہے کہ معراج شریف میں زیارت الٰہی حجاب اور پردہ سے بے نیاز تھی۔ خالق کائنات اور حضرت سید المرسلین ﷺ کے درمیان دونوں قوسوں کے اقتران سے اتصال الٰہی زیادہ تھا۔

احمد ﷺ کو اسی سے قاب قوسین ملا
موسیٰؑ پہ ہوا تھا اسی سے جلوہ طور

Marfat.com

یہ تمام تذکرہ شان محمدی ﷺ کا خالق کائنات کی زبانی ہو رہا ہے۔ کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے اور سورۃ آل عمران میں ارشاد الٰہی ہے جو اطاعت اور اتباع حضرت سید المرسلین ﷺ سے محروم ہے وہ گستاخ ہے محبت الٰہی سے محروم رہے گا۔ کیونکہ اطاعت رسول ﷺ عین اطاعت الٰہی ہے اور ارشاد الٰہی ہے اطاعت اللہ کے ساتھ اطاعت رسول ﷺ نہ ہو تو وہ گستاخ رحم و کرم الٰہی کی بارش سے محروم رہے گا۔ یہ تینوں آئتیں سورۃ آل عمران کی ہیں اور سورۃ حشر میں ارشاد الٰہی ہے کہ حضرت سید المرسلین ﷺ جس چیز کا تم کو حکم کرے وہ چیز پکڑ لو اور جس چیز سے روکیں فوراً رُک جاؤ۔

یہ آیات قرآنی ان مسلمانوں کیلئے درس عبرت ہیں جو ذخیرہ احادیث کو ضعیف اور باطل کہتے ہیں وہ اطاعت رسالت ﷺ سے کس طرح مشرف ہو سکتے ہیں۔ اور سورۃ انفال میں اعلان ربانی ہے۔ حضرت سید المرسلین ﷺ کی ذات مقدس دافع البلاء ہے اور عرب کے مشرکین نے اعلان کیا اگر ہم باطل راستہ پر ہیں تو ہم پر عذاب الٰہی کیوں نازل نہیں ہوتا۔ تو باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم

اور سورۃ نساء میں اعلان ربانی ہے یا سید المرسلین ﷺ اگر عرب عاصی اور گناہ گار لوگ کثرت سے استغفار پڑھیں۔ تو اللہ تعالیٰ استغفار رسالت ﷺ کی وجہ سے ان کی تمام تقصیراں معاف کر دیں۔

اے عاصیو استغفار رسالت ﷺ کو اپنی نجات کیلئے وسیلہ بناؤ اور سورۃ نساء میں بھی یہ اعلان ربانی ہے کہ اللہ کی اطاعت بھی ضروری ہے اور رسول ﷺ کی اطاعت بھی ضروری ہے اور وقتی امیر المومنین اور عام مسلمانوں میں تنازعہ قوم مسلم ختم کرو اور ذاتی تخیلات سے باز آجاؤ اور سورۃ توبہ میں اعلان ربانی ہے حرام دو قسم ہیں حرام اللہ اور حرام رسول ﷺ

Marfat.com

ان دونوں حرامات سے اجتناب کرو۔ اطاعت اللہ اور اطاعت رسول ﷺ دونوں ضروری ہیں اور شریعت کا نقشہ اللہ تعالیٰ و رسول ﷺ کی غلامی میں بند ہے اور سورۃ بقرہ میں اعلان ربانی ہے کہ امور مشکلات میں ذات رسالت ﷺ کو وسیلہ بنایا جائے اور اہل کتاب یہود و نصاریٰ نبی آخر الزمان ﷺ کو اپنے فتوحات میں وسیلہ بناتے تھے۔

مگر درس عبرت ہے۔ اب نبی آخر الزمان ﷺ اہل کتاب میں حاضر ہے اور وہ ان کے برکات کا انکار کر رہے ہیں۔ یہ مذہبی تعصب ہے اور ارشاد الٰہی ہے جب آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دربار الٰہی میں تبدیلی قبلہ کی دُعا گریہ زاری شروع کی۔ تو باری تعالیٰ نے رضاء مصطفیٰ ﷺ کا احترام کیا۔ قوم مسلم کا پہلے قبلہ بیت المقدس تھا پھر رضائے مصطفیٰ ﷺ کی خاطر قبلہ مکہ معظمہ کی مسجد حرام کو بنایا گیا اور حدیث قدسی میں تصریح ہے ارشاد الٰہی ہے تمام عالم رضا الٰہی کا طالب ہوں اور سورۃ آل عمران باری تعالیٰ عز اسمہ برکات رسالت ﷺ حضرت سید المرسلین ﷺ کا تذکرہ کیا ہے کہ اہل عرب فسق و فجور، بت پرستی گناہوں میں مبتلا تھے۔ تو پارسائی محمدی ﷺ نے ان مجرمین کو پاک سیرت بنا دیا۔ اور حیات طیبہ کا مالک بنایا اور کتاب الٰہی اور نور حکمت سے ان کے دل و دماغ کو منور اور روشن کیا اور پارسائی محمدی ﷺ تمام کائنات کیلئے رحم کرم کی بارش ہے اور پارسائی اور پاک سیرتی کے چار مقامات ہیں اور اعلیٰ قسم کی پارسائی اور پاک سیرتی انبیاء علیہم السلام کے خاندان میں پائی جاتی ہے اور دوسرے درجہ کی پارسائی کے مالک صدقین اور عارفین اور اولیاء کرام رحمتہ اللہ علیہم ہیں اور پارسائی کا تیسرا درجہ شہدا علیہم الرحمتہ میں پایا جاتا ہے۔ اور جوتھا درجہ پارسائی کا عباد صلحاء علیہم الرحمتہ میں پایا جاتا ہے۔

اے ناظرین: یہ دُنیا آب گل کا کھیل ہے، زیادہ بے ہوش نہ ہو پہلے نمبر پارسائی کا ذات محمدی ﷺ پر ختم ہو گیا اور باقی پارسائی کے تین درجات کا تعلق ولایت کے ساتھ

Marfat.com

ہے اور ہمت کرو اور اعلیٰ درجہ ولایت کا حاصل کرو۔ جہان کی ہر چیز سفر کر رہی ہے دیکھو سورج اور چاند کتنے روشنی کے مالک ہیں مگر قرار زندگی سے محروم ہیں۔

سورج کہاں جلایا کمرہ زمیں روشن ہوا

بادل کہاں بنایا صحن زمین چمن ہوا

اور سورۃ حجر میں باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ جو انسان عشق اور محبت الٰہی میں فنا ہو چکے ہیں وہاں شیطان کی طاقت مغلوب ہو جاتی ہے۔ اس صورت پارسا پر تحریک شیطان اثر پذیر نہیں ہو سکتی ہے اور سورۃ ابراہیم اور سورۃ یونس میں ارشاد الٰہی ہے۔ جو انسان پارسائی میں کامل ہیں عوام الناس ان کی حیات طیبہ کا عرس اور یادگار مناتے رہیں اور ان پارساؤں کا عام انسانی خاندان تذکرہ کرتے ہیں۔ تاکہ اور پارسا زمین میں پیدا ہوتے رہیں۔

اے عزیزو: ابن تیمیہ اور شیخ نجدی کے جراثیم سے بچ کر رہو۔ اور عطیہ خلافت، عطیہ ولایت یہ امانت الٰہی ہیں۔ اس کو عدل انصاف اور سوز گداز الٰہی سے روشن کرو اور سورۃ فتح میں ارشاد الٰہی ہے اے حضرت سید المرسلین ﷺ تیری پارسائی کی کوئی حد گرفت کے قابل نہیں بے فکر رہو۔ اور تمہاری تمام حیات طیبہ پاک منزہ بنا دی گئی ہے تیری عملی قربانی نے تمام کائنات کو پاک سیرت بنا دیا ہے۔ بت عظیم مسمار ہو گئے۔

توحید کے نغمے ہیں تقریر محمد ﷺ کی

افسانہ قدرت ہے تحریر محمد ﷺ کی

اور سورۃ قلم میں باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اور حضرت محمد سید المرسلین ﷺ تیری پارسائی کا ثواب ہمیشہ صدقہ جاریہ کی طرح زمین میں رہے گا اور تیری ذات مقدس زمین میں خلق عظیم کی مالک ہے۔

نشان برگ گل تک بھی چھوڑا اس باغ میں گلچیں

تیری زندگی کا تذکرہ ہوگا آخر داستانوں میں

Marfat.com

اور سورۃ ضحیٰ میں باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے حضرت محمد سید المرسلین ﷺ تیری تحریک اسلام ضرور کامیاب ہوگی اور تیری رضاء کا احترام کیا جائے گا تو اس آیت کے نزول کے وقت آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دربار الٰہی میں گزارش کی۔ میری رضا یہی ہے میری اُمت کے تمام مجرمین علاقہ دوزخ سے نکالے جائیں۔

اے ناظرین: آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی اُمت مرحومہ کیلئے کیسے رؤف ﷺ رحیم ﷺ ہیں اور تمام اُمت محمدیہ ﷺ کیلئے ضروری ہے کہ آنحضور ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھیں۔

اور سورۃ آل عمران میں باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین مقبول فقط دین اسلام ہے۔ باقی تمام ادیان منسوخ ہیں فرقہ بازی سے باز آجاؤ۔

اور دین اسلام کے بانی حضرت محمد ﷺ خاتم الانبیاء کا احترام کرو۔

اور سورۃ بنی اسرائیل اور سورۃ نجم میں اعلان ربانی ہے کہ حضرت محمد سید المرسلین ﷺ کو تمام کائنات کا عرش عظیم تک جسمانی طور پر کرایا گیا ہے اس میں معراج شریف کے فاعل اور محرک حضرت جبرائیلؑ اور خود ذات الٰہی ہے۔ یہاں شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے اور سورۃ توبہ میں باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا حضرت محمد سید المرسلین ﷺ آپ کے پاس کوئی تحفہ ہدیہ صدقہ لائے تو اس محسن کو اپنی دعاء طیب سے محروم نہ کرو۔ ختم پڑھ کر یہ تحفہ محبت قبول فرماؤ۔ آپ کی دعاء ان محسنین کیلئے کفارہ ذنوب برکت رزق کا باعث ہوگی اور بخاری ومسلم میں اس دعاء رسالت ﷺ کی مکمل تشریح موجود ہے۔

اے ناظرین: ابن تیمیہ اور شیخ نجدی کے جراثیم سے بچو۔ یہ قرآن اور حدیث کی کافی عبارتوں کو زخمی کر رہے ہیں اور سورۃ توبہ میں یہ بھی باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کی حضرت محمد سید المرسلین ﷺ اپنی امت کیلئے بہت شفیق اور رؤف ﷺ ورحیم ﷺ

Marfat.com

ہیں اور جلاء الافہام میں حافظ ابن قیم نے تشریح کی ہے کہ حضرت شبلی ہر نماز کے بعد سورۃ توبہ کی یہ آخری آیت پڑھ کر آخر تین بار پڑھتے تھے۔

صلی اللہ علیک یا محمد ﷺ

حکایت

حضرت ابو بکر بن مجاہد رحمتہ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ مجھے آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عالم خواب میں زیارت نصیب ہوئی تو اسی خواب کی حالت میں حضرت شبلی رحمتہ اللہ دربار رسالت ﷺ میں حاضر ہوئے۔ تو آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت شبلی رحمتہ اللہ علیہ کی پیشانی پر بوسہ دیا تو میں نے گزارش کی یا رسول اللہ ﷺ اتنی محبت تو آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا یہ شبلی ہر نماز کے بعد آیت کفری توبہ کی پڑھ کر یہ درود شریف پڑھتا ہے۔

صلی اللہ علیک یا محمد ﷺ یہ وظیفہ مجھے بہت پسند ہے۔

اور سورۃ احزاب میں باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ حضرت محمد سید المرسلین ﷺ نے دین اسلام کی اشاعت میں بہت بڑی قربانی پیش کی ہے۔ لہٰذا ذات الٰہی اور تمام فرشتوں اور تمام مومنین پر ضروری ہے۔ قیامت تک صلوٰۃ سلام حضرت محمد ﷺ پر پڑھتے رہیں۔ اصلی حضرت محمد سید المرسلین ﷺ کی ذات اقدس کائنات کی تمام پارسائی میں آفتاب اور ماہتاب ہیں اس لئے حضرت محمد سید المرسلین ﷺ ختم نبوت اور لواءِ حمد سے نوازے گئے ہیں۔ اصلی ذات محمدی ﷺ دین الٰہی کی تکمیل کی بہت بڑی خادم تھی اور روحانی حیات کو زندہ کرنے کیلئے دین اسلام مکمل تشریح ہے۔ اور سورۃ نجم میں باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ کلام حضرت محمد سید المرسلین ﷺ وحی الٰہی کی داستان ہے محض دماغی تشریح نہیں لہٰذا ذخیرہ

Marfat.com

احادیث یقین کے قابل اور سورۃ نمل میں باری تعالیٰ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حکم فرمایا ہے کہ قرآن مجمل کتاب ہے اے حضرت محمد سید المرسلین ﷺ اپنی زبان مبارک سے قرآن کی مکمل تشریح فرماؤ۔ تاکہ انسانی خاندان کے دل و دماغ مکمل روشن ہو جائیں۔ اصلی قرآن شریف متن اور ذخیرہ احادیث شرح قرآن ہے۔

وانزلنا الیک الذر لتبین للناس۔ النحل ۱۴

اور سورۃ احزاب میں باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ تمام مسلمانوں کیلئے ضروری ہے حضرت محمد سید المرسلین ﷺ کی حیات طیبہ کا نقشہ دل و دماغ میں حاضر رکھیں اور اعمال صالحہ کے اظہار میں حیات طیبہ حضور ﷺ کو زندہ رکھیں۔

اور باری تعالیٰ نے سورۃ نساء میں زیادہ تاکید فرمائی ہے کہ احکام قرآن کے اجراء میں اطاعت رسالت ﷺ عین اطاعت الٰہی ہے اور حیات طیبہ فقط وہی مقبول ہے۔ جو عمل رسالت ﷺ سے مشرف ہے۔

عروج حیات طیبہ حضرت سید المرسلین ﷺ

سورۃ کھف میں آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بشریت کا تذکرہ ہے اور سورۃ بنی اسرائیل میں آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عبدیت کا تذکرہ ہے جو مقام حضور کائنات سے نوازی گئی اور سورۃ مائدہ میں آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نور الٰہی کا تذکرہ ہے۔ جس سے آنحضور ﷺ کی بشریت منور اور روشن ہوئی اور سورۃ احزاب میں آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کثرت انوار الٰہی کا تذکرہ ہے۔ جو مقام آفتاب ماہتاب سے نوازے گئے اور سورۃ فرقان میں باری تعالیٰ سورج چاند کو سراج اور قمر منیر سے تعبیر کیا ہے اور سورۃ احزاب

Marfat.com

میں باری تعالیٰ نے حضرت محمد سید المرسلین ﷺ کی ذات مقدس کو سراج منیر فرمایا ہے کہ ذات محمدی ﷺ تزکیہ نفس کے کمالات میں سورج، چاند کی مالک ہوگئی اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ارشاد فرماتے ہیں کہ آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جب سورج اور چاند کی روشنی میں چلتے تھے تو آپ کا نہ سایہ نظر آتا تھا۔ اصلی انوار محمدی ﷺ انوار سورج چاند پر غالب تھے۔

تعظیم و تکریم حیات طیبہ حضرت سید المرسلین ﷺ

سورۃ حجرات میں باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت محمد سید المرسلین ﷺ کا بہت احترام ضروری ہے دربار رسالت ﷺ میں کسی انسان کی آواز بلند نہ ہو یہ تعظیم و تکریم رسالت ﷺ کے خلاف ہے ورنہ تمہارے اعمال صالحہ باطل ہو جائیں گے اور سورۃ نور میں باری تعالیٰ نے زیادہ تاکید فرمائی کہ دربار رسالت ﷺ میں تمہاری کلام بہت مہذبانہ ہو اور تکلم تمہارا تعظیم و تکریم میں ڈوبا ہوا نظر آئے اور سورۃ فتح میں باری تعالیٰ نے بہت زیادہ تاکید فرمائی ہے اے قوم مسلم تم ایمان رسالت ﷺ اور نصرت رسالت ﷺ اور تعظیم و تکریم رسالت ﷺ میں مصروف رہو اسی میں تمہاری نجات ہے۔

علوم الٰھی

سورۃ انعام میں باری تعالیٰ نے تصریح فرمائی ہے کہ عالم غیب کی ہر چیز دربار الٰہی میں حاضر ہے۔

Marfat.com

ان اللہ علی کل شیء شہید

اے ناظرین: ابن تیمیہ اور شیخ نجدی کے جراثیم سے بچو۔ اور سورۃ کھف اور سورۃ جن اور سورۃ آل عمران میں اعلان ربانی ہے کہ پارسا لوگوں پر عالم غیب کا پردہ کھول دیا جاتا ہے یہ اظہار طاقت الٰہی سے خارج نہیں۔

اصلی شیخ نجدی کا قرآن وحدیث کی اکثر عبارتوں کو زخمی کر دیا ہے اور کئی مسلمان شیخ نجدی کی پوجا پاٹ میں محبت بازی کا اظہار کرتے ہیں یہ ضد اور ہٹ دھرمی خطرہ ایمان اور خطرہ اعمال صالحہ ہیں۔

علوم حضرت سید المرسلین ﷺ

سورۃ نساء میں باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے اے حضرت سید المرسلین ﷺ تیری ذات مقدس پر علوم الٰہی کی عظیم بارش ہوئی ہے یہ تیرے لئے تحفہ فضل عظیم ہے۔

حدیث ابوداؤد

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس فضل عظیم الٰہی کی تشریح کرتے ہیں کہ میرے علوم قرآن میں بند نہ کرو۔ مثل قرآن مجھے اور علوم الٰہی بھی عطا ہوئے ہیں۔

حدیث مسلم و نسائی

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں اس وقت مجھ پر علوم الٰہی کی تجلی ہوئی ہے میں تمام کائنات کو دیکھ رہا ہوں۔

Marfat.com

حدیث مسلم

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ساری زمین لپیٹ کر میرے سامنے کردی ہے۔ مجھے زمین کا مشرق اور مغرب نظر آتا ہے۔

حدیث بخاری

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے مجھ پر اس وقت علوم الٰہی کی تجلی ہوئی ہے میں تمام دُنیا اور جنت و دوزخ کو دیکھ رہا ہوں۔

حدیث بخاری

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔ مجھے اکثر سوالات نہ کیا کرو اگر تم ضد کرو گے تو قسم الٰہی ہے۔ میں تمام کائنات کی خبریں تم کو دے سکتا ہوں۔

حدیث ترمذی مکاشفہ عظیم

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں میں نے اللہ تعالیٰ کو حسین و جمیل صورت میں دیکھا تو باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ یا محمد ﷺ آسمان اور ملاء اعلیٰ میں کیا کچھ تنازعے ہو رہے ہیں۔ تو میں نے دربار الٰہی میں گزارش کی۔ یا رب لبیک عالم بالا پردہ میں

Marfat.com

ہے۔تو باری تعالیٰ نے اپنا دست مبارک میرے کندھوں پر رکھا تو میرا سینہ سرد ہو گیا تو میں اس تجلی الٰہی میں جہان کا مشرق و مغرب دیکھا اور سات آسمان، سات زمینوں کا سیر کیا۔

حدیث مسلم

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ باری تعالیٰ نے تمام کائنات میرے آگے حاضر کردی ہے۔

حدیث کنزل العمال

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ باری تعالیٰ نے تمام دُنیا اُٹھا کر میرے سامنے حاضر کردی ہے۔تمام کائنات کو مثل ہتھیلی کے دیکھ رہا ہوں۔

حدیث ترمذی مکاشفہ عظیم

آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے آسمان سخت مضطر پر ہے اور آسمان میں ہر چار اُنگل میں فرشتہ سجدہ ریز ہے اور میں جو کچھ آسمان میں دیکھ رہا ہوں اور سن رہا ہوں اگر تم پر بھی پردہ کھل جائے تو تم اکثر گریہ زاری میں مبتلا رہو اور شیخ انور مرحوم نے فرمایا تمام مخلوق سے زیادہ علوم آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عطا ہوتے ہیں۔

❁❁❁

Marfat.com

حضرت خواجہ عبدالحی چشتی گولڑوی رحمتہ اللہ علیہ
کا سلسلہ شریف چشتیہ نظامیہ

۱۔ حضور سرورکائنات سیّد المرسلین خاتم النبین ابوالقاسم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

۲۔ حضرت مولائے کائنات شاہ ولایت امیر المومنین ابوالحسن علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم

۳۔ حضرت خواجہ ابی النصر حسن بصری رضی اللہ عنہ

۴۔ حضرت خواجہ ابی الفضل عبدالواحد بن زید رضی اللہ عنہ

۵۔ حضرت خواجہ ابی الفیض فضیل ابن عیاض رضی اللہ عنہ

۶۔ حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ادھم بلخی فاروقی رضی اللہ عنہ

۷۔ حضرت خواجہ سدیدُ الدین حذیفہ مرعشی رضی اللہ عنہ

۸۔ حضرت خواجہ امین الدین ابی ہبیرہ بصری رضی اللہ عنہ

۹۔ حضرت خواجہ ممشاد علو دینوری رضی اللہ عنہ

۱۰۔ سرسلسلہ چشتیہ حضرت خواجہ ابی اسحاق شامی چشتی رضی اللہ عنہ

۱۱۔ حضرت خواجہ سید ابی احمد ابدال ابن سلطان فرسنافہ چشتی سید حسنی رضی اللہ عنہ

۱۲۔ حضرت خواجہ سید ابی محمد ابن خواجہ ابی احمد ابدال حسنی رضی اللہ عنہ

۱۳۔ حضرت خواجہ سید ناصر الدین ابی یوسف نقوی چشتی خواہرزادہ حضرت ابی محمد رضی اللہ عنہ

۱۴۔ حضرت خواجہ سید قطب الدین مودود ابن حضرت ابی یوسف نقوی چشتی رضی اللہ عنہ

۱۵۔ حضرت خواجہ مخدوم حاجی شریف زندانی رضی اللہ عنہ

۱۶۔ حضرت خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

۱۷۔ حضرت خواجہ بزرگ سید معین الدین حسن سنجری اجمیری رضوی رضی اللہ عنہ

۱۸۔ حضرت خواجہ سید قطب الدین بختیار اُوشی کاکی تقوی رضی اللہ عنہ

۱۹۔ حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکر اجودھنی فاروقی رضی اللہ عنہ

۲۰۔ حضرت خواجہ سلطان المشائخ سید نظام الدین محمد بدایونی بخاری رضوی رضی اللہ عنہ

۲۱۔ حضرت خواجہ نصیر الدین محمود چراغ اودھی دہلوی رضی اللہ عنہ

۲۲۔ حضرت خواجہ کمال الدین علامہ دہلوی رضی اللہ عنہ

۲۳۔ حضرت خواجہ سراج الدین بن خواجہ کمال الدین رضی اللہ عنہ

۲۴۔ حضرت خواجہ علم الدین بن خواجہ سراج الدین رضی اللہ عنہ

۲۵۔ حضرت خواجہ محمود راجن بن خواجہ علم الدین رضی اللہ عنہ

۲۶۔ حضرت خواجہ جمال الدین جمن بن خواجہ محمود راجن رضی اللہ عنہ

۲۷۔ حضرت خواجہ جمال الدین حسن محمد نوری رضی اللہ عنہ

۲۸۔ حضرت خواجہ قطب شمس الدین محمد بن خواجہ حسن محمد رضی اللہ عنہ

۲۹۔ حضرت خواجہ یحیٰی مدنی نبیرہ خواجہ محمد رضی اللہ عنہ

۳۰۔ حضرت خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی رضی اللہ عنہ

۳۱۔ حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی رضی اللہ عنہ

۳۲۔ حضرت خواجہ فخر الدین بن خواجہ نظام الدین رضی اللہ عنہ

۳۳۔ حضرت خواجہ نور محمد قبلہ عالم مہاروی رضی اللہ عنہ

۳۴۔ حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رضی اللہ عنہ

۳۵۔ حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رضی اللہ عنہ

۳۶۔ حضرت خواجہ سید پیر مہر علی شاہ قبلہ عالمؒ گولڑہ شریف حسنی گیلانی

۳۷۔ حضرت خواجہ عبدالحی چشتی گولڑویؒ عثمان والا قصور

۳۸۔ حضرت خواجہ مشتاق حسین چشتی علوی عثمان والا قصور

Marfat.com

مرحبا اللہ کریم ہے حبیب رحیم ہے
ایک چشمہ قدرت ہے ایک چشمہ محبت ہے
مرحبا مرحبا کیسا دربار خالق ہے
سارا جہان حاضر گریہ زار سجدہ ریز ہے

Marfat.com

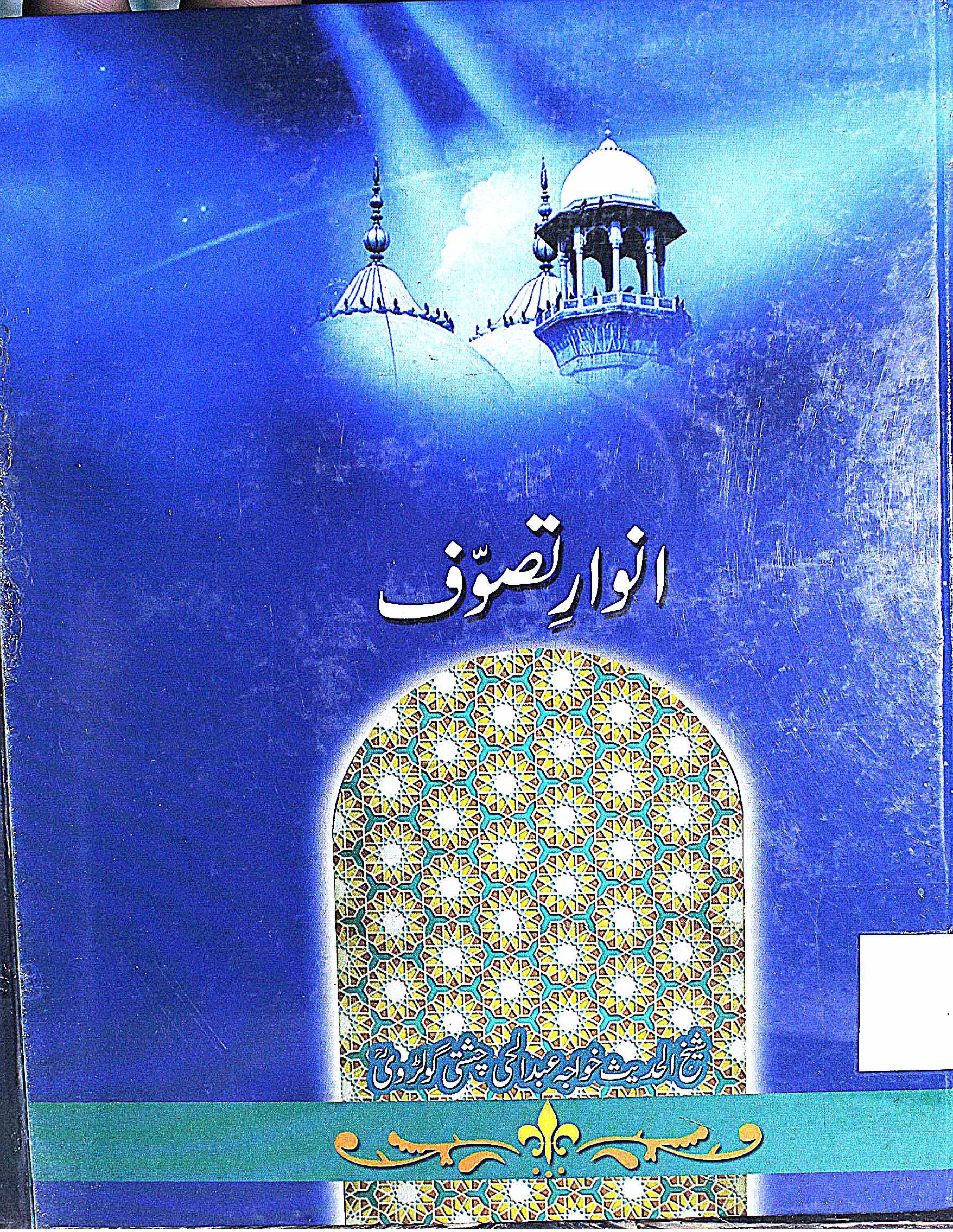
انوارِ تصوّف
شیخ الحدیث خواجہ عبدالحی چشتی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com